

جامعات المدینة کے نصاب میں داخل عربی ادب کی اہم کتاب

فیضُ الأدب

(خلیفہ مفتی اعظم ھند)

حضرت علامہ مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی رحمۃ اللہ القوی

المدينة العلمية
(دعوتِ اسلامی)
(شعبۂ درسی کتب)

بسم اللہ الرحمن الرحیم



(خلیفہ مفتی اعظم ہند)

حضرت علامہ مولانا بدر الدین احمد

قادری رضوی رحمہ اللہ القوی

پیشکش: المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اِسلامی)

شعبہ: درسی کتب

الصّلوة والسّلام علیك یارسول اللهﷺ وعلی آلك وأصحابك یا حبیب الله

کتاب : **فیض الادب** (حصہ اول)

مصنّف: حضرت علامہ مولانا بدر الدین احمد قادری رضوی رحمہ اللہ القوی

پیش کش : مجلس المدینة العلمیة (شعبہ درسی کتب)

سن طباعت: صفر المظفر ۱۴۳۴ھ / جنوری 2013ء

کل صفحات (حصہ اول): ۷۹

تعداد: 2500

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی

WWW.dawateislami.net E.mail: ilmia@dawateislami.net

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

۞......کراچی: شہید مسجد کھارادر باب المدینہ کراچی	۰۱	فون:021-32203311
۞......لاھور: داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ	۰۲	فون:042-37311679
۞......سردار آباد: (فیصل آباد) امین پور بازار	۰۳	فون:041-2632625
۞......کشمیر: چوک شہیداں میر پور	۰۴	فون:058274-37212
۞......حیدر آباد: فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن	۰۵	فون:022-2620122
۞......ملتان: نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ	۰۶	فون:061-4511192
۞......اوکاڑہ: کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد نزد تحصیل کونسل ہال	۰۷	فون:044-2550767
۞......راولپنڈی: فضل داد پلازہ کمیٹی چوک اقبال روڈ	۰۸	فون:051-5553765
۞......خان پور: درانی چوک نہر کنارہ	۰۹	فون:068-5571686
۞......نواب شاہ: چکرا بازار نزد MCB	۱۰	فون:0244-4362145
۞......سکھر: فیضان مدینہ بیراج روڈ	۱۱	فون:071-5619195
۞......گوجرانوالہ: فیضان مدینہ شیخوپورہ موڑ گوجرانوالہ	۱۲	فون:055-4225653
۞......پشاور: فیضان مدینہ گلبرگ نمبر ۱ النور سٹریٹ صدر	۱۳	

فہرس (حصہ اوّل)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

"بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ" کے ۱۹ حُروف کی نسبت سے اس کتاب کو پڑھنے کی ۱۹ "نیّتیں"

فرمانِ مصطفٰی صلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلّم: **نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ** یعنی مسلمان کی نیّت اس کے عمل سے بہتر ہے۔

(المعجم الکبیر للطَّبَراني، الحدیث: ۵۹۴۲، ۶/۱۸۵)

دو مَدَنی پھول:

{۱} بغیر اچّھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا۔

{۲} جتنی اچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

{۱} ہر بار حمد و {۲} صلٰوۃ اور {۳} تعوُّذ و {۴} تَسمِیہ سے آغاز کروں گا۔ (اسی صفحہ پر اُوپر دی ہوئی دو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا)۔ {۵} رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے لئے اس کتاب کا اوّل تا آخِر مطالَعہ کروں گا۔ {۶} حتی الوُسع اس کا باوُضُو اور {۷} قِبلہ رُو مطالعہ کروں گا {۸} کتاب کو پڑھ کر کلام اللہ و کلام رسول اللہ عزوجل وصلّی اللّٰہ تعالٰی علیہ وسلّم کو صحیح معنوں میں سمجھ کر اوامر کا امتثال اور نواہی سے اجتناب کروں گا {۹} درجہ میں اس کتاب پر استاد کی بیان کردہ توضیح توجہ سے سنوں گا {۱۰} استاد کی توضیح کو لکھ کر "**اِسْتَعِنْ**

بِیَمِیْنِکَ عَلَی حِفْظِکَ"[۱] پر عمل کروں گا{۱۱} طلبہ کے ساتھ مل کر اس کتاب کے اسباق کی تکرار کروں گا{۱۲} اگر کسی طالب علم نے کوئی نامناسب سوال کیا تو اس پر ہنس کر اس کی دل آزاری کا سبب نہیں بنوں گا{۱۳} درجہ میں کتاب، استاد اور درس کی تعظیم کی خاطر غسل کرکے، صاف مدنی لباس میں، خوشبو لگا کر حاضری دوں گا{۱۴} اگر کسی طالب علم کو عبارت یا مسئلہ سمجھنے میں دشواری ہوئی تو حتی الامکان سمجھانے کی کوشش کروں گا{۱۵} سبق سمجھ میں آجانے کی صورت میں حمد الٰہی عزوجل بجالاؤں گا{۱۶} اور سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں دعاء کروں گا اور باربار سمجھنے کی کوشش کروں گا{۱۷} سبق سمجھ میں نہ آنے کی صورت میں استاد پر بدگمانی کے بجائے اسے اپنا قصور تصور کروں گا۔{۱۸} کتابت وغیرہ میں شَرعی غلَطی ملی تو ناشرین کو تحریری طور پَر مُطّلع کروں گا (مصنّف یاناشرین وغیرہ کو کتابوں کی اَغلاط صِرف زبانی بتاناخاص مفید نہیں ہوتا) {۱۹} کتاب کی تعظیم کرتے ہوئے اس پر کوئی چیز قلم وغیرہ نہیں رکھوں گا۔اس پر ٹیک نہیں لگاؤں گا۔

☆...☆...☆...☆

---

(۱) یعنی اپنے سیدھے ہاتھ سے لکھ لیا کرو تاکہ یاد کرنے میں تمہارا مددگار ہو۔ الحدیث (المعجم الاوسط، الحدیث: ۸۰۱، ۱/۲۳۴)

تعارفِ مصنّف[۱]

خلیفہ مفتیِ اعظم ہند، عمدۃ المحققین حضرت مولانا بدر الدین احمد رضوی مصباحی گورکھپوری رحمہ اللہ القوی

آپ اپنے نانیہال موضع حمید پور ضلع گورکھ پور (یوپی ہند) میں ایک اندازہ کے مطابق ۱۳۴۸ھ/۱۹۲۹ء میں پیدا ہوئے۔آپ نے مقامی درس گاہ شاہ پور سے تعلیمی سفر شروع کیا اور مدرسہ انوار العلوم قصبہ جین پور ضلع اعظم گڑھ ہوتے ہوئے دار العلوم اشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ میں داخلہ لیا اور چار سال بڑی محنت سے اکتسابِ علم کیا۔ ۱۰ شعبان ۱۳۷۱ھ مطابق ۱۵ مئی ۱۹۵۲ء کو سند و دستارِ فضیلت سے نوازا گیا۔ رمضان شریف کی تعطیلِ کلاں کے بعد حضور حافظ ملت حضرت علامہ عبد العزیز رحمۃ اللہ علیہ کے حکم کے مطابق شوّال ۱۳۷۱ھ میں جامعہ اشرفیہ بغرضِ تربیت تدریس کے لیے تشریف لائے۔ اور طلبہ کو رجب ۱۳۷۲ھ کو انجمن معین الاسلام پرانی بستی، شہر بستی میں درس نظامی کی تدریس کے لیے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد آپ نے مدرسہ فیض الرسول براؤن شریف ضلع بستی اور مدرسہ غوثیہ بڑھیا ضلع بستی میں تدریسی خدمات انجام دیں۔آپ مفتی اعظم ہند **مولانا مصطفیٰ رضا خان** نوری رحمہ اللہ القوی کے مرید و خلیفہ ہیں۔ درس و تدریس کے ساتھ تصنیف و تالیف میں بھی آپ کو دسترس حاصل تھی۔ ڈیڑھ درجن کتابوں کے آپ مصنف ہیں، بعض کتابیں تو سدا بہار تصنیف کا درجہ رکھتی ہیں۔ اور بعض کتابیں ماخذ کی حیثیت سے استعمال کی جاتی ہیں۔ بعض کتابوں کے نام یہ ہیں۔

(۱) سوانح اعلیٰ حضرت (۲) عروس الادب (۳) **فیض الادب** (حصہ اول دوم)
(٤) جواہر المنطق (۵) نورانی گل دستہ (٦) تذکرہ سرکارِ غوث (۷) تذکرہ سرکار خواجہ
(۸) تعمیر ادب (قاعدہ) (۹) تعمیر ادب (حصہ اول تا پنجم) (۱۰) تعمیر قواعد (اول دوم)

آپ کا وصال سات رمضان کو ہوا۔ (سنِ وفات نہیں مل سکا) (مزید دیکھئے کتاب ''مفتیِ اعظم ہند اور ان کے خلفاء'' ص ۲۳۵)

---

(۱) کتاب کے آخر میں دیکھئے تعارفِ مصنّف بقلمِ خود۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

المدینة العلمیة

از: بانیٔ دعوتِ اسلامی، عاشقِ اعلیٰ حضرت، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

الحمد للّٰہ علی اِحْسَانِہٖ وَ بِفَضْلِ رَسُوْلِہٖ صلّی اللّٰہ تعالیٰ علیہ وسلّم! تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' نیکی کی دعوت، اِحیائے سنّت اور اِشاعتِ علمِ شریعت کو دنیا بھر میں عام کرنے کا عزمِ مُصمّم رکھتی ہے، اِن تمام اُمور کو بحسن و خوبی سر انجام دینے کے لیے متعدّد مجالس کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جن میں سے ایک مجلس ''المدینۃ العلمیۃ'' بھی ہے جو دعوتِ اسلامی کے عُلماء و مُفتیانِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السلام پر مشتمل ہے، جس نے خالص علمی، تحقیقی اور اشاعتی کام کا بیڑا اُٹھایا ہے۔

اس کے مندرجہ ذیل چھ شعبے ہیں:

(۱) شعبۂ کُتُبِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللّٰہ تعالیٰ علیہ (۲) شعبۂ دَرسی کُتُب
(۳) شعبۂ اِصلاحی کُتُب (٤) شعبۂ تفتیشِ کُتُب
(۵) شعبۂ تراجمِ کُتُب (٦) شعبۂ تخریج

''المدینۃ العلمیہ'' کی اوّلین ترجیح سرکارِ اعلیٰحضرت، اِمامِ اَہلسنّت، عظیم البرکت،

عظیم المرتبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین و مِلَّت، حامیِ سنّت، ماحیِ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر وبَرَکت، حضرتِ علاّمہ مولیٰنا الحاج الحافظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن کی گراں مایہ تصانیف کو عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق حتَّی الْوُسع سَہل اُسلوب میں پیش کرنا ہے۔ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں اِس عِلمی، تحقیقی اور اِشاعتی مدنی کام میں ہر ممکن تعاون فرمائیں اور مجلس کی طرف سے شائع ہونے والی کُتُب کا خود بھی مطالَعہ فرمائیں اور دوسروں کو بھی اِس کی ترغیب دلائیں۔

اللّٰہ عزوجل ''دعوتِ اسلامی'' کی تمام مجالس بَشُمُول مجلس ''المدینۃ العلمیۃ'' کو دن گیارہویں اور رات بارہویں ترقّی عطا فرمائے اور ہمارے ہر عملِ خیر کو زیورِ اِخلاص سے آراستہ فرما کر دونوں جہاں کی بھلائی کا سبب بنائے۔ ہمیں زیرِ گنبدِ خضراء شہادت، جنّت البقیع میں مدفن اور جنّت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم.



رمضان المبارک ١۴٢٥ھ

...پیش لفظ... (اَز علمیہ)

ہر زبان میں قواعدِ اَدَب کو بہت اہمیت حاصل ہوتی ہے اور اِن قواعد کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے استفادہ وافادہ آسان ومؤثر ہوتا ہے اور انکو نظر انداز کرنے سے افہام و تفہیم کا عمل کماحقہ تکمیل نہیں پاتا. بلکہ بعض اوقات ان قواعد کی عدمِ رعایت سنگین غلطی کا باعث ہو جاتی ہے چنانچہ چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

(1)... حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے دور میں ایک مرتبہ کسی اَعرابی نے کچھ لوگوں سے کہا: ''مجھے قرآن میں سے کچھ پڑھاؤ'' توایک شخص نے اسے سورتِ براءت کی آیت نمبر **10** اس طرح پڑھائی: ﴿أَنَّ اللهَ بَرِیءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولِهِ﴾ (یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ) اس پر اعرابی نے کہا: ''کیا اللہ بھی اپنے رسول سے بری ہے؟'' اگراسی طرح ہے تو میں بھی رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے بری ہوں۔جب یہ بات حضرت عمر فاروق اعظم محب رسولِ معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ورضی اللہ تعالی عنہ تک پہنچی توآپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فوراً اس اَعرابی کو بلا بھیجااور فرمایا: ''اے اعرابی! کیاتو نے اِس اِس طرح کہاہے؟'' تواس نے جواب دیا: ''اے امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ! میں اَنجانے میں مشرکین کے پاس چلا گیا تھا اور میں نے ان سے پوچھاکہ مجھے کون قرآن پڑھائے گا تو ان میں سے ایک شخص اُٹھ کھڑا ہوا اور مجھے سورت براءت یوں پڑھائی: ﴿أَنَّ اللهَ بَرِیءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ وَرَسُولِهِ﴾

(یعنی لفظ رسول کے کسرہ کے ساتھ) تو اس پر میں نے اِس اِس طرح جواب دیا۔ یہ تمام واقعہ سننے کے بعد امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہ نے اعرابی سے فرمایا: ''یہ آیت اِس طرح نہیں ہے'' اعرابی نے عرض کی: ''پھر کس طرح ہے؟'' تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: ''یوں ہے: ﴿أَنَّ اللّٰهَ بَرِیٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِینَ وَرَسُولُهُ﴾'' (یعنی لفظ رسول پر ضمہ کے ساتھ) یہ سن کر اس اعرابی نے کہا: ''بخدا! میں بھی اُس سے بری ہوں جس سے اللہ اور اس کا رسول (عزوجل وصلی اللہ تعالی علیہ واٰلہ وسلم) بری ہیں.'' پھر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے حکم صادر فرمادیا کہ قرآن پاک کو عالِم لغت کے علاوہ کوئی اور نہ پڑھائے۔ (سبب وضع علم العربیة، الجزء الاول، ص۱۳۰)

(2)... امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے دَور ہی کا دوسرا واقعہ ہے کہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ ایک قوم کے پاس سے گذرے، وہ لوگ تیر اندازی کر رہے تھے اور نشانہ بازی میں بہت خطائیں کررہے تھے یہ دیکھ کر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: «بِئْسَ مَا رَمَیْتُم» یعنی تم لوگ بہت بری تیر اندازی کررہے ہو۔ یہ سن کر انھوں نے کہا: «إنّا قَومٌ مُتعَلّمِینَ» کہ ہم ابھی سیکھ رہے ہیں (یعنی متعلِّمُوْنَ کی جگہ متعلِّمِینَ کہا) یہ سن کر آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: «وَاللهِ لَخَطَؤُکُمْ فِی لِسانِکُم أَشَدُّ عَلَيَّ مِن خَطَئِکُمْ فِی رَمْیِکُمْ» یعنی خدا کی قسم! تمہارے کلام کی خطا مجھ پر تمہاری تیر اندازی کی خطا سے بھی شدید تر ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ : «رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأً أَصْلَحَ مِن لِّسَانِه» یعنی اللہ عزوجل اس شخص پر رحم فرمائے جس نے اپنی زبان کی اصلاح کی۔

(میزان الاعتدال للذھبی، الجزء الثالث، ص۳۰۹)

3)...آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور کا ہی ایک اور واقعہ ہے کہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ (جو کہ عامل مقرر تھے) کے کاتب نے امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے مکتوب لکھا جس کی ابتداء میں لکھا: «مِن أبو موسیٰ» یعنی ابو موسیٰ اشعری (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کی طرف سے۔ (یعنی «أَبِی» کی جگہ «أَبُو» لکھا) اس پر امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جوابی مکتوب میں فرمایا: «سلامٌ علیک، أما بعدُ! فاضْرِبْ كاتِبَکَ سَوْطاً واحداً وأَخِّرْ عَطَاءَه سَنَةً» یعنی اپنے کاتب کو ایک کوڑا رسید کرو اور ایک سال تک اسکو پیش کش کرنا (یعنی انعام دینا) مؤخر کردو۔

(المزھر فی علوم اللغة للسیوطی، الجزء الثانی، ص۳٤۱)

الغرض اس قسم کی اور بہت سی اغلاط واقع ہو سکتی ہیں جس کا سبب عموماً علمِ ادب سے ناواقفیت ہوا کرتی ہے۔ حضرت امام مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: «لاَ يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُؤمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيومِ الآخِرِ أَنْ يَتكلّمَ فِي كِتابِ اللّٰهِ إذا لَمْ يَكُنْ عالِماً بِلُغاتِ العَرَبِ». یعنی جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے جائز نہیں کہ وہ کتاب اللہ کے بارے میں کلام کرے جب تک کہ

عرب کی لغت پر عبور حاصل نہ کرلے۔ **(الإتقان للسیوطی ج۲، ص۵۵۵)**

نیز علامہ شامی مخصوص عرب شعراء کے اشعار کے بارے میں فرماتے ہیں :

«**مَعْرِفَةُ شِعْرِهِم رِوايَةً ودِرايَةً عندَ فُقَهاءِ الإسلامِ فَرضُ كِفايةٍ ---إلخ.**

(رد المحتار، ج۱، ص۱۱۵)

''شعراءِ عرب کے اشعار کو روایۃً اور درایۃً جاننا فقہاءِ اسلام کے نزدیک فرض کفایہ ہے''۔

لہٰذا یہ بات واضح ہو گئی کہ قرآن و حدیث کو صحیح طور پر سمجھنے کے لیے علومِ ادب عربی میں مہارت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ ادب کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر دعوتِ اسلامی کی مجلس **المدینة العلمیة** نے **فیض الادب** حصہ اول ودوم مُصَنِّف حضرت علامہ مولانا بدرالدین احمد قادری رضوی کو شائع کرنی کی ایک ادنی سی کوشش کی ہے، یہ کتاب **جامعة المدینه للبَنات** کے نصاب میں داخل ہے۔اس سے پہلے یہ کتاب ہند سے طبع ہوئی تھی لیکن اسکی کتابت کا انداز پرانا تھا اور کہیں کہیں الفاظ بھی مٹے ہوئے تھے اور عبارات پر اعراب کا التزام نہ تھا۔علمیہ نے یہ تمام مسائل حل کر کے شائع کرنے کی کوشش کی ہے اللہ کریم غلطیوں سے درگزر فرما کر قبولِ عام بنائے۔آمین بجاہِ النبی الکریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم۔

المدینۃ العلمیۃ کا اس کتاب پر کام

★ ... **کتابت کی اغلاط** کو دور کر دیا ہے۔

★ ... **مشکل اَلفاظ کے مَعانِی** ہر صفحے کے نیچے حاشیے میں درج کر دیئے ہیں۔ یہ معانی انکے علاوہ ہیں جو مصنف نے خود کتاب کے آخر میں فہرست کی صورت میں درج کئے تھے۔ چونکہ اس میں بہت سے الفاظ کے معانی موجود نہ تھے لہٰذا ہم نے ضرورت محسوس کرتے ہوئے ہر صفحے کے نیچے بھی معانی کا التزام کیا ہے۔

★ ... عربی عبارات پر **اِعراب** کا التزام کیا ہے۔

★ ... جو الفاظ متروک الاستعمال تھے ان کی جگہ **رائجُ الوقت اَلفاظ** ڈال دیئے ہیں۔ تفصیل یہ ہے :

★ ... [**ترجمه کرو، عربی بناؤ**] وغیرہ الفاظ کی جگہ [ترجمہ کریں، عربی بنائیں]۔

★ ... [**الأُرْدُوِيّة**] کی جگہ اکثر رائج الوقت لفظ [**الأُرْدِيّة**]۔

★ ... [**مشق**] کے نام سے جگہ جگہ **عنوانات** ڈال کر مشقوں کو ظاہر وواضح کیا ہے۔

★ ... کتاب کی **اَسباق میں تقسیم** کر دی ہے تا کہ پڑھنے اور پڑھانے میں سہولت ہو۔

★ ... **آیات کا حوالہ** اور **احادیث کی تخریج** بھی کی گئی ہے۔

★ ... مصنف اور علمیہ کے حاشیہ میں **فرق** کے لئے اول پر (۱) اور ثانی پر ❶ کے طرز کے نمبر لگائے گئے ہیں۔ لیکن کہیں کہیں اسکا التزام نہیں۔ یعنی علمیہ کے حاشیہ پر بھی (۱) نمبر لگایا گیا ہے۔

★ ... کتاب میں جہاں جہاں مشقوں وغیرہ کے بعد کچھ جگہ باقی بچ گئی تھی وہاں **چوکور ٹیبل** بنا کر مختلف قسم کے علمی وادبی مدنی پھول ڈال دیئے ہیں اور کہیں کہیں مزاحیہ لطیفے بھی ڈالے گئے ہیں تاکہ اِن کو پڑھ کر ذہن تروتازہ ہو اور کتاب سمجھنے کے لئے زیادہ سے زیادہ موزوں ہو۔ نیز یہ نفسِ کتاب کا حصہ نہیں۔

کسی بھی کتاب میں انتہائی مشکل مقام کو حل کرنے کا عمل

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلأَتْ

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ

ترجمہ: [اور آنسوؤں کو بہا اس آنکھ سے جو بد نگاہی سے پُر ہو چکی ہے، اور شرمندہ ہو کر (برے افعال سے) پرہیز کو لازم پکڑ]

اگر دورانِ مطالعہ کوئی ایسا مقام آجائے جو انتہائی مشکل ہو اور باوجود کوشش کے کسی طرح حل نہ ہو تو یہ شعر ۱۱۹ مرتبہ پڑھیں پھر مطالعہ کریں.

إن شاء الله عزّوجلّ وہ مقام حل ہو جائے گا۔

("عَصِيدةُ الشُّهْدةِ شرح قصيدة البُردةِ"، صـ۵۳)

بسم الله الرحمٰن الرحيم

نحمده ونصلي على رسوله الكريم

إهداء[1] الكتاب

إنا رأينا الطلبة من أهل السنة مفتقرين إلى كتاب يشتمل على المسائل الإبتدائية للنحو والأدب العربي فرتّبناه وسمّيناه بفيض الأدب لأنّ الطلبة بدار العلوم فيض الرسول الواقعة ببراؤن الشريفة كالعلة الغائية له وقدمناكتابنا هذا إلى مؤسس دار العلوم المذكورة مولانا الشاه محمد يار على القادرى الجشتي.

من المقبلين عتبته العالية

بدر الدين أحمد القادرى الرضوى البريلوى

١٦ ربيع الأوّل ١٣٧٦ھ

(١) تعظیم کے لئے تحفہ بھیجنا

تقریظِ جلیل (حافظِ ملّت)

استاذ العلماء، حضرت مولانا عبد العزیز صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ

شیخ الحدیث دار العلوم اشرفیہ، مبارکپور اعظم گڑھ، یوپی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

کتاب **فیض الأدب حصہ اوّل** مولانا بدر الدین احمد سلّمہ ربُّہ کی پہلی تصنیف ہے، مبتدی طلبہ کے لئے بہت ہی مفید اور طلبہ کی ادبی استعداد میں معین ہے، اس کا پڑھنے والا اردو سے عربی اور عربی سے اردو ترجمہ پر جلد قابو پا سکتا ہے۔ دعا ہے کہ خداوند کریم اس کو شرف قبول بخشے اور حضرت مصنف سلّمہ ربُّہ کو تصنیف و تالیف کی مزید توفیق عطا فرمائے۔

اٰمین بجاہ حبیبہ سید المرسلین علیہ وعلٰی اٰلہ وأصحابہ أفضل الصلاۃ والتسلیم.

عبد العزیز عفی عنہ

۲۳ ربیع الآخر ۱۳۷۲ھ

بسم الله الرحمٰن الرحیم

الحمد لله أحسن الخالقین الذی فضّل رسولَنَا
مُحَمّدًا صلی الله تعالی علیه وسلم علی جمیع العالمین
والصلاۃ والسلام علی خاتم الأنبیاءِ والمرسلین
وعلیهم وعلی اٰلهٖ وصحبهٖ وأزواجهٖ أمهات المؤمنین
وابنه الغوث الأعظم الجیلانی أجمعین.

سبق: 1

بعض نحوی اصطلاحات کی تشریح

مُسند الیہ: وہ چیز ہے جس کے لیے کوئی دوسری چیز ثابت کی جائے۔

مُسنَد: وہ چیز ہے جو دوسرے کے لیے ثابت ہو جیسے (زید ہوشیار ہے). اس مثال میں ''زید'' مسند الیہ اور ''ہوشیار'' مسند ہے اور جیسے ''پڑھا بکر نے'' اس مثال میں ''پڑھا'' مسند اور ''بکر'' مسند الیہ ہے اور جیسے ''دیکھا گیا چاند''، اس مثال میں ''دیکھا گیا'' مسند اور ''چاند'' مسند الیہ ہے۔

جُملَہ: مسند الیہ اور مسند کے مجموعہ کو کہتے ہیں جیسے (زید ہوشیار ہے، پڑھا بکر نے، دیکھا گیا چاند)۔

مُبتدا: وہ اسم ہے جو لفظی عامل سے خالی اور مسند الیہ ہو۔

خبر: وہ لفظ جو لفظی عامل سے خالی اور مسند ہو جیسے ''زید نمازی ہے'' اس مثال میں ''زید'' مبتدا اور نمازی خبر ہے۔

رفع: ضمہ، الف اور واو کو کہتے ہیں۔

مرفوع: وہ اسم ہے جس پر ضمہ یا الف یا واو آئے جیسے اَلْمُسْلِمُ، اَلْمُسْلِمَانِ، اَلْمُسْلِمُوْنَ، أَبُوْ زَيْدٍ میں أَبُوْ.

تنبیہ: مرفوع کہلانے والے اسم تو آٹھ ہیں لیکن اس کتاب میں ان میں سے صرف چھ اسم کا استعمال کیا گیا ہے اور وہ یہ ہیں مبتدا، خبر، فاعل، نائب فاعل، إِنَّ وغیرہ کی خبر، کَانَ وغیرہ کا اسم۔

نصب: فتحہ، کسرہ، الف اور یاء کو کہتے ہیں۔

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یاء آئے جیسے اَلْمُسْلِمَ، اَلْمُسْلِمَاتِ، أَبَا زَیْدٍ میں أَبَا، اَلْمُسْلِمَیْنِ، اَلْمُسْلِمِیْنَ.

اسم منصوب کی تعداد بارہ ہے مگر اس کتاب میں ان میں سے صرف آٹھ اسم استعمال کیے گئے ہیں اور وہ یہ ہیں مفعول بہ، مفعول فیہ، مفعول مطلق، مفعول لہ، حال تمیز، إِنَّ وغیرہ کا اسم، کَانَ وغیرہ کی خبر۔

جَر: کسرہ، فتحہ اور یاء کو کہتے ہیں۔

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو جیسے عَلَی الْمُسْلِمِ، عَلٰی إِبْرَاهِیْمَ، عَلٰی أَبِیْ زَیْدٍ، عَلَی الْمُسْلِمَیْنِ، عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ اور جیسے وَلَدُ الْمُسْلِمِ، وَلَدُ إِبْرَاهِیْمَ، وَلَدُ أَبِیْ زَیْدٍ، غُلَامُ الْمُسْلِمَیْنِ، إِمَامُ الْمُسْلِمِیْنَ.

جملہ اسمیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جُز اسم ہو جیسے زَیْدٌ عَالِمٌ.

جملہ فعلیہ: وہ جملہ ہے جس کا پہلا جُز فعل ہو جیسے عَلِمَ زَیْدٌ .

ھـــدایت: جملہ اسمیہ کے اندر جو لفظ مسند الیہ ہو اسے مبتدا اور جو مسند ہو گا اسے خبر کہیں گے اور جملہ فعلیہ کے اندر مسند الیہ کو فاعل یا نائب فاعل اور مسند کو فعل کہیں گے۔

مشق

مندرجہ ذیل جملوں میں مسند الیہ اور مسند کو پہچان کر مبتدا، خبر، فعل، فاعل اور نائب فاعل بتاؤ.

✪ اللہ یکتا ہے ✪ رسول مہربان ہیں ✪ قرآن سچا ہے ✪ پڑھی گئی کتاب ✪ دیوار لمبی ہے ✪ سڑک پختہ ہے ✪ پڑھا میں نے ✪ گھڑی قیمتی ہے ✪ جارہا ہے خالد ✪ لکھا گیا خط ✪ میں مدرسہ میں حاضر ہوں ✪ لکھا بکر نے ✪ پانی گرم ہے ✪ لکھ رہا ہے زید قلم سے ✪ بکر مسجد میں موجود ہے ✪ زید کو پڑھایا احمد نے ✪ کل جائے گا بکر کانپور ✪ پرسوں جمعہ کے دن میں بمبئی سے آیا۔

سبق:2

مرفوعات

مبتدأوخبرکی ترکیب

★اَللّٰهُ ★اَلرَّسُوْلُ ★اَلْقُرْاٰنُ ★رَبٌّ ★مَعْبُوْدٌ ★كِتَابٌ ★مُؤْمِنٌ ★رَؤُوْفٌ ★كَرِيْمٌ ★اَلرَّجُلُ ★صَادِقٌ

★اَللّٰهُ رَبٌّ(١) ★اَلرَّبُّ مَعْبُوْدٌ ★اَلرَّسُوْلُ رَؤُوْفٌ ★اَلْقُرْاٰنُ كِتَابٌ ★اَلْكِتَابُ صَادِقٌ ★اَلرَّجُلُ مُؤْمِنٌ ★اَلْمُؤْمِنُ كَرِيْمٌ ★اَلْمِسْوَاكُ قَصِيْرٌ❶.

★اَلدِّيْنُ ★اَلْإِسْلَامُ ★اَلْكُفْرُ ★اَلْجَنَّةُ ★اَلنَّارُ ★اَلْكَلَامُ ★خَالِقٌ ★حَقٌّ ★بَاطِلٌ ★يُسْرٌ ★صَوَابٌ ★أَحَدٌ

★اَللّٰهُ أَحَدٌ ★اَللّٰهُ خَالِقٌ ★اَلدِّيْنُ يُسْرٌ❷ ★اَلْإِسْلَامُ حَقٌّ ★اَلْجَنَّةُ حَقٌّ ★اَلنَّارُ حَقٌّ ★اَلْكُفْرُ بَاطِلٌ ★اَلْكَلَامُ صَوَابٌ❸.

---

(١) (ترجمہ کے ساتھ جملوں کی ترکیب کرانالازمِ درس قرار دیا جائے)

❶ چھوٹی ❷ آسان ❸درست

★اَلْمَاءُ ★اَلْقَعَّادَةُ ★اَلْخُبْزُ ★اَلْمِنْشَفُ ★اَلشَّمْسِيَّةُ ★بَائِتٌ ★حَمِيْمٌ ★اَلْأَرُزُّ ★حَسَنٌ ★اَلشَّيْءُ ★طَرِيٌّ ★جَيِّدَةٌ ★جَدِيْدٌ ★طَوِيْلٌ ★اَلْحَصِيْرُ ★بَارِدٌ ★رَدِيٌّ ★مُعَبَّدٌ.

★اَلْمَاءُ بَارِدٌ ★اَلْمِنْشَفُ❶ طَوِيْلٌ ★اَلْخُبْزُ طَرِيٌّ❷ ★اَلشَّيْءُ حَسَنٌ ★اَلشَّمْسِيَّةُ❸ جَيِّدَةٌ ★اَلْأَرُزُّ(١) جَدِيْدٌ ★اَلْقَعَّادَةُ❹ حَسَنَةٌ ★اَلْخُبْزُ بَائِتٌ❺ ★اَلْمَاءُ حَمِيْمٌ❻ ★اَلْحَصِيْرُ❼ مَبْسُوْطٌ ★اَلْمِنْشَفُ جَدِيْدٌ★ اَلْقَعَّادَةُ مَوْضُوْعَةٌ ★اَلْخُبْزُ رَدِيٌّ ★اَلشَّارِعُ مُعَبَّدٌ❽.

مشق

عربی(٢) میں ترجمہ کریں

✪اللہ معبود ہے ✪قرآن سچا ہے✪چاول تازہ ہے✪روٹی ٹھنڈی ہے ✪تولیہ بچھا ہے ✪چارپائی نئی ہے ✪مسواک نئی ہے ✪چٹائی چھوٹی ہے ✪چھتری خراب ہے✪پانی باسی ہے✪کلام اچھا ہے✪مرد شریف ہے۔

---

(١) بفتح الألف وضم الراء المهملة.١٢ (٢) **التمــاس:** مدرسین کو چاہیے کہ طلبہ کو معرفہ، نکرہ کی پہچان کرائیں، پھر بتائیں کہ مبتدا کو معرفہ اور خبر کو نکرہ استعمال کیا جاتا ہے.

❶تولیہ، رومال ❷تازہ ❸ چھتری ❹ چارپائی

❺ باسی ❻ گرم ❼ چٹائی ❽ پختہ

سبق:3

مبتدأبہ اِسمِ اِشارہ

اسمِ اِشارہ: وہ لفظ ہے جس سے کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، جیسے اردو میں "یہ" عربی میں "ھذا"۔

مشارٌ الیہ: وہ چیز ہے جس پر اشارہ کیا جائے جیسے ھٰذَا الْقُرْاٰنُ، اس مثال میں "اَلْقُرْاٰنُ" مشار الیہ ہے۔

★ھذا ★ھذانِ ★ھؤُلَآءِ ★ھٰذِہٖ ★ھَاتَانِ ★قَاطِرَۃٌ ★بَقَرَۃٌ ★اِمْرَأَۃٌ ★نِسَاءٌ

★ھٰذا عَالِمٌ ★ھٰذہ قَاطِرَۃٌ[1] ★ھَاتَانِ بَقَرَتَانِ

★ھٰؤُلَآءِ مُسْلِمُوْنَ ★ھٰؤُلَآءِ مُؤْمِنَاتٌ ★ھٰذا مُؤْمِنٌ ★ھٰذِہٖ مُؤْمِنَۃٌ ★ھَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ ★ھٰذَانِ رَجُلَانِ

★اَلْقَلَمَانِ جَدِیْدَانِ ★اَلنِّسَاءُ حَاضِرَاتٌ ★اَلْمَرْأَۃُ عَالِمَۃٌ.

---

[1] انجن

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪ یہ چٹائی ہے ✪ یہ دو چار پائی ہیں ✪ سڑک بہترین ہے ✪ یہ کئی عالم ہیں ✪ ریلوے انجن نیا ہے ✪ یہ علم والی ہے ✪ یہ دو مسواک ہیں ✪ یہ عورتیں ہیں ✪ یہ دو روٹیاں ہیں ✪ دو چٹائیاں لمبی ہیں۔

حكاية: حُكِيَ أنّ شَيخاً رَأى رَجُلاً يَحمِلُ امرأةً كبيرةً وهو يَطُوفُ بها فسَأَلَه له الشيخُ عنها فقال له هِيَ أُمِّيْ وأَنَا أَحمِلُها مدةَ سبعِ سِنِين فهل أَدَّيْتُ حقَّها يا سيِّدِي فقال له لا، ولَوْ كان عُمرُك أَلْفَ سَنَةٍ لا يُساوِيْ ذلك قِيامَها لَكَ لَيلةً مِن اللَّيَالِي وسَقْيَها سَقيا مِن ثَدَيْهَا فبَكٰى الرَّجُلُ وانْصَرفَ.

حكاية: حُكي أن رجلا أَعطى وَلَدَه الإمامَ أبا حنيفةَ رَحِمَهُ اللّٰه تعالى لِيُعلِّم العِلمَ ففِي يوم من الإيام مَاتَ ميّتٌ فطَلبُوْا الإمامَ لِيُصلِّيَ عليه فحَضرَ اجتماعَ الناسِ وكان يوما شديدَ الحَرِّ و لم يَجِدُوا ما يَستظِلُّون به من الشمس إلاّ مكانا واحداً فقالوا للإمام اجلِس أنت فيه فسَئَلَ عن صاحبِ ذلك المكانِ فأَخبَرُوه أنه لأَبِ الوَلَدِ الذي تُعَلِّمُه فامتَنع عن الجلُوسِ فيه وقال لَعلَّه يُظَنُّ فِيَّ أَنِّي أُعَلِّمُ وَلَدَه بذلك الاستِظلالِ. (رَحِمَه اللّٰهُ تعالى). **(القليوبي)**

سبق:4

مبتدأبہ ترکیبِ اِشارہ ومشارٌالیہ

★ذٰلِكَ ★تِلْكَ ★أُولٰئِكَ ★ذَانِكَ ★تَانِكَ ★اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ ★اَلْبَاخِرَةُ

★ذٰلِكَ الْكِتَابُ صَادِقٌ ★هٰذَا الْقَلَمُ نَفِيْسٌ ★هٰذِهِ الْمَرْأَةُ صَالِحَةٌ ★هٰؤُلَاءِ الْمُتَعَلِّمُوْنَ صَالِحُوْنَ ★هٰذَا الرَّجُلُ ضَاحِكٌ ★تِلْكَ الْبَاخِرَةُ❶ جَدِيْدَةٌ ★أُولٰئِكَ الْعُلَمَاءُ صَادِقُوْنَ ★تِلْكَ الْمَرْأَةُ جَمِيْلَةٌ ★تَانِكَ❷ الْقَعَّادَتَانِ طَوِيْلَتَانِ ★ذَانِكَ❸ الْحَصِيْرَانِ مَبْسُوْطَانِ ★هٰذَانِ الْمِسْوَاكَانِ جَدِيْدَانِ ★أُولٰئِكَ النِّسَاءُ مُسْلِمَاتٌ.

---

❶ سمندری جہاز ❷ وہ دو، مؤنّث کے لئے ❸ وہ دو، مذکر کے لئے

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪یہ طالب علم نیک ہے ✪یہ عورت مسلمان ہے ✪وہ مرد شریف ہے ✪یہ تولیہ نفیس ہے ✪وہ عورت حاضر ہے ✪یہ علماء مسلمان ہیں ✪وہ پانی ٹھنڈا ہے ✪یہ دو قلم نئے ہیں ✪وہ دو انجن بہترین ہیں ✪یہ چٹائی بچھی ہے ✪وہ دو تولیے لمبے ہیں ✪یہ دو روٹیاں ٹھنڈی ہیں ✪وہ دو طالب علم شریف ہیں۔

✯واعلم أن الليل والنهار أربع وعشرون ساعة، فلا يكن نومك بالليل والنهار أكثر من ثماني ساعات، فيكفيك إن عشت مثلا ستين سنة أن تضيع منها عشرين سنة وهو ثلث عمرك.

✯قالت أم الدرداء: (من وعظ أخاه سرا فقد زانه، ومن وعظه علانية فقد شانه).

✯ويروى أن الخليفة المأمون وعظه واعظ فأغلظ له في القول فقال: يا رجل ارفق فقد بعث الله من هو خير منك إلى من هو شر مني وأمره بالرفق. فقال تعالى: ﴿اذْهَبَا إِلَى فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغٰى فَقُوْلاَ لَهُ قَوْلاً لَيِّنًا لَعَلَّهُ يَتَذَكَّرُ أَوْ يَخْشٰى﴾

✯وقد جاء في حِكَمِ لُقمانَ :قال يا بُنَيَّ كَذَبَ مَن قال إنّ الشرَّ بالشرّ يُطفَأُ، فإن كان صادقا فليُوقد نارَين ولينظر هل تُطفئ إحداهما الأُخرٰى، وإنما يُطفئُ الخيرُ الشرَّ كما يُطفِئُ الماءُ النارَ.

سبق:5

مبتدأ بہ ترکیبِ اِضافی

★اَلْعَبْدُ ★غُلَامٌ ★وَلَدٌ ★وَلِيْدَةٌ ★اَلْبَحْرُ ★طَاهِرٌ ★نَبِيْهٌ

★اَلدَّرَّاجَةُ ★اَلسِّرْوَالُ ★جَالِسٌ ★اَلسُّلْطَانُ ★نَافِعٌ ★اَلْاِبْنُ

★قَلَمُ الْحِبْرِ ★اَلْمِنْدِيْلُ ★اَلْوَسِخُ ★بَوَّابَةٌ ★اَلدَّقِيْقُ ★اَلشَّعِيْرُ

★اِبْنُ زَيْدٍ غُلَامٌ ★عَبْدُاللّٰهِ عَالِمٌ ★عَبْدُالرَّسُوْلِ نَبِيْهٌ❶

★مَاءُ الْبَحْرِ طَاهِرٌ ★دَرَّاجَةُ بَكْرٍ جَدِيْدَةٌ ★سِرْوَالُ❷ عَمْرٍو وَسِخٌ❸ ★عَبْدُالسُّلْطَانِ جَمِيْلٌ ★مِنْدِيْلُ❹ الْمَرْأَةِ نَفِيْسٌ

★مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ ★مِفْتَاحُ الصَّلٰوةِ وُضُوْءٌ[1] ★رَسُوْلُ اللّٰهِ رَؤُوْفٌ❺ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ★قَلَمُ الْحِبْرِ❻ جَدِيْدٌ ★بَوَّابَةُ❼ الْمَدْرَسَةِ مَفْتُوْحَةٌ ★دَقِيْقُ الشَّعِيْرِ نَافِعٌ ★وَلَدُ الْعَالِمِ جَالِسٌ

---

❶معزز ❷پاجامہ ❸میلی ❹رومال ❺نہایت مہربان ❻روشنائی والاپین، فونٹین پین ❼بڑادروازہ، پھاٹک

(١). (سنن الترمذی، کتاب الطہارۃ، باب ماجاء أن...، الحدیث: ١، ٨٥/٤)

★وَلِيدَةُ[1] زَيْدٍ نَبِيهَةٌ ★سَاعَةُ خَالِدٍ ثَمِينَةٌ[2] ★وَلَدُ بَكْرٍ صَبِيٌّ

★صِرَاطُ الدِّيْنِ قَوِيمٌ.

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪زید کا غلام ہوشیار ہے ✪خالد کی سائیکل قیمتی ہے ✪ بکر کی گھڑی بہترین ہے ✪عورت کا پائجامہ پاک ہے ✪عبد الرسول خوبصورت ہے ✪فونٹین پین نفیس ہے ✪ جو کا آٹا نیا ہے ✪مسجد کا پھاٹک کھلا ہے ✪لڑکی کا رومال میلا ہے ✪سمندر کا پانی گرم ہے ✪بادشاہ کا لڑکا عالم ہے ✪عبد اللہ بیٹھا ہے ✪یہ چاول فائدہ مند ہے ✪وہ بچہ خوبصورت ہے ✪یہ کنجی نئی ہے۔

---

[1] نابالغ لڑکی　　[2] مہنگی، قیمتی

سبق:6

خبر بَہ ترکیبِ اِضافِی

الشَّابُّ ★ اَللَّحْمُ ★ اَلْجَامُوْسُ ★ اللَّبَنُ ★ اَلسَّاكِنُ ★ اَلْقَرْيَةُ

★زَيْدٌ وَلَدُ خَالِدٍ ★هٰذَا الشَّابُّ سَاكِنُ❶ الْقَرْيَةِ ★ذٰلِكَ لَبَنُ الْبَقَرَةِ ★تِلْكَ بِنْتُ زَيْدٍ ★هٰذَا لَحْمُ الْجَامُوْسِ ★هٰذِهِ الصَّبِيَّةُ بِنْتُ بَكْرٍ ★عَمْرٌو صَاحِبُ الْمَالِ ★وَلَدُ الْعَالِمِ سَمِيُّ زَيْدٍ ★هٰذَا دَقِيْقُ الْحِنْطَةِ ★اَلدَّرَّاجَةُ سَرِيْعَةُ السَّيْرِ ★اَللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ★مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ★اَلصَّلَاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ(۱) ★هٰذَانِ وَلَدَا(۲) خَالِدٍ ★تَانِكَ بِنْتَا زَيْدٍ ★هٰؤُلَاءِ مُتَعَلِّمُوْا الْمَدْرَسَةِ ★أُولٰئِكَ الرِّجَالُ سَاكِنُوْ الْبَلْدَةِ ★هَاتَانِ الْمَرْأَتَانِ طَلِيْقَتَا❷ الْوَجْهَيْنِ ★اَلشَّاةُ غَيْرُ مَوْجُوْدَةٍ.

---

(۱) (كنز العمال، كتاب الصلاة، الفصل الثانی، الحديث: ۱۸۸۸۵، ۴/ ۱۱۵)، ❶ رہنے والا ❷ ہنس مکھ

(۲) (طلبہ کو آگاہ کیا جائے کہ تثنیہ اور جمع مذکر سالم کا نون بحالت اضافت گر جاتا ہے)

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪وہ بھینس کا گوشت ہے ✪یہ بکری کا دودھ ہے ✪خالد بکر کا لڑکا ہے ✪گاؤں کا رہنے والا حاضر ہے ✪ بکر کا ہمنام مالدار ہے ✪یہ مرد تیز رفتار ہے ✪مسجد کا ستون لمبا ہے ✪ گیہوں کا آٹا خراب ہے ✪یہ لڑکی زید کی بیٹی ہے ✪یہ عبد الرسول ہے ✪یہ دو بکر کی سائیکلیں ہیں ✪یہ عورتیں ہنس مکھ ہیں۔

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

☆ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ. (صحيح البخاري - ١ / ٢٤)

☆ يَذْهَبُ الصَّالِحُونَ الْأَوَّلُ فَالْأَوَّلُ وَيَبْقَى حُفَالَةٌ كَحُفَالَةِ الشَّعِيرِ أَوْ التَّمْرِ لَا يُبَالِيهِمُ اللَّهُ بَالَةً. (صحيح البخاري - ٢٠ / ٦٢)

☆ نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنْ النَّاسِ الصِّحَّةُ وَالْفَرَاغُ. (صحيح البخاري - ٢٠ / ٣٣)

☆ مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. (صحيح البخاري - ٢٠ / ٣٧)

☆ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَأَنَّكَ غَرِيبٌ أَوْ عَابِرُ سَبِيلٍ. (صحيح البخاري - ٢٠ / ٣٨)

سبق:7

مبتدأ بہ ترکیبِ وَصفِی

واضح ہو کہ موصوف اور صفت کے مجموعہ کو ترکیبِ وصفی کہتے ہیں، جیسے "اَلْقَلَمُ الْجَدِیْدُ" یعنی نیا قلم، اس مثال میں "اَلْقَلَمُ" موصوف اور "الْجَدِیْدُ" صفت ہے، موصوف اگر مرفوع ہوگا تو صفت کو بھی مرفوع لانا ہوگا، یونہی موصوف اگر منصوب یا مجرور ہوگا تو اس کی صفت کو منصوب یا مجرور استعمال کرنا ہوگا۔

★اَلسِّکِّیْنُ ★اَلسَّفِیْهُ ★اَلْحَدِیْدُ ★اَلسَّیَّارَةُ ★اَلطَّیَّارَةُ ★اَلنَّظِیْفُ

★اَلْعَالِمُ السُّنِّیُّ نَبِیْهٌ ★اَلرَّجُلُ الْعَاقِلُ کَرِیْمٌ ★اَلْمَرْأَةُ الْمُسْلِمَةُ صَادِقَةٌ ★اَلطَّیَّارَةُ الْجَدِیْدَةُ نَفِیْسَةٌ[1] ★اَلْمَاءُ النَّظِیْفُ بَارِدٌ ★اَلسَّیَّارَةُ الْجَیِّدَةُ ثَمِیْنَةٌ[2] ★اَلرَّجُلُ الْجَاهِلُ سَفِیْهٌ ★زَیْد الْعَاقِلُ سُنِّیٌّ ★هٰذَا السِّکِّیْنُ حَدِیْدٌ ★خَالِدٌ طَلِیْقُ الْوَجْهِ.

---

[1] پسندیدہ وقیمتی

[2] قیمتی، مہنگی

مشق

عربی بنائیں

✪ تیز چھری قیمتی ہے ✪ ہوشیار عورت مسلمان ہے ✪ نیا موٹر تیز رفتار ہے ✪ گرم پانی ناپاک ہے ✪ لمبا تولیہ میلا ہے ✪ یہ دو موٹر نئے ہیں ✪ وہ ہوائی جہاز خراب ہے ✪ بیوقوف مرد مالدار ہے ✪ وہ اسٹیمر تیز رفتار ہے

✯ كان مَلِكٌ في الزمان الأوّل، وكان مثقلا كثير الشحم لا ينتفع بنفسه، فجمع المتطبِّبينَ وقال: احتالوا إليّ بحيلة يخفّ عني لحمي هذا قليلا. فما قدروا له على شيء، فبعث له رجل عاقل أديب متطبّب فَارِهٌ، فبعث إليه وأشخصه فقال له: عالجني ولك الغنى.

قال: أصلح الله الملك، أنا متطبّب منجّم. دعني أنظر الليلة في طالعك: أيّ دواء يوافق طالعك فأسقيك. فغَدَا عليه، فقال: أيها المَلِك، الأمان؟

قال: لك الأمان. قال: رأيت طالعك يدلّ على أن الباقي من عمرك شهر، فان أحببتَ عالجتُك، وان أردتَ بيانَ ذلك، فاحبسنِي عندك، فإن كان لِقولي حقيقة فخلِّ عنّي، وإلاّ فاستقصِ منّي.

فحبسه، ثم رفع الملك الملاهي واحتجب عن الناس، وخلا وحده مهتمّا كلّما انسلخ يوم ازداد غمّا حتى هزل وخف لحمه، ومضى لذلك ثمانية وعشرون يوما، فبعث إليه وأخرجه. فقال: ما ترى؟

قال: أعز اللهُ المَلِكَ . أنا أهونُ على اللهِ عزوجلّ مِن أن أَعلَمَ الغيبَ، واللهِ ما أَعرف عمري ، فكيف أَعرف عمرَك ؟ إنما لم يكن عندي دواء إلا الغمّ ، فلم أقدر أن أجلب إليك الغمّ إلا بهذه العلّة.

فأَجازَه وأَحسَنَ إليه.

سبق:8

خبر بَہ ترکیبِ وَصفِی

★صَدِیْقٌ ★طَیِّبٌ ★حَاذِقٌ ★صَمِیْمٌ ★عَفِیْفٌ ★حَبِیْبٌ

★هٰذَاالرَّجُلُ طَبِیْبٌ حَاذِقٌ ★خَالِدٌ صَدِیْقٌ صَمِیْمٌ [1]

★زَیْدٌ وَلَدٌسَعِیْدٌ ★اَلرَّجُلُ رَفِیْقٌ حَبِیْبٌ ★هٰذِهٖ بِنْتٌ عَفِیْفَةٌ.

مشق

عربی بنائیں

✪یہ طبیب شریف آدمی ہے ✪وہ عالم گہرا دوست ہے ✪خالد پیارا لڑکا ہے ✪زید کی عورت پارسا ہے ✪وہ پختہ سڑک ہے ✪یہ سیدھا راستہ ہے ✪وہ دو طبیب مسلمان ہیں ✪وہ دو طالب علم پارسا ہیں ✪وہ دو بچیاں خوبصورت ہیں۔

[1] گہرا، مخلص

سبق:9

مبتدأ بہ ضمائر

ضمیر: وہ اسم ہے جو متکلم یا حاضر یا غائب کو بتانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔ جیسے أَنَا (میں) أَنْتَ (تو) هُوَ (وہ) نَحْنُ (ہم، ہم دو، ہم لوگ) أَنْتُمْ (تم لوگ)۔

★هُوَ ★هُمَا ★هُمْ ★هِيَ ★هُنَّ ★بَطَلٌ ★رَاقِدٌ

★هُوَ رَجُلٌ ★هُمَا مُسْلِمَانِ ★هُمْ جَالِسُوْنَ ★هِيَ امْرَأَةٌ ★هُمَا مُؤْمِنَتَانِ ★هُنَّ جَاهِلَاتٌ ★أَنْتَ بَطَلٌ[1] ★أَنْتِ رَاقِدَةٌ[2] ★أَنْتُمَا كَاتِبَانِ ★أَنْتُمْ أَبْطَالٌ ★أَنْتُنَّ مُؤْمِنَاتٌ ★أَنْتُمَا جَمِيْلَتَانِ ★أَنَا صَاحِبُ الْمَالِ ★نَحْنُ أَهْلُ السُّنَّةِ ★أَنْتَ شَافِعِيٌّ ★أَنَا حَنَفِيٌّ ★نَحْنُ مُتَعَلِّمَانِ ★أَنْتُنَّ جَالِسَاتٌ ★هٰؤُلَاءِ الْوِلْدَانُ طَلِيْقُو الْوُجُوْهِ.

---

[1] بہادر [2] سوئی ہوئی

مشق

عربی بنائیں

✪وہ سوئی ہے ✪ وہ بہادر ہے ✪وہ (لوگ) اہل سنت ہیں ✪تو ہوشیار ہے ✪تم سب علم والی ہو ✪ ہم لوگ ہنس مکھ ہیں✪ میں جمال والی ہوں ✪زید شافعی ہے ✪وہ حنفی ہے ✪وہ دو ریلوے انجن ہیں ✪میں سویا ہوں✪ میں زید کی بیٹی ہوں ✪ہم سب گاؤں کی عورتیں ہیں ✪تو زید کی لڑکی ہے ✪تم دونوں بیٹھی ہو ✪تم لوگ مسلمان ہو ✪وہ طلبہ گاؤں کے رہنے والے ہیں ✪زید کے دو لڑکے بیٹھے ہیں✪ خالد کی دو عورتیں ہنس مکھ ہیں ✪ہم دو بہادر ہیں۔

✮ **حكاية**: حكي أن إمرأة كان لها زوج منافق وكانت تقول على كل شيء من قول أو فعل «بسم الله» فقال زوجها لأفعلن ما أخجلها به فدفع إليها صرة وقال لها احفظيها فوضعتها في محله وغطتها فغافلها وأخذ الصرة وما فيها ورماها في بئر في داره ثم طلبها منها فجائت إلى محلها وقالت «بسم الله» فأمر الله جبرئيل أن ينزل سريعا و يعيد الصرة إلى مكانها فوضعت يدها لتأخذها فوجدتها كما وضعتها فتعجب زوجها وتاب إلى الله تعالى.

سبق:10

جملۂ فعلیہ

فاعل: وہ اسم ہے جو فعل کے بعد ہو اور اس سے فعل کا تعلق بطورِ قیام ہو، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ یعنی مارا زید نے، اس مثال میں زَیْدٌ فاعل ہے۔

★اَلنَّاسُ ★رَكِيْبٌ ★سَمِعَ ★مَضْمَضَ ★اٰمِنُوْا ★زَهَقَ ★نَصَرَ

★اٰمَنَ النَّاسُ ★رَكِبَ[1] زَيْدٌ ★سَمِعَ الْوَلَدُ ★نَصَرَتْ بِنْتٌ ★اٰمَنَتْ ★لَنْ يَّرْكَبَ خَالِدٌ ★اِسْمَعُوْا ★مَضْمَضَ رَجُلٌ ★زَهَقَ[2] الْبَاطِلُ ★لَمْ يَرْكَبُوْا ★سَمِعْنَا ★اِرْكَبُوْا ★اِسْمَعِيْ.

مشق

عربی بنائیں

✪ ایمان لایا زید ✪ سنا انہوں نے ✪ کلی کی میں نے ✪ سوار ہوئی وہ ✪ مدد کی اس نے ✪ ہرگز نہیں سنے گا بکر ✪ مارا لوگوں نے ✪ نہیں سنا عمرو نے ✪ مدد کی ایک عورت نے ✪ قیمتی تولیہ نیا ہے ✪ میں ہنس مکھ ہوں۔

---

[1] سوار ہوا، اور رَكِيْبٌ دوسرے کے ساتھ سوار ہونے والا [2] ناپید و فنا ہونا

سبق:11

فاعِل بہ ترکیبِ وصفی

★تَرْجَمَ ★يَذْهَبُ ★قَرَأَ ★جَلَسَ ★ذَهِيْنٌ ★غَبِيٌّ

★قَرَأَ وَلَدَانِ سَعِيْدَانِ ★تَرْجَمَ الْعَالِمُ النَّبِيْهُ

★يَذْهَبُ الْمُسْلِمُوْنَ الصّٰلِحُوْنَ ★يَقْرَأُ زَيْدُنِ الْغَبِيُّ[1]

★جَلَسَتِ الْمَرْأَتَانِ الْعَاقِلَتَانِ ★يَسْمَعُ وَلَدٌ ذَهِيْنٌ ★جَلَسَ

صَبِيٌّ سَعِيْدٌ.

مشق

عربی بنائیں

✪ترجمہ کیا ذہین لڑکے نے ✪پڑھتی ہے عقلمند عورت ✪جاتی ہیں مسلم عورتیں ✪جائیں گے بہادر مسلمان ✪بیٹھے دو کند ذہن لڑکے ✪سوار ہوا نیک بخت لڑکا ✪سنتے ہیں دو مسلمان عالم ✪پڑھا دو مومن عورتوں نے ✪مدد کرے گا ہوشیار زید۔

---

[1] کمزور ذہن والا

سبق:12

فاعل بہ ترکیبِ اِضافی

★أَمَرَ ★يَضْحَكُ ★يَلْعَبُ ★اَلْوِلْدَانُ ★اَلزَّوْجَةُ ★يُتَرْجِمُ

★أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ★ذَهَبَ صَاحِبُ الْمَالِ ★يَلْعَبُ وِلْدَانُ الْمَدْرَسَةِ ★تَرْجَمَ عُلَمَاءُ الْإِسْلَامِ ★يُتَرْجِمُ عَمُّ خَالِدٍ ★تَذْهَبُ نِسَاءُ الْقَرْيَةِ ★غَسَلَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ ★يَضْحَكُ عَبْدُالرَّسُوْلِ ★قَرَأَتْ بَنَاتُ بَكْرٍ.

مشق

عربی بنائیں

✪ مدد کی اللہ کے رسول نے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلّم) ✪ ترجمہ کیا زید کے لڑکے نے ✪ سنا خالد کی بیوی نے ✪ دھوتی ہیں گاؤں کی عورتیں ✪ پڑھتے ہیں بکر کے لڑکے ✪ سوار ہوئے علمائے اسلام ✪ ہنستی ہیں خالد کی لڑکیاں ✪ کھیلتا ہے زید کا چچا ✪ بکر کی بیٹی پارسا ہے ✪ زید کی بیٹی ہنس مکھ ہے ✪ یہ خالد کی کتاب ہے ✪ سنتے ہیں مدرسہ کے طالب علم ✪ پڑھا خالد کی دو بیویوں نے۔

سبق:13

فاعل بترکیبِ اِشارہ ومشارالَیہ

★أَقْرَأُ ★فَهَّمَ ★عَلَّمَ ★اَلْمَوْلَوِيُّ ★اَلْمُقَاتَلَةُ ★اَلْمُنَاظَرَةُ

★أَقْرَأَ هٰذَا الْمَوْلَوِيُّ ★عَلَّمَتْ هٰذِهِ الْمَرْأَةُ ★تَقْرَأُ تِلْكَ الصَّبِيَّةُ ★قَاتَلَ هٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ ★نَاظَرَ تِلْكَ الْعُلَمَاءُ ★فَهَّمَ ذٰلِكَ السُّنِّيُّ ★ذَهَبَتْ هٰذِهِ الْبَنَاتُ ★قَرَأَ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ.

مشق

عربی بنائیں

✪پڑھتا ہے وہ لڑکا ✪سمجھائے گا وہ عالم ✪پڑھاتی ہے وہ عورت ✪مناظرہ کیا مدرسہ کے لڑکوں نے ✪جنگ کریں گے یہ طلبہ ✪ہنستے ہیں یہ لڑکے ✪سنا ان دو مردوں نے ✪پڑھیں گی یہ لڑکیاں ✪سمجھایا ان علماء نے ✪مولوی کا لڑکا معلم ہے ✪زید کے دو قلم نئے ہیں ✪تعلیم دی شہر کے دو عالموں نے۔

سبق:14

خبر بَہ ترکیبِ فعل وفاعل

★أَسْلَمَ ★أَعْلَنَ ★اَلدَّوْلَۃُ ★اَلْکَافِرُ ★خَطَبَ.

★زَیْدٌ ضَرَبَ ★اَلْکَافِرُ أَسْلَمَ ★اَلرِّجَالُ قَاتَلُوْا ★اَلدَّوْلَۃُ الْھِنْدِیَّۃُ أَعْلَنَتْ ★اَلدَّوْلَۃُ الْبَاکِسْتَانِیَّۃُ طَالَبَتْ ★ھٰؤُلاَءِ الْعُلَمَاءُ أَعْلَنُوْا ★وِلْدَانُ الْمَدْرَسَۃِ خَطَبُوْا ★اَلْمُسْلِمُوْنَ نَصَرُوْا ★اَلْمَرْأَۃُ ضَرَبَتْ ★اَلصَّبِیُّ قَرَأَ ★اَلنَّاسُ یَخْطُبُوْنَ ★اَلنِّسَاءُ یَعْلَمْنَ ★اَلْمُتَعَلِّمُوْنَ یَذْھَبُوْنَ ★مُسْلِمُوْ بَمْبَئِیْ ذَھَبُوْا ★مَوْلَوِیَّا الْبَلْدَۃِ جَلَسَا.

مشق

عربی بنائیں

✪زید کے لڑکے جائیں گے ✪طلبہ نے مناظرہ کیا ✪مدرسے کے لڑکے تقریر کریں گے ✪ہندوستانی حکومت مطالبہ نہیں کرے گی ✪پاکستانی حکومت اعلان کرتی ہے ✪دوعالموں نے تقریر کی ✪طالبعلم پڑھتے ہیں۔

سبق:15

جملہ اِسمیہ اِستِفہامیہ

اسم استفہام: وہ اسم ہے جس کے ذریعے کسی چیز کو پوچھا جائے۔

★مَا ★مَنْ ★كَيْفَ ★مَتٰى ★أَيْنَ ★اَلْمِزَاجُ ★كَمْ ★اَلسَّاعَةُ ★اَلذَّهَابُ

★مَاهٰذَا؟ ★هٰذَا قَلَمٌ ★مَنْ أَنْتَ ؟ ★أَنَا زَيْدٌ ★مَنْ ضَرَبَ؟ ★ضَرَبَ خَالِدٌ ★مَتٰى ذَهَابُ زَيْدٍ؟ ★كَيْفَ مِزَاجُ عَمْرٍو؟ ★أَيْنَ السِّكِّيْنُ؟ ★كَمْ مَالُ زَيْدٍ؟ ★كَمِ السَّاعَةُ؟.

مشق

عربی بنائیں

✪وہ کیا ہے؟ ✪وہ دودھ ہے ✪یہ کون ہے ؟ ✪میں کون ہوں؟ ✪کس نے دھویا؟ ✪زید کی طبیعت کیسی ہے ؟ ✪کون پڑھتا ہے؟ ✪بکر کا علم کتنا ہے ؟ ✪سائیکل کہاں ہے؟ ✪خالد کی بیوی کہاں ہے؟ ✪زید کا ہمنام کون ہے؟

سبق:16

فعلِ مجہول

فعل معروف: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر کیا جائے جیسے قَتَلَ رَجُلٌ یعنی قتل کیا ایک آدمی نے، اس مثال میں قَتَلَ فعل معروف ہے۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کا فاعل ذکر نہ کیا جائے، جیسے قُتِلَ زَیْدٌ یعنی قتل کیا گیا زید، اس مثال میں قُتِلَ فعل مجہول ہے۔

نائب فاعل: وہ اسم ہے جو فعل مجہول کے بعد فاعل کی جگہ پر لایا جائے جیسے قُتِلَ زَیْدٌ میں زیدٌ نائب فاعل ہے۔

★فُتِحَ ★مَثَلٌ ★ثَوْبٌ ★صَوْتٌ ★اُکْرِمَ ★اَلْبَابُ ★لُبِسَ ★جُرِحَ

★فُتِحَ الْبَابُ ★ضُرِبَ مَثَلٌ ★غُسِلَ الثَّوْبُ ★رُفِعَ الصَّوْتُ ★قُطِعَ الثَّوْبُ ★اُکْرِمَ الْعَالِمُ ★لُبِسَ السِّرْوَالُ ★جُرِحَ الْوَجْهُ ★قُرِئَ الْقُرْاٰنُ ★اَلنَّاسُ قُتِلُوْا ★اَلنِّسَآءُ ضُرِبْنَ ★کُسِرَ اللَّوْحُ.

نائبِ فاعل بہ ترکیبِ وصفی، اِضافی اور اِشاری

★شُرِبَ ★زَیتُ الْغَارِ ★أُکِلَ ★اَلْمَائِدَۃُ ★اَلْإِفْرَاغُ ★نُوِّمَ

★وُجِدَ الْمَآءُ الْبَارِدُ ★شُرِبَ الْمَاءُ الْحَمِيمُ ★عُجِنَ دَقِيقُ الْحِنْطَةِ ★أُكِلَ هٰذَا الْأَرُزُّ ★أُفْرِغَ[١] زَيتُ الْغَارِ[٢] ★بُسِطَتِ الْمَائِدَةُ ★نُوِّمَ عَبْدُاللهِ ★جُرِحَ وَجْهُ الصَّبِيِّ ★غُسِلَ ثَوْبُ الْمَرْأَةِ ★أُقْرِئَ عَبْدُ النَّبِيِّ ★قُرِعَتْ هٰذِهِ الْبَوَّابَةُ ★تِلْكَ الْقَعَّادَةُ[٣] وُضِعَتْ ★سُمِعَ صَوْتُ النَّاسِ.

مشق

عربی بنائیں

✪ کھائی گئی وہ روٹی ✪ آٹا گوندھا گیا ✪ بچھایا گیا پاکیزہ رومال ✪ کھٹکھٹایا گیا مدرسے کا پھاٹک ✪ پیا گیا پانی ✪ مار ڈالا گیا جاہل مرد ✪ پڑھایا گیا نیک بخت لڑکا ✪ خوبصورت بچی سلائی گئی ✪ پایا گیا مٹی کا تیل ✪ ٹھنڈا پانی انڈیلا گیا ✪ خالد کی چارپائی بچھائی گئی ✪ زید کا کلام سنایا گیا ✪ زید کی لڑکیاں پڑھائی گئیں ✪ دستر خوان کہاں ہے؟ ✪ مسجد کا دروازہ نیا ہے ✪ خالد کی دو تختیاں دھوئی گئیں۔

---

[١] انڈیلا گیا، الإفراغ انڈیلنا [٢] مٹی کا تیل [٣] چارپائی

سبق:17

منصوبات

منصوب: وہ اسم ہے جس پر فتحہ یا کسرہ یا الف یا یاء آئے جیسے اَلْمُسْلِمَ ★اَلْأٰیَاتِ ★أَخَازَیْدٍ ★اَلْمُسْلِمَیْنِ ★اَلْمُسْلِمِیْنَ.

مفعول بہ: وہ اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو جیسے قَتَلْتُ زَیْدًا

اس مثال میں زَیْدًا مفعول بہ ہے کیونکہ فاعل کا فعل زید پر واقع ہوا ہے۔

★اٰیَۃٌ ★سُوْرَۃٌ ★رَأَیْتُ ★اَلْکَلْبُ ★اَلدَّرْسُ ★اَلْمُلْحِدُ

★قَتَلَ زَیْدٌ فِیْلًا ★سَمِعْتُ اٰیَۃً ★قَرَأَ الْعَالِمُ سُوْرَۃً

★رَأَیْتُ الطَّیَّارَۃَ ★بَکْرٌ أَذْھَبَ السَّیَّارَۃَ ★قَرَأْتُ أٰیَاتٍ ★اَلصَّبِیَّۃُ

تَقْرَأُ الْقُرْآنَ ★أَکَلْتُ الْخُبْزَ ★زَیْدٌ قَرَأَ الدَّرْسَ ★لَا تَضْرِبِ

الْکَلْبَ ★عَلَّمَ أَبُوْزَیْدٍ خَالِدًا ★اَلْوِلْدَانُ یَقْرَؤُوْنَ الدَّرْسَ

★اُکْتُبْ کِتَابًا ★نَظَرْتُ الْمُلْحِدِیْنَ[1] ★بَکْرٌ یُقْرِئُ الْمُسْلِمِیْنَ

---

[1] دین سے انحراف کرنے والے

★اَلرِّجَالُ شَرِبُوْا الْمَاءَ ★اِعْمَلُوْا الصَّالِحَاتِ.

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪مرد نے زید کو پڑھایا ✪ہاتھی نے بکر کو مار ڈالا ✪تم زید کو نہ مارو ✪میں سبق پڑھتا ہوں ✪عورتیں بکر کو مارتی ہیں ✪میں نے ایک خط لکھا ✪لوگوں نے بے دِینوں سے جنگ کی ✪زید نے مسلمانوں کی مدد کی ✪میں ایک سورۃ پڑھوں گا ✪بکر نے لڑکیوں کو پڑھایا۔

☆ سأل هشام بن عمرو فَتىً أعرابيا عن عمره
فقال : كم تَعُدُّ يا فَتَى العَرَبِ؟
قال الفتى :أَعُدُّ مِن واحد إلى ألف وأكثر
قال هشام :لم أُرِدْ هذا،بل أردتُ كم تَعُدُّ مِن السِّنِّ؟
قال الفتى: اثنين وثلاثِين سِنًّا فِى فَمِىْ. ستة عشر مِن فوقُ ومِثلُها مِن تحتُ
قال هشام: لَم أُرِدْ هذا. كم لك مِن السنين؟
قال الفتى :قدّره اللّٰه سبحانَه
قال هشام: قصدى أن أَسالَك ما سِنُّك؟
قال الفتى: سنّي مِن عَظم
قال هشام :يا بُنَيَّ إنما أَقصِدُ ابنَ كَم أنت؟
قال الفتى: طبعاً ابن اثنَين أب وأمّ
قال هشام: باللّٰه أُرِيدُ أن أسالَك ما عمرك؟
قال الفتى :الأعمارُ بِيَدِ اللهِ لاَ يَعلَمُها إلاّ هو
قال هشام: وَيْحَكَ يا فتى، لقد حيّرتَني ماذا أقول؟
قال الفتى: قل: كَم مَضَى مِن عمرِك؟

سبق:18

مفعول بِہ بَہ ترکیبِ وصفی، اِشاری واِضافی

★اَلشُّجَاعُ ★اَلْقَرِيْحُ ★اَلْهِنْدُوْكِيُّ ★اَلسَّمَنُ ★يَكْرَهُ ★حَرَّمَ

★أَقَتَلْتَ الرَّجُلَ الشُّجَاعَ ★شَرِبْتُ الْمَاءَ الْحَمِيْمَ

★اَلرِّجَالُ أَكَلُوا السَّمْنَ الْقَرِيْحَ[1] ★اَلنَّاسُ يَشْرَبُوْنَ لَبَنَ الشَّاةِ

★رَأَيْتُ هِنْدُوْكِيًّا[2] ★اَلْهَنَادِكُ لَايَأْكُلُوْنَ لَحْمَ الْبَقَرَةِ ★حَرَّمَ

اللّٰهُ لَحْمَ الْخِنْزِيْرِ ★زَيْدٌ لَايَلْبَسُ سِرْوَالاً وَسِخًا ★اَلصَّبِيُّ شَرِبَ

هٰذَا الْمَاءَ ★ضَرَبْتُ هٰذَيْنِ الْوَلَدَيْنِ ★أَتَعَلَّمُ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ

★اَعْرِفُ أَخَابَكْرٍ ★عَلَّمَ زَيْدٌ هٰذَا اللِّسَانَ ★يُقْرِئُ أَبُوْخَالِدٍ

أَبَازَيْدٍ ★ضَرَبَ عَمٌّ بَكْرٍ أَخَاعَمْرٍو ★أَخُوْزَيْدٍ يَشْرَبُ الْمَاءَ

الْبَارِدَ ★يَكْرَهُ ذُوالْمَالِ بَكْرًا ★أُعَظِّمُ ذَاالْعِلْمِ ★عَبْدُالرَّسُوْلِ

يَعْلَمُ اللُّغَةَ الْأُرْدِيَّةَ ★اَلْكُفَّارُ يُكَذِّبُوْنَ اٰيَاتِ الْقُرْاٰنِ.

---

[1] خالص [2] ہندو مذہب والا

مشق

عربی بنائیں

✪ کیا تم نے ابو الحسن کو دیکھا ✪ میں عربی زبان سکھا تا ہوں ✪ زید نے ایک بہادر مرد کو مار ڈالا ✪ ہندو گائے کا دودھ پیتے ہیں ✪ میں میلے کپڑے سے نفرت کرتا ہوں ✪ میں اس تختی کو دھوؤں گا ✪ ہم نے زید کے بھائی کو مارا ✪ خالد کے باپ نے بکر کو تعلیم دی ✪ میں نے ان دو لڑکیوں کو پڑھایا ✪ زید کا باپ خالد کا ہمنام ہے ✪ قرآن کی دو سورتیں پڑھی گئیں ✪ شہر کے دو ہندو مسلمان ہوئے ✪ یہ سڑک پختہ کی گئی۔

☆ ٤. سرکار میں نہ "لا" ہے نہ حاجت اگر کی ہے

أخبر أَبو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ أُنَاسًا مِنْ الْأَنْصَارِ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَسْأَلْهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ نَفِدَ كُلُّ شَيْءٍ أَنْفَقَ بِيَدَيْهِ: مَا يَكُنْ عِنْدِي مِنْ خَيْرٍ لاَ أَدَّخِرْهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرْ يُصَبِّرْهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَلَنْ تُعْطَوْا عَطَاءً خَيْرًا وَأَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ. (صحيح البخاري – ٢٠ / ١٠٨)

سبق:19

مفعول بِہ بَہ ضمیر

★ہٗ ★هُمَا ★هُمْ ★نِیْ ★نَا ★كَ ★إِيَّاهُ ★إِيَّاكَ ★اَلْإِرْسَالُ

★زَيْدٌ ضَرَبَهٗ ★ضَرَبَ زَيْدٌ إِيَّاهُ ★قَتَلْتُهُمَا ★نَصَرْتُهُنَّ

★نَنْصُرُهُمْ ★اَشْرَبُهَا ★خَالِدٌ أَكْرَمَنَا ★أَخُوْزَيْدٍ أَقْرَأَنِیْ ★اَللّٰهُ

خَلَقَكُمْ ★يُكْرِمُ زَيْدٌ إِيَّایَ ★طَلَبَكَ خَالِدٌ ★طَلَبَ زَيْدٌ إِيَّایَ

★أَكْرَمْتُكُمَا ★زَيْدٌ أَخْرَجَكُنَّ ★مَدَحْتُكَ ★عَلَّمَ بَكْرٌ إِيَّاكَ

★عَلَّمَكَ بَكْرٌ ★أَرْسَلَ النَّاسُ إِيَّاهُمْ ★غَسَلْتُ لَوْحَیْ زَيْدٍ

★لَوْحَا زَيْدٍ مَغْسُوْلَانِ ★نَصَرْتُ مُسْلِمِیْ بَمْبَئِیْ ★ذٰلِكَ

الْوَلَدُ قَرَأَ سُوْرَتَیِ الْقُرْاٰنِ.

مشق

عربی بنائیں

✪کسی شخص نے اس کو مار ڈالا ✪ان دو کی میں نے مدد کی ✪تم نے اس (مؤنث) کو مارا ✪لوگ ہماری تعظیم کرتے ہیں ✪میں نے تجھ (مؤنث) کو نکالا ✪لوگوں نے ان کئی (مؤنثوں) کو مار ڈالا ✪خالد نے بھیجا مجھ کو ✪زید ہم کو نہیں پہچانتا ہے ✪زید تم لوگوں کو پڑھائے گا ✪ہم نے تیری تعظیم کی ✪زید نے ہم کو پلایا ✪ان سب کی خالد مدد کرے گا ✪میں زید کا دو موٹر لے جاؤں گا ✪ہم نے مسلمانان بمبئی کو دیکھا ہے۔

☆ **ومن المنقول** عن عيسى عليه السلام أن إبليس جاء إليه فقال له أَلستَ تزعم أنه لا يصيبك إلا ما كتب الله لك قال بلى قال فَارْمِ بنفسك مِن هذا الجبل فإنه إن قدر لك السلامةَ تَسلم فقال له يا معلونُ إن لله عزوجل أن يختبرَ عبادَه وليس للعبد أن يختبر ربَّه عزوجل.

☆ **كان لإبراهيم** بن طهمان جِرايةٌ مِن بيتِ المال فسُئِلَ عن مسألة في مجلس الخليفةِ فقال لا أَدرِي فقالوا له تَأخُذُ في كلّ شهرٍ كذا وكذا ولا تُحْسِنُ مسألةً فقال إنما آخُذُ على ما أُحْسِنُ ولو أَخذتُ على ما لا أُحسِنُ لَفَنِيَ بيتُ المالِ ولا يَفْنٰى ما لا أُحسِنُ فأَعجَبَ الخليفةَ جوابُه، وأَمَرَ له بِجَائِزةٍ فاخِرةٍ وزَادَ في جِرايَتِه. **(الأذكياء لابن الجوزي)**

سبق:20

مفعولِ فیہ

وہ اسم ہے جس کا مصداق فاعل کے فعل کے لئے وقت یا جگہ واقع ہو، جیسے اَلْوَلَدُ دَخَلَ الْمَدْرَسَةَ ★اِغْتَسَلْتُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ان مثالوں میں الْمَدْرَسَةَ اور يَوْمَ الْجُمُعَةِ مفعول فیہ ہے، ترکیب میں مفعول فیہ کو ظرف بھی کہتے ہیں۔

★يَسْكُنُ ★اَلْيَوْمَ ★غَدًا ★أَمْسِ ★قَبْلُ ★بَعْدُ ★تَحْتُ ★فَوْقُ ★ثُمَّ

★زَيْدٌ يَسْكُنُ الْقَرْيَةَ ★ضَرَبْتَ الْيَوْمَ ★اَلرَّجُلُ يَذْهَبُ غَداً ★قَرَأْتُ أَمْسِ ★أَكَلَ النَّاسُ قَبْلَ الْكِتَابَةِ ★دَفَنْتُ الْمَالَ تَحْتَ الْأَرْضِ ★جَلَسْتُ فَوْقَ السَّيَّارَةِ ★قَتَلَ زَيْدٌ خَلْفَ الدَّارِ ★لَاتَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى ★وَقَفَ الرَّجُلُ قُدَّامَ السَّيَّارَةِ ★لَاتَكْتُبْ بَعْدَ الْعَصْرِ ★زَيْدٌ قَرَأَ الْقُرْآنَ عِنْدَ خَالِدٍ ★بُسِطَ الْحَصِيْرُ أَمَامَ زَيْدٍ ★ذَهَبَ عَمْرٌو بَعْدَ الْعِشَاءِ ★أَبُوْكَ أَكَلَ الطَّعَامَ هٰهُنَا

★اِجْلِسْ ثَمَّ ★أَيْنَ قَلَمُكَ؟.

مشق

عربی بنائیں

✪میں آج لکھوں گا ✪تم کل جاؤ گے ✪لوگ کل گئے ✪میں نے لکھنے سے پہلے کھایا ✪میں یہاں بیٹھوں گا ✪یہ مرد گاؤں میں رہتا ہے ✪میں نے چٹائی کے نیچے خط پایا ✪زید نے چارپائی کے اوپر سلایا ✪زید کے لڑکے آج مارے گئے ✪ایک عورت بکر کے پاس بیٹھی ہے ✪خالد کو عشاء کے بعد سلاؤ ✪میں زید کے آگے موٹر لے گیا ✪تم زید کو خالد کے سامنے پڑھاؤ ✪مسجد کا دروازہ کھولو ✪تو نے مجھے طلب کیا ✪زید وہاں نہیں پڑھے گا۔

حكاياتُ جُحَا

☆ **أَهدى** رجل لِجُحَا خاتَماً بدون فصّ، فقال له جحا: الله يُعطيك في الجنة بيتا بدون سقف.

☆ **سَئَلَ** جُحَا شخصٌ إذا أصبح الصبحُ خرج الناسُ من بيوتهم إلى جهات شَتّى، فلِمَ لا يذهبون إلى جهة واحدة؟

فقال له: إنما يذهب الناس إلى كل جهة حتى تحفظ الأرض تَوازنَها أما لو ذهبوا في جهة واحد فسيختلّ توازنُ الأرضِ، وتميل وتسقط.

سبق:21

مفعولِ مطلق ومفعولِ لَہ

مفعولِ مطلق: وہ مصدر ہے جس کے پہلے کوئی فعل اسی مصدر کے معنیٰ میں ہو جیسے جَلَسْتُ جَلْسَةً، اس مثال میں جَلْسَةً مفعول مطلق ہے۔

مفعولِ لہ: وہ اسم ہے جو فاعل کے فعل کا سبب ہو جیسے قَتَلْتُ غَضَباً اس مثال میں غَضَباً مفعول لہ ہے۔

★هِدَايَةً ★تَأْدِيباً ★جَهَالَةً ★سَئَلْتُ ★اَلتَّسْلِيمُ ★اَلْخَالُ

★أَرْسَلَ اللّٰهُ الْأَنْبِيَاءَ هِدَايَةً ★لَا تَقْتُلْ غَضَباً ★سَلِّمُوْا تَسْلِيماً ★جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْعَالِمِ ★ضَرَبَ زَيْدٌ ضَرْبَةً ★فَعَلُوْا جَهَالَةً ★سَئَلَ زَيْدٌ إِيَّاىَ الْقِرْطَاسَ ★قَرَأَ خَالِدٌ كِتَابَ اللّٰهِ ★ضَرَبَنِيْ أَخُوبَكْرٍ تَأْدِيباً ★مَنْ أَقْرَأَ وَلَدَكَ؟ ★أَبُوْكَ خَالِيْ ★اَلْخَالُ أَخُو الْأُمِّ .

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪لوگ علماء کے بیٹھنے کی طرح بیٹھے ✪میں نے زید کے بھائی کو ایک بار مارا ✪تو نے نادانی کی وجہ سے کیا ✪زید کے باپ نے بکر کو غصہ کی وجہ سے قتل کیا ✪ہم نے خالد کو ادب دینے کے لیے مارا ✪ہم نے زید سے ایک کتاب مانگی ✪جمعہ کے دن زید یہاں قرآن پڑھے گا۔

✯ **يحكى** أن جماعة جاؤوا إلى أبي حنيفة رضي الله عنه ليناظروه في القراءة خلف الإمام ويبكتوه ويشنعوا عليه فقال لهم لا يُمكنني مناظرة الجميع ففوِّضُوا أمرَ المناظرةِ إلى أَعلَمِكم لأُناظِرَه، فأَشارُوا إلى واحد، فقال هذا أَعلَمُكم فقالوا نعم، قال والمناظرةُ معه مناظرةٌ لكم قالوا نعم، قال والإلزامُ عليه كالإلزامِ عليكم قالوا: نعم، قال وإن ناظرتُه وأَلزمتُه الحجةَ فقد أَلزمتُكم الحُجّةَ قالوا: نعم، قال: وكيف؟ قالوا: لأنّا رَضِينا به إماماً فكان قولُه قولَنا، فقال أبو حنيفةَ فنحن لمّا اختَرنا الإمامَ في الصلاة كانت قراءتُه قراءةً لنا وهو يَنُوبُ عنا فأَقَرُّوا له بالإلزام. **(روح البيان)**

✯ وعن أبي يوسف قال مات لي ولد فأمرت من يتولى دفنه ولم أدع مجلس أبي حنيفة خوفا أن يفوتني منه يوم. **(المستطرف)**

سبق:22

مفعول بہ اَسمائے اِستِفہام

★مَنْ ضَرَبْتَ ؟ ★مَا سَئَلْتَ ؟ ★مَتٰی ذَهَبَ زَيْدٌ ؟

★كَيْفَ نَسْمَعُ؟ ★أَيْنَ يَسْكُنُ خَالُ زَيْدٍ؟ ★هُوَيَسْكُنُ الْبَلْدَةَ

★كَمْ أَخَذْتَ؟ ★أَخَذْتُ نِصْفَ الرُّوْبِيَةِ ★كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ؟

★مَتٰی تَقْرَأُ الصَّبِيَّةُ ★مَا أَكْتُبُ ★أُكْتُبْ دَرْسَكَ ★مَا اسْمُكَ؟

★اِسْمِیْ عَبْدُالرَّحْمٰنِ الْقَادِرِیُّ ★اِسْمُ عَمِّ خَالِدٍ أَبُوْبَكْرٍ ★هَلْ

رَأَيْتَ أَبَابَكْرٍ؟ ★مَارَأَيْتُه.

مشق

عربی بنائیں

✪ہاتھی کو کس نے مارڈالا ؟ ✪زید نے کیا[1] پڑھا؟ ✪کیا[2] زید نے پڑھا؟ ✪لوگوں نے ابو بکر کو کب مارا؟ ✪خالد کیسے پڑھے گا؟ ✪تو

---

(۱) (استفہام اسمی ہے ۱۲)

(۲) (استفہام حرفی ہے ۱۲)

نے یہ روپیہ کہاں پایا؟ ✪میں کس سے مانگوں گا؟ ✪تم کیا کھاؤ گے ؟ ✪مدرسے کے لڑکے کب پڑھیں گے ؟ ✪زید کے ماموں کا نام کیا ہے؟ ✪اس بچے نے کتنا پڑھا؟ ✪میں نے آدھی کتاب پڑھی؟۔

☆ قاتلُ مائةِ نُفوس

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه قال: (كان فيمن قبلكم رجل قتل تسعة وتسعين نفساً ، فسأل عن أعلم أهل الأرض ، فدل على راهب، فأتاه) القاتلُ (نادماً) : إني قتلت تسعة وتسعين نفساً، فهل لي من توبة؟

الراهب (في غباوة وجهل): لا.الرجل يقتل الراهب فيكمل به المائةَ. ثم يسأل عن أعلم أهل الأرض، فيَدُلُّونه على رجل عالم. القاتل: إني قتلت مائة نفس، فهل لي من توبة؟ العالم (في ثقة): نعم، ومن يحول بينك وبين التوبة ! انطلق إلى أرض كذا وكذا فإن بها أُناساً يعبدون اللهَ تعالى فأعْبُدِ اللهَ مَعَهم، ولا تَرجع إلى أرضك فإنها أرض سوء.

(ينطلق الرجل حتى إذا نصف الطريق أي وصل نصفه أتاه الموت فاختصمت فيه ملائكة الرحمة وملائكة العذاب).

ملائكة الرحمة: جاء تائباً مقبلاً بقلبه إلى الله تعالى.

ملائكة العذاب: إنه لم يعمل خيراً قط.

(يأتيهم ملك في صورة آدمي فجعلوه بينهم).

المَلَكُ (يَحكُمُ) : قِيسوا ما بين الأرضَين ، فإلى أيّتهما كان أدنى فهو له.

(الملائكة تقيس ما بين الأرضَين فتجدُ التائبَ أقربَ إلى الأرض التي أرادها بشِبرٍ، فتقبضه ملائكةُ الرحمة). **(من بدائع القصص النبوي الصحيح)**

سبق:23

حال، ذوالحال

حال: وہ اسم ہے جو فاعل یا مفعول بہ کی حالت بیان کرے۔

ذو الحال: وہ فاعل یا مفعول بہ ہے جس کی حالت بیان کی گئی ہو، جیسے ذَهَبَ زَيْدٌ رَاكِباً یعنی زید سوار ہو کر گیا، اس مثال میں زَيْدٌ فاعل اور ذوالحال ہے، رَاكِباً حال ہے اور جیسے ضَرَبْتُ زَيْدًا مَشْدُوْدًا میں نے زید کو باندھ کر مارا۔ اس مثال میں زَيْدًا مفعول بہ اور ذوالحال اور مَشْدُوْدًا اس کا حال ہے۔

★نَاظِرًا ★ضَاحِكاً ★جَاهِراً ★قَدِمَ ★شَاهِدًا ★سَالِماً

★قَدِمَ زَيْدٌ ضَاحِكاً ★يَقْرَأُ خَالِدٌ جَاهِراً ★كَتَبَ الرَّجُلَانِ جَالِسَيْنِ ★ضَرَبَ زَيْدٌ أَخَاهُ مَشْدُوْداً ★اَلطَّلَبَةُ ذَهَبُوْا رَاكِبِيْنَ ★وَجَدْتُ خَالِداً وَ[1] هُوَ يَكْتُبُ ★أَرْسَلَ اللّٰهُ نَبِيَّنَا

---

(١) (یہاں "واو" حالیہ ہے ۱۲)

شَاهِدًا ★جَلَسَ الْمُلْحِدُ سَاكِتاً ★رَجَعَ السُّنِّيُّ سَالِماً ★أَخْطُبُ بَعْدَ الْأَكْلِ ★رَأَيْتُ عَمَّتِيْ حَزِيْنَةً ★جَلَسْنَا مُتَأَدِّبِيْنَ عِنْدَ أُسْتَاذِنَا ★قَرَأْتُ نَاظِراً.

مشق

عربی بنائیں

✪ہم نے تمہیں حاضر بنا کر بھیجا ✪زید کے لڑکے ہنستے ہوئے آئے ✪طلبہ نے دیکھ کر پڑھا ✪دو طالب علموں نے زور سے پڑھا ✪زید نے بکر کو پڑھتے ہوئے پایا ✪خالد کا باپ بخیریت لوٹا ✪لوگوں نے مجھ کو باندھ کر مارا ✪زید بیٹھ کر پڑھے گا ✪ لڑکے کھا کر[1] پڑھیں گے ✪زید کی بیوی غمگین ہو کر بیٹھی۔

(۱) (یہاں "کر" حالیہ نہیں ۱۲)

سبق:24

تمییز

تمییز: وہ اسم ہے جو پوشیدگی دور کرے۔

ممیز: وہ اسم ہے جس میں ابہام اور پوشیدگی ہو جیسے زَیْدٌ أَحْسَنُ وَجْهاً، اس مثال میں أَحْسَنُ ممیز اور وَجْهاً اس کی تمیز ہے۔

★اَلسِّنُّ ★أَكْثَرُ ★عَقِيْدَةٌ ★نَفْساً ★أَسْبَقُ ★اَلتَّصَلُّبُ[(١)]

★زَيْدٌ أَكْثَرُ سِنّاً ★أَنَا أَكْثَرُ مَالاً ★هٰذَا الرَّجُلُ أَطْيَبُ نَفْساً ★اَلسُّنِّيُّ مُتَصَلِّبٌ اِعْتِقَادًا ★أَخُوْ بَكْرٍ صَغِيْرٌ سِنّاً ★رَأَيْتُ عِشْرِيْنَ قَلَماً ★هُوَ كَامِلٌ إِيْمَاناً ★نَحْنُ أَهْلُ السُّنَّةِ عَقِيْدَةً ★زَيْدٌ أَفْضَلُ عِلْماً ★هٰذَا الْوَلَدُ أَسْبَقُ قِرَائَةً.

---

(١) (سخت ہونا، ٹھوس ہونا، پختہ ہونا ۱۲)

مشق

عربی بنائیں

✪زید پاکیزہ طبیعت والا ہے ✪ابو بکر زیادہ روپے والا ہے ✪خالد کا بچہ عقیدے میں پختہ ہے ✪میں عمر میں چھوٹا ہوں ✪خالد کا باپ لکھنے میں آگے ہے ✪نیا موٹر میں لے جاؤں گا ✪میں گائے کا دودھ نہیں پیوں گا ✪مسجد کا ستون لمبا ہے ✪زید کا باپ خالد کا بھائی ہے ✪میں نے تیرے ماموں کو لکھتے ہوئے دیکھا ✪زید نے تمہاری پھوپھی کو کھاتے ہوئے پایا ✪بکر کا چچا تیرا باپ ہے ✪نماز کی کنجی کیا ہے ؟ ✪تیرا لڑکا کون ہے ؟ ✪ہوشیار لڑکا قرآن پڑھتا ہے ✪میری ماں قرآن دیکھ کر پڑھتی ہے۔

☆ **صلى** أعرابي خلف إمام فقرأ ﴿إِنَّا أَرسَلنَا نُوحًا إِلى قَومِه﴾ ثم وقف وجعل يُردِّدُها فقال الأعرابي أَرسِلْ غَيرَه يَرحَمُك اللهُ وأَرِحْنَا وأَرِحْ نَفسَك.

☆ **وصلى** آخرُ خَلفَ إمامٍ فقَرَأَ ﴿فَلَنْ أَبرَحَ الأَرضَ حتّى يَأذَنَ لِي أَبِيْ﴾ ووقف وجعل يُرَدِّدُها فقال الأَعرابِيّ يا فقيهُ إذا لم يَأذن ذلك أبوك في هذا الليل نَظلّ نحن وُقوفا إلى الصباح ثم تَركه وانصَرفَ.

(المستطرف – ٢ / ٥١٣)

سبق:25

منادٰی

منادٰی: وہ اسم ہے جس پر حرفِ نداء داخل ہو جیسے یَا رَجُلُ یعنی اے آدمی، اس مثال میں رَجُلُ منادٰی ہے۔

نداء: وہ حرف ہے جس کو پکارنے کے لیے وضع کیا گیا جیسے یا۔

★اُرْزُقْ ★اُنْظُرْ ★اَلتَّثْبِیْتُ ★مَّ ★اَلْأَقْدَامُ

★یَا اَللّٰہُ ★اُنْصُرِ الْمُسْلِمِیْنَ ★یَا زَیْدُ لَا تَظْلِمْ أَخَاكَ ★اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا الْجَنَّۃَ ★یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اُنْظُرْ حَالَنَا ★یَا رَبَّنَا ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا ★یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ ★أَصْلِحِ الْمُسْلِمِیْنَ ★اِشْفَعْ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ ★یَا رَجُلُ لَا تَقْتُلْ زَیْداً ★یَا رَبِّیْ تَقَبَّلْ دُعَاءِیْ ★یَا عَبْدَ الرَّسُوْلِ تَعَلَّمِ اللُّغَۃَ الْعَرَبِیَّۃَ.

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪ اے اللہ! تو ہمیں علم نصیب کر ✪ اے خالد! تو ایک خط لکھ ✪ اے شخص زور سے قرآن پڑھ ✪ اے عبداللہ اپنے بھائی کی تعظیم کرو ✪ اے عبدالرسول! تم زید کا کپڑا دھو ✪ میں اردو زبان سیکھتا ہوں ✪ اے میرے رب! میں تجھ سے جنت مانگتا ہوں۔

☆ **لَزِمَ** أَعرابيٌّ سفيانَ بنَ عيينةَ مدَّةً يَسمع منه الحديثَ فلمّا أن جاء لِيُسافِر قال له سفيانُ يا أعرابيٌّ ما أَعجبَك مِن حديثِنا قال ثلاثةُ أَحاديثَ؛ حديث عائشةَ رضي الله تعالى عنها عن النبي (أنه كان يُحبّ الحلوى والعسل) وحديثه عليه الصلاة و السلام (إذا وُضع العَشاءُ وحَضرتِ الصلاةُ فابدَأُوا بالعَشاء) وحديث عائشةَ عنه أيضا (ليس مِن البِرّ الصومُ في السفرِ).

(المستطرف - ٢ / ٥١٣)

☆ **قال** الإمام أبو حنيفة رضي الله عنه: دخلتُ الباديةَ فاحتَجتُ إلى الماء فجاءني أعرابيٌّ ومعه قِربَةٌ ملآنة فأَبٰى أن يَبِيعَها إلا بخمسة دراهمَ فدفعتُها له ثم أخذتُ القِربةَ فقلتُ ما رأْيُكَ يا أعرابي في السويق فقال هاتِ فأعطيتُه سويقاً مَلتُوتاً بزَيتٍ فجعل يأكل حتى امتَلأَ ثم عطش فقال عليّ بشربة فقلتُ بخمسة دراهم على قدح مِن ماءٍ فاسْتَرْدَدْتُ الخمسةَ وبَقِيَ الماءُ.

(ثمرات الأوراق - ١ / ٥١)

سبق:26

حروف مشبہ بَہ فعل

حــرفِ مــشبہ: وہ حرف جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو منصوب اور خبر کو مرفوع کرے۔ جیسے إِنَّ وغیرہ۔

★إِنَّ ★أَنَّ ★كَأَنَّ ★لَيْتَ ★لٰكِنَّ ★لَعَلَّ ★اَلْقُعُوْدُ

★إِنَّ اللهَ عَلِيْمٌ ★إِنَّ اللهَ عَالِمُ الْغَيْبِ ★إِنَّ اللّٰهَ عَلَّمَ النَّبِيَّ الْغَيْبَ ★إِنَّ الْغَيْبَ مَعْلُوْمُ النَّبِيِّ ★اِعْلَمْ أَنَّ زَيْداً حَنَفِيٌّ ★كَأَنَّ عَمْرواً عَالِمٌ ★إِنِّيْ سُنِّيٌّ ★إِنَّنِيْ أَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ ★إِنَّا أَصْحَابُ الْمَالِ ★إِنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ★لَيْتَ بَكْراً نَبِيْهٌ ★إِنَّ بَكْراً لَمْ يَقْدَمْ لٰكِنَّ صَدِيْقَه حَاضِرٌ ★لَعَلَّ عَمْرواً يَقْرَأُ ★إِنَّه جَالِسٌ ★إِنَّكِ قَاعِدَةٌ ★إِنَّ الْمُنَافِقِيْنَ كَاذِبُوْنَ ★إِنَّ هٰذِهٖ بِنْتُ خَالِدٍ ★أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ

وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ★سَمِعْتُ أَنَّكُمْ قَتَلْتُمُ الْفِيْلَ ★إِنَّ أَبَا بَكْرٍ عَلِيْلٌ ★إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ. (سورۃ الھود، الآیۃ ۱۱۴)

مشق

عربی بنائیں

✪ بے شک اللہ یکتا ہے ✪ بے شک نبی کو غیب بتایا گیا ✪ تم جان لو کہ زید نے مارا ✪ زید گویا کہ عقلمند ہے ✪ کاش کہ بکر مالدار ہوتا ✪ شاید بکر جائے ✪ بے شک خالد بے وقوف ہے لیکن اس کا لڑکا ہوشیار ہے ✪ میں جانتا ہوں کہ زید جھوٹا ہے ✪ ہم گواہی دیتے ہیں کہ اللہ پروردگار ہے ✪ لوگوں نے سنا کہ زید کی ماں رنجیدہ ہو کر گئی ✪ بے شک گاؤں کے رہنے والے ہوشیار ہیں ✪ ابوالحسن ضرور بہادر ہے ✪ واقعی تم سنی ہو۔

ہدایت: مذکورہ بالا اردو جملوں میں جہاں "کہ" بیانیہ استعمال ہوا ہے، عربی بناتے وقت اس کی جگہ "أَنَّ" لاؤ۔

سبق:27

افعالِ ناقصہ

فعــل نــاقص: وہ فعل ہے جو جملہ اسمیہ پر داخل ہو کر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کرے جیسے كَانَ وغیرہ۔

★كَانَ ★صَارَ ★لَيْسَ ★غَنِيٌّ ★مَلِكٌ ★اَلْعَجُوْزُ

★كَانَ زَيْدٌ فَقِيْراً ★صَارَ أَبُوْبَكْرٍ مَلِكاً ★لَيْسَ عَمْرٌو غَنِيّاً ★صَارَ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ عَالِمَيْنِ ★كَانَ الْعَالِمُ يَكْتُبُ ★كَانَ خَالِدٌ قَرَأَ ★كَانَتْ زَوْجَةُ زَيْدٍ ضَاحِكَةً ★أَخُوْزَيْدٍ كَانَ أَكَلَ ★لَيْسَ عَمْرٌو قَاتِلاً ★إِنَّ عَمَّةَ بَكْرٍ صَارَتْ عَجُوْزاً ★لَيْسَتْ بِنْتُ خَالِدٍ خَالَةَ زَيْدٍ.

مشق

عربی بنائیں

✪ بکر سنی ہو گیا ✪ مرد بیٹھا نہیں ہے ✪ ابو بکر مالدار تھا ✪ بکر نے تقریر کی تھی ✪ زید سنتا تھا ✪ بے شک میری خالہ زید کی ماں ہے

✪میری مسواک لمبی تھی ✪کیا تم نے دیکھا کہ خالد جارہا تھا ✪میں نے عمرو کو پایا لیکن اس کو میں نے مارا نہیں۔

حكايات جُحًا

✯ كان جحا في الطابق العلوي من منزله، فطرق بابه أحد الأشخاص، فأطلّ من الشباك فرأى رجلا، فقال: ماذا تريد؟

قال: انزل إلى تحتُ لأكلّمك، فنزل جحا.

فقال الرجل: أنا فقير الحالِ أريد حسنة يا سيدي. فاغتاظ جحا منه ولكنه كتم غيظه وقال له: أَتْبِعْنِيْ.

وصعد جحا الى أعلى البيت والرجل يُتبعه، فلمّا وَصَلاَ الى الطابق العلوي التفت إلى السائل وقال له: اللّٰه يُعطيك.

فأجابه الفقير: ولِماذا لم تَقُل لي ذلك ونحن تحتُ؟

فقال جحا: وأنت لِماذا أَنزَلتَنِي ولم تَقُل لي وأنا فوقُ؟

✯ تَزوّج جُحَا امرأةً حولة تَرى الشيءَ شيئَين، فلما كان يحين موعد الغداء أتى بِرغيفَين، فرأتهما أربعة، ثم أتى بالإناء فوضعه أمامها، فقالت له: ما تصنع بإناءين وأربعة أرغفة؟ يكفي إناء واحد و رغيفان.

ففرح جحا وقال : يَالَها مِن نعمةٍ! وجلس يأكل مَعَها، فرمتْه بإناءِ بما فيه من الطعام وقالت له: هل أنا فاجرة حتى تأتي برجل آخر مَعَك لِينظر إليّ؟ فقال جحا: يا حبيبتي ، أَبصِري كلَّ شئ اثنَين ما عدا أنا.

سبق:28

مجرورات

مجرور: وہ اسم ہے جس پر حرف جار داخل ہو یا جو مضاف الیہ ہو۔

الانتباہ: اساتذہ اور طلبہ کے محاورہ میں مجرور سے مراد وہ اسم ہے جس پر حرف جار آیا ہو۔

جار: وہ حرف ہے جس کی وجہ سے اسم پر کسرہ یا فتحہ یا یاء آئے، جیسے عَلٰی زَیْدٍ اس مثال میں زَیْدٍ مجرور عَلٰی حرف جار ہے اور مثلاً إِلٰی مَكَّةَ میں إِلٰی حرف جار اور مَكَّةَ مجرور ہے اور جیسے عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ، اس مثال میں الْمُسْلِمِيْنَ مجرور ہے۔

★إِلٰی ★عَلٰی ★مِنْ ★فِيْ ★لِ ★سَافَرَ ★بِ ★حَتّٰی ★اَلْمَحَطَّةُ

★زَيْدٌ تَرْجَمَ الْقُرْاٰنَ بِالْأُرْدِيَّةِ ★اَلطَّلَبَةُ يُتَرْجِمُوْنَ الْعَرَبِيَّةَ بِاللُّغَةِ الْأِنْجِلِيْزِيَّةِ ★سَلَّمَ زَيْدٌ عَلٰی خَالِدٍ ★ذَهَبَ الزَّعِيْمُ إِلٰی لَنْدَنَ ★إِذْهَبْ غَداً إِلٰی بَمْبَئِيْ ★اَلنَّاسُ يُسَافِرُوْنَ بِالطَّيَّارَةِ ★تَذْهَبُ الْمَرْأَةُ إِلَى السُّوْقِ ★يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ ★إِلٰی أَيْنَ

ذَهَبْتُ؟ ★قَدِمْتُ بِالدَّرَّاجَةِ ★عَرَّبْتُ هٰذِهِ الْجُمْلَةَ ★عَبَرْتُ النَّهْرَ بِالْبَاخِرَةِ[١] ★أَنَا جَالِسٌ فِي الْمَدْرَسَةِ ★رَقَدَ أَبُوْ زَيْدٍ حَتَّى الصَّبَاحِ ★اَلنَّاسُ ذَهَبُوْا مِنَ السُّوْقِ إِلَى الْمَحَطَّةِ[٢] ★اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ★اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ ★اَلصَّلَاةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ★سَلَّمْتُ عَلٰى أَخِيْ زَيْدٍ ★قَالَ اللّٰهُ جَلَّ شَانُه ★لَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ★نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ. (سورة الأنعام، الآية ١٥١)

مشق

تَرْجِمُوْا هٰذِهِ الْجُمَلَ بِالْعَرَبِيَّةِ

✪ تم علماء کو سلام کرو ✪ ہم مسجد جائیں گے ✪ ابو بکر نے اردو کی عربی بنائی ✪ میں نے عربی کی اردو بنائی ✪ یہ لڑکے انگریزی زبان سیکھتے ہیں ✪ خالد کے باپ نے دریا کو اسٹیمر سے پار کیا ✪ میں موٹر میں بیٹھا ہوں ✪ وہ شخص کہاں گیا؟ ✪ زید کی عورت بازار کب جائے گی؟ ✪ زید کل

---

[١] اسٹیمر، دُخانی کشتی، سمندری جہاز [٢] اسٹیشن

بمبئی سے دہلی گیا ✪ دو لیڈر کل بمبئی جائیں گے ✪ اے زید! تم اس جملہ کی عربی بناؤ ✪ طلبہ مدرسہ میں تقریر کرتے ہیں ✪ میں زید کے ماموں کو سلام کروں گا ✪ خالد کا باپ عصر تک لکھتا تھا ✪ میں نے تمہارے باپ کو سلام کیا۔

★وَ ★كَ ★عَنْ ★اَلْإِظْهَارُ عَلٰى (قابو دینا) ★اَلسُّؤَالُ عَنْ (پوچھنا) ★اَلتَّمَكُّنُ مِنْ (سکنا) ★جَعَلَ ★اَلْجَسَدُ

★وَاللّٰهِ لَأَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ ★زَيْدٌ كَالْأَسَدِ فِي الشَّجَاعَةِ ★سَئَلْتُ زَيْداً عَنِ الْوَهَابِيِّيْنَ ★إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ رَسُوْلَنَا (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ ★مَا مَعْنٰى خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ؟ ★مَعْنَاهُ اٰخِرُ الْأَنْبِيَاءِ ★إِنَّ اللّٰهَ يُظْهِرُ رُسُلَهُ عَلَى الْغَيْبِ ★إِنَّ نَبِيَّنَا (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ) مُظْهَرٌ عَلَى الْغَيْبِ ★مَنْ جَعَلَ الْأَنْبِيَاءَ عَالِمِيْنَ بِالْغَيْبِ؟ ★إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَهُمْ عَالِمِيْنَ بِالْغَيْبِ ★أَهٰذَا فِيْ قُدْرَةِ اللّٰهِ؟ ★نَعَمْ

★إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ★خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكُفَّارِ الْمُعَانِدِيْنَ❶ ★فَضَّلَ اللّٰهُ نَبِيَّنَا عَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ ★إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ ★فَنَبِيُّ اللّٰهِ حَيٌّ يُرْزَقُ فِيْ قَبْرِهٖ(١) ★عَلٰى مَنْ تَقْرَأُ؟ ★أَقْرَأُ عَلٰى أَبِيْ زَيْدٍ ★هٰذَا الْوَلَدُ يَقْرَأُ عَلَى ذٰلِكَ الْمَوْلَوِيِّ ★اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ ★زَيْدٌ يَتَمَكَّنُ مِنَ الْخِطَابَةِ ★هُوَ عَالِمٌ بِالْأُرْدِيَّةِ ★إِنِّيْ لَا أَتَمَكَّنُ مِنَ الْاِغْتِسَالِ إِذْ أَنَا عَلِيْلٌ ★هَلْ تَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ بِالْعَرَبِيَّةِ؟ ★نَعَمْ ★أَتَمَكَّنُ مِنَ التَّكَلُّمِ بِالْعَرَبِيَّةِ ★اِجْتَنِبُوْا صُحْبَةَ صَاحِبِ الْبِدْعَةِ حَتَّى الْإِمْكَانِ ★مَا تَرْجَمَةُ صَاحِبِ الْبِدْعَةِ بِالْأُرْدِيَّةِ ★تَرْجَمَتُه بِالْأُرْدِيَّةِ "بدمذہب" ★سَئَلْتُ زَيْدَنِ الْقِرْطَاسَ لِلْكِتَابَةِ ★لَمْ يَتَمَكَّنْ زَيْدٌ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى السُّوْقِ ★مَتٰى تَذْهَبُ

---

❶ جان بوجھ کر حق کو ٹھکرانے والے، (١) (مشکاۃ المصابیح، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، الحدیث: ١٣٦١، ١/٢٦٤)

إِلٰی مَکَّۃَ الْمُعَظَّمَۃِ ؟ ★فِی الدَّارِ وَلَدٌ ★اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ.

مشق

عَرِّبُوا الْجُمَلَ الْأُرْدِیَّۃَ

✪زید کا لڑکا لکھ سکتا ہے ✪ بد مذہب کی تعظیم نہ کر ✪طلبہ نے خالد کے چچا سے پڑھا ✪غیب کا علم انبیاء کے لیے ثابت ہے ✪یہ لڑکا کس سے پڑھتا ہے؟ ✪بے شک اللہ نے ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو غیب پر قابو دیا ✪زید نے مجھ سے مسواک کے بارہ میں پوچھا ✪زید مجھ سے ایک قلم مانگتا تھا ✪میں ابو بکر کو طاقت بھر پڑھاؤں گا ✪میں اسٹیشن نہیں جاسکا ✪بے شک اللہ نے ہمیں مسلمان بنایا ✪لڑکے کھیلتے ہوئے مدرسے گئے ✪میں نے عربی میں بات چیت کی ✪خالد کا بھائی عالم کی طرح ہے ✪زید کے لڑکے عربی داں ہیں ✪بکر کے دو پاجامے دھوئے گئے ✪میں اُردو داں ہوں ✪دہلی کے مسلمان جمعہ کے دن لکھنؤ گئے ✪خالد دو قلموں سے لکھتا ہے ✪بکر نے زید کی دو کتابیں پائیں ✪میں نے شہر کے مسلمانوں کو سلام کیا۔

سبق:29

حروفِ عاطفه

★وَ ★ثُمَّ ★مَجَلَّةٌ ★جَرِيْدَةٌ ★اَلتَّصْدِيْرُ ★اَلْبَسْمَلَةُ

★ضَرَبْتُ زَيْداً وَّ بَكْراً ★جَعَلَه اللّٰهُ وَرَسُوْلُه غَنِيّاً جَلَّ شَانُه وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ★أَرْسَلْتُ إِلَيْكَ مَجَلَّةً❶ وَكِتَاباً ★صدَّرَ❷ زَيْدٌ وَخَالِدٌ جَرِيْدَةً❸ ★قُتِلَ زَيْدٌ ثُمَّ بَكْرٌ ★بَسْمَلَ أَبُوْ خَالِدٍ فَأَكَلَ ★إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ ★اَلنَّاسُ سَلَّمُوْا عَلٰى زَيْدٍ وَ مَحْمُوْدٍ ★رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَ ثَبِّتْ أَقْدَامَنَا[1] ★أَيُّ شَيْءٍ بِيَدِكَ؟ ★بِيَدِيْ قَلَمٌ ★ذَهَبَ زَيْدٌ إِلَى الْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ ★مَا مَعْنٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ؟ ★مَعْنَاه ''سارے جہاں کا مالک'' ★يَا نَبِيَّ اللّٰهِ عَلَيْكَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ .

---

❶رسالہ، ماہنامہ ❷اخبار، رسالہ جاری کیا، التصدیر اخبار، رسالہ جاری کرنا ❸اخبار، نیوز پیپر

(١).(سورۃ البقرۃ، الآیۃ ٢٥٠)

مشق

تَرْجِمُوْا بِالْعَرَبِيَّةِ

✪ مجھ کو خالد اور محمود نے پڑھایا ✪ یہ رسالہ بمبئی سے جاری کیا گیا ✪ زید نے مرد اور عورت کو سلام کیا ✪ خالد کی پھوپھی نے مجھے سلام کیا ✪ زید کے چچا اور محمود کے باپ یہاں سے مسجد گئے ✪ زید نے بسم اللہ کرکے قران پڑھا ✪ بخدا میں قرآن مجید ضرور پڑھوں گا ✪ کیا آپ اخبار پڑھیں گے ؟ نہیں۔

☆ **طفولةُ جُحًا:** وهو صغير ذهبت أمه إلى عرس وتركته في المنزل بعدما أوصتْه أن يحفظ البابَ. جلس جُحَا حتى العصرِ ولمّا لم تَعُدْ أمُّه قام وخلع البابَ وحمله على ظهره وذهب به إلى أمّه، فلمّا رأتْه صرختْ: وَيْحَكَ ما هذا؟ فقال لها: أَوْصَيْتِنِي أن أحفظ البابَ وها أنا أحمله إليك وقد حفظتُه جيّداً.

☆ **قيل** لطُفيليّ: أيّ سورة تُعجبك من القرآن؟ قال المائدةُ، قيل فأيّ آية؟ قال ﴿ذَرْهُمْ يَأْكُلُوْا وَيَتَمَتَّعُوْا﴾، قيل ثُم ماذا؟ قال ﴿آتِنَا غَدَاءَنَا﴾، قيل ثم ماذا؟ قال ﴿ادْخُلُوهَا بِسَلامٍ آمِنِينَ﴾، قيل ثم ماذا؟ قال ﴿وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ﴾. **(المستطرف)**

سبق:30

کلماتِ شرط وظرف

★إِنْ ★لَمَّا ★لَوْ ★إِذَا ★إِذْ ★هَرَبْتُ ★اَلْاِحْتِفَالُ

★إِنْ ضَرَبْتَنِيْ هَرَبْتُ ★لَوْ قَرَأَ الصَّبِيُّ لَسَبَقَ ★لَمَّا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ الْمَجِيْدَ أَكْرَمْتُكَ ★إِذَا ذَهَبْتَ إِلَى السُّوْقِ ذَهَبْتُ إِلَى الْفُنْدُقِ[1] ★إِنْ تَضْرِبْ زَيْدًا أَضْرِبْكَ ★إِنْ شَرِبْتَ الشَّايَ شَرِبْتُ اللَّبَنَ ★أَضْرِبُكَ إِنْ دَخَّنْتَ[2] السِّجَارَ[3] ★إِنْ تَرَكَ زَيْدُنِ الصَّلَاةَ فَإِنِّيْ أُعَاقِبُهُ ★بَكْرٌ وَصَلَ إِلَى الْمَسْجِدِ إِذْ طَلَعَتِ الشَّمْسُ ★مَتٰى يَنْعَقِدُ الْاِحْتِفَالُ السَّنَوِيُّ[4] ★ضَرَبَنِيْ ثُمَّ زَيْدٌ ★أَذْهَبْتُ زَيْدًا حَيْثُ أَشْرَبَنِي الشَّايَ ★أُتَرْجِمُ الْقُرْاٰنَ بِتَوْفِيْقِ اللهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

---

[1] ہوٹل [2] تو نے سگریٹ پی' التدخین سگریٹ وغیرہ پینا [3] سگریٹ [4] سالانہ جلسہ

مشق

تَرْجِمُوْا بِالْعَرَبِيَّةِ

✪ اگر تم اسٹیشن پہنچتے تو میں تمہیں چائے پلاتا ✪ جب زید نے گوشت کھایا تو بیمار ہو گیا ✪ میں ابو بکر کو سزا دوں گا اگر وہ ہوٹل جائے گا ✪ جب زید نماز چھوڑ دے گا تو بکر اسے مارے گا ✪ اگر تو کتے کو مارے گا تو میں تجھ کو ماروں گا ✪ تو کب پہنچا؟ ✪ میں وہاں پڑھوں گا ✪ آج سالانہ امتحان نہیں ہوا ✪ میں نے زید کی مدد کی جس وقت اس کا باپ آیا ✪ میں زید کو وہاں ماروں گا جہاں اس نے بکر کو مارا۔

★دَعْ ★هِدَايَةُ النَّحْوِ ★فَيْضُ الْأَدَبِ ★مِيْزَانُ الصَّرْفِ

★دَعْ زَيْداً يَلْعَبُ ★دَعِ الْوِلْدَانَ يَقْرَؤُوْا ★هَلْ دَرَسْتَ هِدَايَةَ النَّحْوِ؟ ★مَا دَرَسْتُهَا إِلَى الْآنِ ★قَدْ دَرَسَ زَيْدٌ مِيْزَانَ الصَّرْفِ ★اَلطَّلَبَةُ يَقْرَؤُوْنَ فَيْضَ الْأَدَبِ عَلٰى بَكْرٍ ★مَا اسْمُ مَدْرَسَتِكَ؟ ★اِسْمُ مَدْرَسَتِيْ فَيْضُ الرَّسُوْلِ ★لِمَ ضَرَبْتَ

الصَّبِيَّ؟ ★وِلْدَانُ زَيْدٍ يَدْرُسُوْنَ بَهَارِ شَرِيْعَةٍ ★عَمَّ[1] يَسْئَلُ زَيْدٌ؟ ★رَكِبْتُ دَرَّاجَةَ أَبِيْ خَالِدٍ ★سَئَلْتُ زَيْداً عَنْ أَمْرٍ[2] كَانَ يَعْلَمُهُ ★اَلنَّاسُ قَدِمُوْا مُتَبَسِّمِيْنَ ★اَلْحِمْيَةُ❶ رَأْسُ كُلِّ دَوَاءٍ[3]. رُوِيَ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ عِلْمٍ لَا يُنْتَفَعُ بِهٖ كَمَثَلِ كَنْزٍ لَا يُنْفَقُ مِنْهُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.[4]

مشق

تَرْجِمُوْا بِاللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ

✪مجھے بازار جانے دو ✪کیا تم نے عربی کی اردو بنائی؟ ✪ابو بکر میزان الصرف پڑھتا ہے ✪میں زید سے بہار شریعت پڑھتا ہوں ✪زید کو

---

(۱) (یہ اصل میں عَنْ مَا تھا طلبہ کو بتایا جائے کہ مَا استفہامیہ پر جب حرف جار آتا ہے تو مَا کا الف گر جاتا ہے)

(۲) (أَمْرٌ: بات، چیز)

(۳) (تفسیر مدارک التنزیل، سورۃ الأعراف، الآیۃ ۳۱، ص ۳۶۰)

(٤) (مشکاۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثالث، الحدیث: ۲۸۰، ۱/۱۲۲)

❶ پرہیز

ایک خط لکھنے دو ✪ زید اور خالد تم سے فیض الادب پڑھتے ہیں ✪ بے شک میں ھدایۃ النحو پڑھ چکا ہوں ✪ میں نے زید کے بھائی کو خالد کے سامنے کل مارا ہے ✪ آج زید کے ماموں کا کپڑا دھویا گیا ✪ زید مٹی کا تیل پی کر بیمار ہو گیا ✪ میں نے سنا ہے کہ زید کا باپ ملحد تھا ✪ پھر وہ مسلمان ہو گیا ✪ کل مدرسے کا پھاٹک کھولا جائے گا ✪ پاک پانی سے کلی کرو ✪ خالد یہاں سے مسکراتے ہوئے بازار گیا ✪ زید کی بیوی نے اپنے باپ کی مدد کی ✪ علماء اسلام بخیریت واپس آئے ✪ اے اللہ! ہمیں قرآن وحدیث کا علم عطا فرما ✪ اے اللہ کے رسول! حضور پر (یعنی آپ پر) درود وسلام ہو ✪ حمد ہے اللہ کے لیے جو سارے جہان کا مالک ہے۔

اَلْحَدِیْثُ النُّوْرِيُّ

★ اَلْحَادِثُ نو پید ★ اَلْإِیْجَادُ پیدا کرنا، بنانا ★ أَمَّا رہا ★ شَآءَ چاہا ★ اَلشُّعَاعُ کرن، جھلک، چمک، پرتو ★ بِـأَنْ یوں اس طرح کہ ★ اَلْأٰنَ اب ★ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ میرے ماں باپ حضور پر قربان ★ عِدَّۃُ أَجْزَاءٍ کئی حصے ★ جَعَلَ یَدُوْرُ دورہ کرتا رہا ★ اَلْبِدَایَۃُ آغاز

★اَلنِّهَايَةُ اخیر ★أُرِيْدُ میں چاہتاہوں۔

★**اِعْلَمْ** أَنَّ اللّٰهَ جَلَّ شَانُه أَزَلِيٌّ وَأَبَدِيٌّ ★لَيْسَ لِوُجُوْدِهٖ بِدَايَةٌ وَّلَا نِهَايَةٌ ★وَأَمَّا الْعَالَمُ فَجَمِيْعُه حَادِثٌ ★لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِّنْه مَوْجُوْداً مِنْ قَبْلُ ★بَلْ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْه كَانَ بَعْدَ أَنْ أَوْجَدَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ★فَلَمَّا شَاءَ اللّٰهُ إِيْجَادَ الْعَالَمِ خَلَقَ نُوْرَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ جَمِيْعِ الْأَشْيَاءِ ★ثُمَّ خَلَقَ مِنَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَنْ قَسَّمَ شُعَاعَ النُّوْرِ الْمُحَمَّدِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِدَّةَ أَجْزَاءٍ وَ خَلَقَ مِنْهَا الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ وَالْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ وَغَيْرَ هَا ★فَنَبِيُّنَا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ''أَوَّلُ خَلْقِ اللّٰهِ''.

وَالْأٰنَ أُرِيْدُ أَنْ أُسْمِعَكَ الْحَدِيْثَ النُّوْرِيَّ ★وَهُوَ طَوِيْلٌ جِدّاً وَّ أَنْقُلُ هٰهُنَا مِنْه قَلِيْلاً ★رَوٰى عَبْدُالرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ

عَنْ جَابِرِ الصَّحَابِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ ★قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ بِأَبِيْ أَنْتَ وَأُمِّيْ ★أَخْبِرْنِيْ عَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ خَلَقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى قَبْلَ الْأَشْيَاءِ ★قَالَ يَا جَابِرُ! ★إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى قَدْ خَلَقَ قَبْلَ الْأَشْيَاءِ نُوْرَ نَبِيِّكَ مِنْ نُوْرِهِ فَجَعَلَ ذٰلِكَ النُّوْرُ يَدُوْرُ بِالْقُدْرَةِ حَيْثُ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى ★وَلَمْ يَكُنْ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ لَوْحٌ وَلَا قَلَمٌ وَلَا جِنِّيٌّ وَلَا إِنْسِيٌّ ★فَلَمَّا أَرَادَاللّٰهُ تَعَالٰى أَنْ يَّخْلُقَ الْخَلْقَ قَسَّمَ ذٰلِكَ النُّوْرَ أَرْبَعَةَ أَجْزَآءٍ فَخَلَقَ مِنَ الْجُزْءِ الْأَوَّلِ الْقَلَمَ وَمِنَ الثَّانِيْ اللَّوْحَ وَمِنَ الثَّالِثِ الْعَرْشَ ★ثُمَّ قَسَّمَ الْجُزْءَ الرَّابِعَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ ★فَخَلَقَ مِنَ الْأَوَّلِ حَمَلَةَ الْعَرْشِ وَمِنَ الثَّانِيْ الْكُرْسِيَّ وَمِنَ الثَّالِثِ بَاقِيَ الْمَلَائِكَةِ ★ثُمَّ قَسَّمَ الرَّابِعَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ ★فَخَلَقَ مِنَ الْأَوَّلِ السَّمٰوَاتِ وَمِنَ الثَّانِي الْأَرْضِيْنَ وَمِنَ الثَّالِثِ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ ★ثُمَّ قَسَّمَ الرَّابِعَ أَرْبَعَةَ أَجْزَاءٍ (إِلٰى اٰخِرِ الْحَدِيْثِ) (المصنف لعبدالرزاق (الجزء المفقود)، الحديث: ۱۸، ص ۲۳)

اِعْلَمْ أَنَّ هٰذَا الْحَدِيْثَ قَدْ رَوَاهُ الْإِمَامُ الْبَيْهَقِيُّ أَيْضاً فِيْ

دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ نَحْوَ رِوَايَةِ عَبْدِالرَّزَّاقِ وَأَخَذَه بِالْقُبُوْلِ أَكَابِرُ عُلَمَاءِ الْإِسْلَامِ وَاعْتَمَدُوْا عَلَيْهِ وَهُمُ الْإِمَامُ الْقَسْطَلَانِيُّ وَالْإِمَامُ ابْنُ حَجَرٍ الْمَكِّيُّ وَالْعَلَّامَةُ الزُّرْقَانِيُّ وَالْعَلَّامَةُ الْفَاسِيُّ وَالشَّيْخُ عَبْدُالْحَقِّ الدِّهْلَوِيُّ وَغَيْرُهُمْ مَلَأَ اللّٰهُ تَعَالٰى قُبُوْرَهُمْ نُوْرًا۔

قاموس بعض الكلمات العربية

الكلمة العربيّة	الكلمة الأرديّة	الكلمة العربيّة	الكلمة الأرديّة
اَلْاِحْتِفَالُ السَّنَوِيُّ	سالانہ جلسہ	اَلشَّارِعُ	سڑک، روڈ
اَلْبَاخِرَةُ	اسٹیمر، بحری جہاز	اَلشَّایُ	چائے
اَلْبَائِتُ	باسی	اَلشَّمْسِيَّةُ	چھتری
اَلْبَوَّابَةُ	پھاٹک	طَلِيْقُ الْوَجْهِ	ہنس مکھ
اَلتَّدْخِيْنُ	سگریٹ وغیرہ پینا	اَلطَّيَّارَةُ	ہوائی جہاز
اَلتَّصْدِيْرُ	اخبار، رسالہ جاری کرنا	اَلْفُنْدُقُ	ہوٹل
اَلتَّعْرِيْبُ	عربی بنانا	اَلْقَاطِرَةُ	ریلوے انجن
اَلْجَرِيْدَةُ	اخبار	اَلْقَعَّادَةُ	چارپائی

اَلدَّرَّاجَةُ	سائیکل	قَلَمُ الْحِبْرِ	فونٹین پن
اَلدِّرَاسَةُ	پڑھنا	اَللُّغَةُ الْإِنْجِلِيْزِيَّةُ	انگریزی زبان
اَلدَّوْلَةُ	حکومت	اَلْمَجَلَّةُ	رسالہ، ماہنامہ
اَلزَّعِيْمُ	لیڈر	اَلْمَحَطَّةُ	اسٹیشن
زَيْتُ الْغَارِ	مٹی کا تیل	اَلْمُعَبَّدُ	پختہ (سڑک)
اَلسَّاعَةُ	گھڑی، بجے	اَلْمِنْشَفُ	تولیہ
اَلسِّجَارُ	سگریٹ	اَلْهَنَادِكُ	ہندو قوم
اَلسَّمِيُّ	ہمنام	اَلْهِنْدُوْكِيُّ	ہندو
اَلسَّيَّارَةُ	موٹر	ثَمَّ	وہاں

☆ **إن الحجاج** خرج يوما متنزها فلما فرغ من نزهته صرف عنه أصحابه وانفرد بنفسه فإذا هو بشيخ من بني عجل فقال له من أين أيها الشيخ؟ قال من هذه القرية، قال كيف تَرَون عُمّالَكم قال شَرُّ عُمّال يَظلمون الناسَ ويَستحلّون أموالَهم، قال فكيف قولك في الحجاج؟ قال ذاك ما وُلّي العراقَ شرٌّ منه قبحه الله وقبح من استَعمله، قال أتعرف من أنا؟ قال لا، قال أنا الحجّاج، قال جعلتُ فِداك! أو تَعرف مَن أنا؟ قال لا، قال فلان بن فلان مجنون بني عجل، أصرعُ في كل يوم مرّتين قال فضحك الحجاجُ منه وأمر له بصلة.

(المستطرف ١/١٠٥)

بسم اللہ الرحمن الرحیم



(خلیفہ مفتی اعظم ہند)

حضرت علامہ مولانا بدر الدین احمد

قادری رضوی رحمہ اللہ القوی

پیشکش: المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اِسلامی)

شعبہ: درسی کتب

الصّلوة والسّلام عليك يارسول الله وعلى آلك وأصحابك يا حبيب الله

کتاب : فیض الادب (حصہ دوم)

مصنّف: حضرت علامہ مولانابدرالدین احمد قادری رضوی رحمہ اللہ القوی

پیش کش : مجلس المدینة العلمیة (شعبہ درسی کتب)

سن طباعت: صفرالمظفر ۱۴۳۴ھ /جنوری 2013ء

کل صفحات (حصہ دوم): ۱۴۹

ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ باب المدینہ کراچی

E.mail: (1)WWW.dawateislami.net (2) ilmia@dawateislami.net

فهرس ... (حصہ دوم)

✫ **ومن المنقول** عن عيسى عليه السلام أن إبليس جاء إليه فقال له أَلستَ تزعم أنه لا يصيبك إلا ما كتب الله لك قال بلى قال فَارْمِ بنفسك مِن هذا الجبل فإنه إن قدر لك السلامةَ تَسلم فقال له يا معلونُ إن لله عزوجل أن يختبرَ عبادَه وليس للعبد أن يختبر ربَّه عزوجل.

✫ **كان لإبراهيم** بن طهمان جِرايةٌ مِن بيتِ المال فسُئِلَ عن مسألة في مجلس الخليفةِ فقال لا أَدرِي فقالوا له تَأخُذُ في كلّ شهرٍ كذا وكذا ولا تُحْسِنُ مسألةً فقال إنما آخذُ على ما أُحْسِنُ ولو أَخذتُ على ما لا أُحسِنُ لَفَنِيَ بيتُ المالِ ولا يَفْنٰى ما لا أُحسِنُ فأَعجَبَ الخليفةَ جوابُه، وأَمَرَ له بِجَائِزةٍ فاخِرةٍ وزَادَ في جِرايَتِه. **(الأذكياء لابن الجوزي)**

تقریظِ جلیل

استاذ العلماء، حضرت مولانا عبد العزیز صاحب قبلہ علیہ الرحمۃ

شیخ الحدیث دار العلوم اشرفیہ، مبارکپور اعظم گڑھ، یوپی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمدہ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم۔

کتاب **فیض الأدب کا دوسرا حصہ** نظر سے گزرا۔ یہ بھی حصہ اول کے طرز پر ہے۔ اس میں مفردات سے مرکبات بنانے کا سہل طریقہ بتایا ہے، مرکبات میں نحوی قواعد کی نہایت دلنشین مشق کرائی ہے جس سے مبتدی طلبہ کو قواعد کے اجراء میں جلد بصیرت حاصل ہوسکتی ہے، عربی سے اردو اور اردو سے عربی ترجمہ کی مہارت ہوسکتی ہے، انتہائی مفید کتاب ہے، مولی تعالی قبول فرمائے اور مصنف سلّمہ ربُّہ کو جزائے خیر دے اور کثیر تصانیف کی توفیق رفیق بخشے۔

اٰمِیْن وصَلَّی اللہ تَعَالٰی وسَلَّمَ عَلٰی خَیرِ خَلْقِہ سیِّدنا مُحمَّدٍ واٰلہ وَصَحْبِہ أَجْمَعِیْنَ.

عبد العزیز عفی عنہ

۲۸ رجب المرجب ۱۳۷۸ھ

تقریظِ جلیل

فاضلِ زمانہ حضرت علامہ غلام جیلانی صاحب قبلہ اعظمی علیہ الرحمۃ
شیخ الحدیث دارالعلوم فیض الرسول براؤں شریف ضلع بستی (یوپی)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

عزیزم مولوی بدرالدین احمد سلّمہ ربہ کا رسالہ **فیض الأدب حصہ دوم** نظر سے گزرا۔ دیکھ کر مسرت ہوئی اور دل سے دعا نکلی کہ اللہ تعالی مصنف کو مزید توفیق عطا فرمائے کہ وہ ایسے رسالے تصنیف کرتے رہیں جن سے مدارس اسلامیہ کے طلبہ کو مزید سہولتیں حاصل ہوں، رسالہ مذکور میں اسباق کے معیار کو بتدریج بلند کیا گیا ہے، جس سے طلبہ پر زائد دماغی بار نہیں پڑے گا بلکہ پڑھنے میں سرور آتا رہے گا۔

مصنف نے کتاب میں الفاظ شستہ اور مضامین پاکیزہ رکھے ہیں، اس کتاب میں فنِ ادب کے ساتھ ساتھ انبیائے کرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ، صحابہ عظام، اولیائے کرام وائمہ اسلام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کے اسوہ حسنہ کی بھی روشنی ملتی ہے، آیاتِ قرآنیہ واحادیثِ نبویہ

علی صاحبہا الصلاۃ والسلام کی عطر بیزی بھی جابجا ہے جس کے سبب تاریخ اسلامی، مسائل شرعیہ کی دولت سے بھی طالبِ علم مالا مال ہوتا رہے گا۔ اللہ تعالیٰ مصنف کی عمر دراز فرمائے اور اس کو دارین میں اجر جزیل عطا فرمائے۔

اٰمِیْن ثُمَّ اٰمِین بِجَاہ حَبِیْبِہ الرَّؤُوف الرَّحِیم عَلَیْہ وَعَلٰی اٰلِہ وَصَحبِہِ الصَّلاۃُ وَالسَّلامُ .

٤ شعبان المعظم ١٣٧٨ھ

غلام جیلانی اعظمی

☆ **ذكر الموت**: وعلى العاقل أن يذكر الموتَ في كل يومٍ وليلةٍ مراراً ذكراً يباشر به القلوبَ ويقدعُ الطماح، فإن في كثرةِ ذكر الموتِ عصمةً من الأشر، وأماناً بإذن الله من الهلع. (الأدب الكبير والأدب الصغير، ١ / ٣)

☆ **علم نفسك قبل تعليم غيرك**: ومن نصب نفسه للناسِ إماماً في الدينِ، فعليه أن يبدأ بتعليم نفسه وتقويمها في السيرة والطعمةِ والرأي واللفظ والأخدانِ، فيكن تعليمهُ بسيرته أبلغَ من تعليمه بلسانهِ. فإنه كما أن كلام الحكمةِ يونقُ الأسماعَ، فكذلكَ عملُ الحكمةِ يروقُ العيونَ والقلوبَ. ومعلمُ نفسه ومؤدبها أحق بالإجلالِ والتفضيلِ من معلمِ الناسِ ومؤدبهم. (الأدب الكبير والأدب الصغير، ١ / ٤)

٨

پیش لفظ

ہمارے ملک میں مبتدی بچوں کے لئے عربی رسائل بہت کچھ لکھے جاچکے ہیں ایسی صورت میں کسی ابتدائی رسالہ کی ترتیب کی ضرورت نہ تھی لیکن بایں ہمہ فیض الادب کے حصص مرتب کئے گئے ایسا کیوں ہوا؟ اس کا جواب آپ کو فیض الادب کے اوراق دیں گے۔ ہم نے اسباق کی ترتیب میں درج ذیل امور کالحاظ رکھا ہے۔

❶.... کتاب کے دونوں حصوں میں زبان کے تدریجی منازل کچھ اس طرح ملحوظ رکھے گئے ہیں کہ مبتدی آسانی سے مشکل کی جانب بلا احساس بڑھتا رہے اور آہستہ آہستہ اچھی خاصی عربی سیکھ لے۔

❷.... بعض اسباق کے مضامین قرآن مجید سے اس طرح اخذ کئے گئے ہیں کہ بچہ جہاں ان کے ترجمہ پر قادر ہو وہیں قواعد کے اجراء پر بھی عبور حاصل کرے، لائے نفی جنس، مؤکد تاکید، مبدل منہ بدل وغیرہ عناوین کے تحت اسباق میں اکثر وہی آیاتِ قرآنیہ منتخب کی گئی ہیں جن کا از روئے قواعد عنوانِ بالا سے ضرور تعلق ہے لہذا ترجمہ قرآن کریم کی تدریس کے وقت اجراء قواعد میں ہر گز کوتاہی نہ برتی جائے۔

③.... عربی ادب کے دوسرے رسالے صلات بتانے سے یا تو بالکل خاموش ہیں یا انہوں نے سر سری طور پر اس طرح بتادیا کہ طلبہ میں اس سے دلچسپی پیدا نہیں ہوتی حالات صلات اور ان کے استعمال کا طریقہ جاننا ایک ضروری امر ہے کیونکہ ایک ہی فعل متعدد صلات اور مختلف متعلقات کی اعانت سے گوناگوں معنی ظاہر کرتا ہے۔ذیل میں ضَرَبَ کے تعدد معنی پر غور فرمائیں۔

ضَرَبَ زَيْدٌ بَكْراً	(زید نے بکر کو مارا)
ضَرَبَ زَيْدٌ مَثَلاً	(زید نے ایک کہاوت بیان کی)
ضَرَبَ زَيْدٌ عَلَى الْكِتَابِ	(زید نے خط پر مہر لگادی)
ضَرَبَ زَيْدٌ فِي الْبُحَيْرَةِ	(زید جھیل میں تیرا)
ضَرَبَ زَيْدٌ فِي الْأَرْضِ	(زید زمین پر چلا)
ضَرَبَ الْوَرْدُ إِلَى الْحُمْرَةِ	(پھول مائل بہ سرخی ہوا)

یہی وجہ ہے کہ ہم نے صلات بتانے پر خصوصیت سے زور دیا ہے۔

④.... ہر زبان کے کچھ نہ کچھ ایسے محاورے ہوتے ہیں کہ اگر ان کا بلفظہ ترجمہ دوسری زبان میں کر دیا جائے تو محاورہ کا خون ہو جاتا ہے لہذا

ترجمہ کے لئے دونوں زبانوں کے محاورے کا جاننا ضروری ہے۔ذیل کے نقشے سے اس کا اندازہ بخوبی ہوسکتا ہے۔

اردو محاورہ	غلط ترجمہ	عربي محاورہ
مجھے پڑھنے دو	أَعْطِنِي الْقِرَاءَةَ	دَعْنِي أَقْرَأ
تمہیں بازار جانا ہو گا	یَکُوْنُ ذَهَابُكَ إِلَى السُّوْقِ	لَابُدَّ لَكَ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى السُّوْقِ
زید کہنے لگا	قَالَ زَيْدٌ	أَخَذَ زَيْدٌ فِي الْقَوْلِ
میں نے زید کو مرواڈالا	أَقْتَلْتُ زَيْداً	أَمَرْتُ بِزَيْدٍ فَقُتِلَ
بکر نے اردو کی عربی بنائی	بَكْرٌ صَنَعَ عَرَبِيَّةَ الْأُرْدِيَّةِ	بَكْرٌ تَرْجَمَ الْأُرْدِيَّةَ بِالْعَرَبِيَّةِ
تم روزہ نہیں رکھ پاؤگے	لَا تَجِدُ الصَّوْمَ	لَا تَسْتَطِيْعُ أَنْ تَصُوْمَ
زید نے مار کھائی	زَيْدٌ أَكَلَ الضَّرْبَ	ضُرِبَ زَيْدٌ
خالد لکھ سکتا ہے	خَالِدٌ يَتَمَكَّنُ الْكِتَابَةَ	خَالِدٌ يَتَمَكَّنُ مِنَ الْكِتَابَةِ

میں نے زید سے کہا	قُلْتُ مِنْ زَيْدٍ	قُلْتُ لِزَيْدٍ
زید نے بکر کو سلام کیا	سَلَّمَ زَيْدٌ بَكْراً	سَلَّمَ زَيْدٌ عَلٰى بَكْرٍ

ہم نے اسباق میں ایسے جملوں کا بھی انتخاب کیا ہے جن سے طلبہ کو عربی انداز اور محاورات سمجھنے میں پوری مدد ملے۔ مجھے خصوصی مقاصد کے تحت قلم اٹھانا پڑا انہیں پورا کرنے میں فیض الادب نے کہاں تک کامیابی حاصل کی ہے اس کا اندازہ خود ناظرین کر سکتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ أَسْئَلُ أَنْ تَقْبَلَ مِنِّي هٰذِهِ الرِّسَالَةَ لِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ بِجَاهِ رَسُوْلِكَ الْمُصْطَفٰى عَلَيْهِ التَّحِيَّةُ وَالثَّنَاءُ وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى أَوَّلِ خَلْقِهٖ وَأَفْضَلِ خَلْقِهٖ وَأَكْمَلِ خَلْقِهٖ وَأَعْلَمِ خَلْقِهٖ وَأَكْرَمِ خَلْقِهٖ وَأَعْظَمِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّأَنْفَعِ خَلْقِهٖ وَأَرْفَعِ خَلْقِهٖ وَأَبْصَرِ خَلْقِهٖ وَأَنْوَرِ خَلْقِهٖ وَأَخْيَرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَأُصُوْلِهٖ وَفُرُوْعِهٖ وَابْنِهِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ الْجِيْلَانِيِّ أَجْمَعِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

بدر الدین احمد قادری رضوی مصطفوی

سابق مدرس دار العلوم فیض الرسول براؤں شریف ضلع بستی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ جَعَلَ نَبِيَّنَا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ وَأَقَامَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَفِيْعًا لِّلْمُذْنِبِيْنَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الْمُكْرَمِيْنَ وَصَحْبِهِ الْمُعَظَّمِيْنَ وَعَلَى الْعُلَمَاءِ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰدَابِهِ مُتَأَدِّبِيْنَ.

تمرین کے لئے چھوٹے جملے

★اَلْغُصْنُ ★اَلْخَرِيْطَةُ ★اَلْحَرِيْرُ ★اَلرَّاتِبُ ★اَلْكِبْرِيْتُ ★اَلشَّارِعُ ★اَلْمَعْبَدُ ★اَلْعَمِيْقُ ★اَلْقُبَّةُ ★اَلْمَوْقِدُ ★اَلرَّخِيْصُ ★اَلدَّرَّاجَةُ ★اَلْبُخَارِيَّةُ ★اَلْكَأْسُ ★اَلدُّكْتُوْرُ ★اَلْعَاصِمَةُ ★اَلْعَتِيْقُ.

★اَللّٰهُ رَبُّنَا ★رَسُوْلُنَا خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ ★اَلْغُصْنُ يَتَحَرَّكُ ★اَلْبَصَرُ حَدِيْدٌ ★اَلرَّأْسُ قَصِيْرٌ ★اَلْبَحْرُ عَمِيْقٌ ★اَلْفَرَسُ مَرْكُوْبَةٌ ★مَا هٰذِهٖ؟ هٰذِهٖ دَرَّاجَةٌ بُخَارِيَّةٌ[1] ★اَلسَّمَاءُ فَوْقَ الْأَرْضِ ★فِي الدَّارِ

---

[1] موٹر سائیکل

رَجُلٌ ★فَوْقَنَا[(۱)] سَطْحٌ ★دَارِيْ قَرِيْبَةٌ ★ثَوْبُ الْحَرِيْرِ أَخْضَرُ ★هٰذَا اللِّجَامُ[(۲)] حَسَنٌ ★قَلْبِيْ مَحْزُوْنٌ ★تِلْكَ الْقُبَّةُ خَضْرَاءُ ★مَا بِيَدِكَ؟ بِيَدِيْ خَرِيْطَةٌ❶ ★رَاتِبُ❷ زَيْدٍ قَلِيْلٌ ★مَنْ أَنْتَ؟ أَنَا زَيْدٌ ★اَلْكِبْرِيْتُ❸ رَخِيْصٌ ★هٰذَا الشَّارِعُ مُعَبَّدٌ ★مَحْمُوْدٌ عَلَى الْوُضُوْءِ ★اَلْمَوْقِدُ❹ وَسِيْعٌ ★زَيْدٌ حَدِيْثُ الْإِسْلَامِ ★أَنْتَ دُكْتُوْرٌ ★اَلْقِنْدِيْلُ غَالٍ ★إِنِّي حَدِيْثُ السِّنِّ❺ ★اِيْتِ عَلَى الْفَوْرِ ★اَلْقِرْطَاسُ عَتِيْقٌ❻ ★صَوْتُكَ شَدِيْدٌ ★اَلْكَأْسُ❼ غَالِيَةٌ ★وَلَدِيْ حَبِيْبٌ ★اَلسُّكَّرُ حُلْوٌ ★يٰأَيُّهَا النَّاسُ اِجْتَنِبُوا الْكَذِبَ ★إِنِّي عَبْدُ اللهِ ★فُلَانٌ عَدِيْمُ الْحَيَاءِ ★ذٰلِكَ الرَّجُلُ غَيْرُ مُصَلٍّ ★بَكْرٌ غَيْرُ رَاضٍ عَنِّيْ ★هٰذَا عَدِيْمُ الْفَهْمِ ★دِهْلِي عَاصِمَةُ❽ الْهِنْدِ ★اِيْتِ

---

(۱) (هذا المضاف منصوب على الظرفية ۱۲)

(۲) (اللجام بكسر اللام. المنجد صـ ۷۱٤)

❶ نقشہ ❷ تنخواہ، مشاہرہ ❸ دیاسلائی ❹ چولہا ❺ نوجوان ❻ پرانا ❼ گلاس، جام ❽ دار السلطنت

بِالدَّوَاةِ وَالْقَلَمِ★مَا اسْمُ عَاصِمَةِ بَاكِسْتَان★اِسْمُهَا إِسْلَام آبَاد.

مشق

ذیل کے جملوں کی تعریب کریں

✪اللہ کا نام پیارا ہے ✪رسول کا ذکر میٹھا ہے ✪یہ شاخ ہری ہے ✪زید کی تنخواہ کتنی ہے ✪ہندوستان کا نقشہ پرانا ہے ✪موٹر سائیکل کہاں ہے؟ ✪زید رنجیدہ ہے ✪ریشمی کپڑا سستا ہے ✪وہ نو مسلم ہے ✪ بکر کا گھر دور ہے ✪گھوڑے کی لگام خوبصورت ہے ✪عراق کا دار السلطنت بغداد ہے ✪تم نا سمجھ ہو ✪ محمود نے جب میری آواز سنی تو اس نے فورا پڑھا ✪پختہ سڑک وسیع ہے ✪ تیرا جسم پاک ہے ✪میرا نام حلیم ہے ✪تم باوضو ہو ✪گلاس یہاں ہے ✪خالد کے ہاتھ میں دیا سلائی ہے ✪ بکر نو عمر ہے ✪چولہا گرم ہے ✪میں زید سے ناراض ہوں ✪آپ کی نگاہ تیز ہے۔

اردو میں ترجمہ کی مشق

★لَ ضرور ★اَلْإِنْفَاقُ خرچ کرنا ★اَلْإِحْسَانُ بھلائی کرنا

★اَلْاِسْتِغْفَارُ معافی مانگنا ★اَلرَّأْفَةُ مہربان ہونا ★اَلرَّءُوْفُ مہربان

(بروزن فَعُوْلٌ صفت مشبہ، از باب کَرُمَ یَکْرُمُ) ★اَلْحَسَب کافی ★اَلذَّوْقُ چکھنا ★اَلْمَتَاعُ سامان ★اَلتَّکْلِیْمُ گفتگو کرنا ★کُلٌّ ہر، سب ★اَلْبَطْشُ پکڑ، گرفت ★اَلْغَفُوْرُ بخشنے والا ★اَلْإِلٰہُ معبود ★اَلنَّفْسُ جان۔

ذیل میں قرآن مجید کے کچھ جملے لکھے جاتے ہیں ان کا سلیس اردو ترجمہ تحریر کریں

★اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ★إِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ★وَأَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ★إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ★وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ★إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ★وَاللّٰهُ رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ ★وَاللّٰهُ يَعْلَمُ ★وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ★حَسْبُنَا اللّٰهُ ★فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ★مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ★وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ★وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ★إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ★كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ ★إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ★وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ.

سبق:1

لائے نفی جنس

★اَلسَّحَابُ بادل ★اَلْحَاجَۃُ ضرورت، کام ★بُدٌّ چارہ کار، چھٹکارا ★لَا بُدَّ نہیں ہے چھٹکارا یعنی ضروری ہے ★إِلَّا ★ھٰھُنَا ★اَلْحَوْلُ ★اَلْاِنْہِمَاکُ مشغول ہونا ★اَلْبِرُّ ★اَلْفَرَاسَۃُ سمجھ۔

★اَللّٰہُ رَبِّيْ ★لَا شَرِیْکَ لَہٗ ★رَسُوْلُنَا نَبِيٌّ لَا نَظِیْرَ لَہٗ ★لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ★لَا سَحَابَ فِي السَّمَاءِ★لَا کِتَابَ عِنْدَ زَیْدٍ★لَا عِلْمَ لَکَ أَصْلًا[1] ★لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ★لَا حَاجَۃَ لِيْ إِلَی الرُّؤْیَۃِ ★لَا بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ[2] ★لَا دَرَّاجَۃَ عِنْدِيْ ★لَا حَاجَۃَ لِزَیْدٍ إِلَی الْقِرَاءَۃِ ★لَا بُدَّ لَکَ مِنَ الْأَکْلِ ★بَکْرٌ لَا فِرَاسَۃَ[3] لَہٗ

(۱) (اس کا ترجمہ حسب محاورہ "بالکل" ہے ۱۲)

(۲) (قسم کھا کر جو بات کہی جائے اسے جواب قسم کہتے ہیں ۱۲)

(۳) (بکسر الفاء من باب ضرب، ظاہر نظر سے باطن کو معلوم کرنا ۱۲)

★لَا بُدَّ لِلْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الصَّوْمِ ★لَا بُدَّ لِلْمُتَعَلِّمِيْنَ مِنَ الْاِنْهِمَاكِ ★لَا بُدَّ لَكَ مِنَ الذَّهَابِ إِلَى السُّوْقِ ★لَنَا[1] حَاجَةٌ إِلَيْكَ ★لَا شَيْءَ هٰهُنَا ★لَا مَاءَ فِي الْبِيْرِ ★لَا مَرْكُوْبَ عِنْدَنَا ★لَا عَدَاوَةَ بَيْنَهُمْ.

تنبیہ

لفظ حَاجَـــة کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ محتاج پر لام جار اور محتاج الیہ پر إلی حرف جار لایا جائے جیسے عمرو کو دو روپے کی ضرورت ہے اس کا ترجمہ یوں کیا جائے گا لِعَمْرٍو حَاجَةٌ إِلَى الرُّوْبِيَتَيْنِ.

لفظ بُدَّ کا استعمال جب لَا کے ساتھ ہو تو اردو میں "ضروری ہے، پڑے گا" اس کا ترجمہ کیا جائے گا اور جو چیز ضروری ہے اس پر مِنْ حرف جار داخل کیا جائے اور جس کے لئے ضروری ہو اس پر لام جار لاؤ جیسے فعل کے لئے فاعل ضروری ہے عربی میں اس جملے کا ترجمہ یوں کیا جائے گا لَا بُدَّ لِلْفِعْلِ مِنَ الْفَاعِلِ.

---

(١) (محاورہ کے مطابق اس جملے کا ترجمہ "ہمیں تم سے کچھ کام ہے" ہو گا ١٢)

مشق

عربی بنائیں

✪مجھے کھانے کی بالکل ضرورت نہیں ✪زید کو بازار جانا ہوگا ✪یہاں کوئی شخص نہیں ✪خالد کو کچھ علم نہیں ✪زید کو لکھنا ضروری ہے ✪بکر کو تم سے کچھ کام نہیں ✪کاغذ پر ذرا سا غبار نہیں ✪طلبہ کو مدرسے جانا پڑے گا ✪عمرو کے پاس کچھ روپیہ نہیں ✪تم انجان ہو ✪زید کا ماموں نا سمجھ ہے ✪ہمارے چچا کو کچھ روپیہ چاہیے ✪میرے پاس دیا سلائی اور لالٹین لاؤ۔

جملہ قرآنیہ کا اردو میں ترجمہ کریں

★اَلرَّیْبُ شک ★اَلْإِكْرَاهُ جبر، زبردستی ★اَلتَّثْرِیْبُ ملامت ★اَلْجُنَاحُ گناہ ★اَلْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ اچھی بات ★اَلْخَلَاقُ حصہ ★اَلْمَحْوُ مٹانا ★اَلْإِحْقَاقُ ثابت کرنا ★اَلْكَلِمَاتُ باتوں ★اَلْحُجَّةُ جھگڑا ★اَلْإِهْلَاكُ ہلاک کرنا ★اَلْمَوْلٰی مددگار

★ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ★لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ★فَلَا

جُنَاحَ عَلَيۡهِ ★لَا تَثۡرِيۡبَ عَلَيۡكُمُ الۡيَوۡمَ ★قَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ

★وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ★لَا حُجَّةَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ ★أَنَّ

الۡكٰفِرِيۡنَ لَا مَوۡلٰى لَهُمۡ ★وَيَمۡحُو اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَيُحِقُّ الۡحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ

★أَهۡلَكۡنَاهُمۡ فَلَا نَاصِرَ لَهُمۡ ★وَلَا مُبَدِّلَ[1] لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ

★أُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمۡ فِي الۡاٰخِرَةِ ★إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ

★وَاعۡلَمُوۡا أَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيۡءٍ عَلِيۡمٌ.

---

[1] تبدیل کرنے والا

☆ **ماذا ينفع:** لا ينفع العقلُ بغير ورعٍ، ولا الحفظُ بغيرِ عقلٍ، ولا شدةُ البطشِ بغير شدة القلب، ولا الجمالُ بغيرِ حلاوةٍ، ولا الحسبُ بغير أدبٍ، ولا السرورُ بغير أمنٍ، ولا الغنى بغير جُودٍ، ولا المروءةُ بغير تواضعٍ، ولا الخفض بغير كفايةٍ، ولا الاجتهادُ بغير توفيقٍ.

(الأدب الكبير والأدب الصغير، ١ / ٨)

سبق:2

مُبدَل منه بَدل

مبدل منه: وہ اسم ہے جس کے بعد بدل ذکر کیا جائے۔

بـــدل: ایسا تابع کہ جس چیز کی نسبت اس کے متبوع کی طرف کی گئی، اس میں وہی مقصود ہو جیسے قَالَ الشَّرِيُّ خَالِدٌ یعنی سیٹھ خالد نے کہا۔اس عبارت میں الشَّـــرِيُّ مبدل منہ اور خَالِـــدٌ اس کا بدل ہے۔بظاہر قول کی نسبت سیٹھ کی طرف ہے اور خالد کی طرف بھی لیکن مقصود قول کی نسبت خالد کی طرف کرنا ہے۔

★سَيِّدُ الْأَنْبِيَاءِ ★أَبُوْكَ ★اَلنَّشْرُ ★اَلتَّصْنِيْفُ کوئی کتاب تیار کرنا، لکھنا ★اَلْعَمُّ ★اَلْحَاجُّ ★اَلْقَافِلَةُ ★أَرَّدَ يُأَرِّدُ تَارِيْدًا اردو بنانا۔

اَلصَّلَاةُ عَلٰی سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

★أَبُوْكَ زَيْدٌ زَعِيْمٌ[1] ★عَمُّكَ خَالِدٌ يَشْرَبُ الشَّايَ ★أَنَّ الشَّيْخَ ابْنَ الْحَاجِبِ صَنَّفَ الْكَافِيَةَ ★قَالَ الْإِمَامُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ

[1] راہنما، سردار، سمجھدار

تَعَالٰی عَنْهُ إِنَّ صَلَاةَ الْوِتْرِ وَاجِبَةٌ ★مَوْلَانَا عَبْدُ الرَّسُوْلِ يُدَرِّسُنِيْ ★اَلْمَوْلَوِيُّ عَبْدُ الرَّحِيْمِ يَتَكَلَّمُنَا بِالْعَرَبِيَّةِ ★قَدْ نَشَرَ[1] الْإِمَامُ عَبْدُ الْحَقِّ الدِّهْلَوِيُّ عِلْمَ الْحَدِيْثِ فِي الْهِنْدِ ★اَلْحَاجُّ خَالِدٌ رَئِيْسُ الْقَافِلَةِ ★رَأَيْتُ أَخَاكَ مُحَمَّدًا ★إِنِّيْ أَرَّدْتُّ هٰذِهِ الْجُمَلَ ★يَا حَضْرَةَ الْمَوْلَوِيّ دَرِّسْنِيْ .

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪ میں نے مولوی نور الدین سے گفتگو کی ہے ✪ امام شافعی رضی اللہ تعالی عنہ نے حکم دیا ✪ زید نے مولانا عبد النبی کو سلام کیا ✪ میرے چچا عمرو شہر میں رہتے ہیں ✪ سید ضیاء الدین بمبئی جارہے ہیں ✪ ڈاکٹر نور الحسن سفر کریں گے ✪ میرے والد خالد نے تقریر کی ✪ تیرا بیٹا زید کہاں گیا؟ ✪ تمہیں بازار کب جانا ہوگا؟ ✪ زید کو مولانا ابو الحسن نے پڑھایا ہے ✪ بکر کے ماموں کے لڑکے کی بیوی کا نام کیا ہے؟ ✪ اس کا نام ہندہ ہے۔

---

[1] پھیلایا

قرآنی جملوں کا ترجمہ اردو میں قلمبند کریں

★اَلْإِرْسَالُ بھیجنا★اَلْاِتِّبَاعُ چلنا، پیروی کرنا★اَلْمِلَّةُ دین★اَلْاٰبَاءُ باپ، دادا★اَلْمِثْقَالُ بھر، مقدار★اَلْإِبْرَاءُ شفادینا★اَلْأَكْمَهُ مادرزاداندھا★اَلْأَبْرَصُ سفید داغ والا★اَلْإِحْيَاءُ جِلانا★اَلْمَوْتٰى مردوں★اَلْإِذْنُ حکم★اَلصِّرَاطُ راستہ★اَلْمُسْتَقِيْمُ سیدھا★اَلْأَلِيْمُ دردناک۔

★ثُمَّ أَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَأَخَاهُ هٰرُوْنَ ★وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَائِيْ إِبْرٰهِيْمَ وَإِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ★إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ★إِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ★هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيْمٌ ★وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتٰى بِإِذْنِ اللّٰهِ ★وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ★وَاذْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوْبَ ★وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ★إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ★عَلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ.

سبق:3

مؤكّد، تاكيد

مؤ كد: وہ کلمہ جس کی تاکید لائی جائے۔

تاکیـــد: وہ لفظ ہے جس سے کسی کلمہ میں زور پیدا کیا جائے جیسے خَطَبَ الطَّلَبَةُ كُلُّهُمْ یعنی تمام طلبہ نے تقریر کی۔اس عبارت میں اَلطَّلَبَةُ مؤکد اور كُلُّهُمْ اس کی تاکید ہے۔

★اَلْكُلُّ ★اَلنَّفْسُ ★اَلْعَيْنُ ★اَلْإِفْتَاءُ ★اَلتَّوْقِيْعُ دستخط کرنا ★مَنْحُ الْجَائِزَةِ انعام دینا ★كِلَاهُمَا ★اَللِّصُّ ★اَلْأُمُّ ماں ★اَلْمُعَاقَبَةُ سزا دینا۔

أَظْهَرَ اللهُ الْإِسْلَامَ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهِ ★ذَهَبَ زَيْدٌ نَفْسُهُ ★خَالِدٌ قَرَأَ الْقُرْاٰنَ كُلَّهُ ★مَشَيْتُ النَّهَارَ كُلَّهُ ★اَلثَّرِيُّ أَحْمَدُ مَنَحَ الْجَوَائِزَ الْوِلْدَانَ كُلَّهُمْ ★أَفْتَى الْعُلَمَاءُ أَجْمَعُوْنَ ★وَقَعَ الزَّعِيْمَانِ كِلَاهُمَا ★قَرَأَ زَيْدٌ وَبَكْرٌ كِلَاهُمَا ★أَدَّبَتْنِيْ أُمِّيْ نَفْسُهَا ★اَلْمَرْأَتَانِ كِلْتَاهُمَا سَفِيْهَتَانِ ★اَلنِّسَاءُ كُلُّهُنَّ يَسْمَعْنَ

★أُدَرِّسُ خَالِدًا وَعَمْرًا[1] كِلَيْهِمَا ★أَكْتُبُ بِالْقَلَمَيْنِ كِلَيْهِمَا ★اَلصَّحَابَةُ كُلُّهُمْ عُدُوْلٌ ★وَالْمَلِكُ عَيْنُهٗ عَاقِبُ اللِّصِّ ★إِنِّيْ قَرَأْتُ السُّوْرَةَ كُلَّهَا.

فائدہ:

١۔ لفظ كِلَا جب ضمیر کی طرف مضاف ہو گا تو حالت رفعی میں الف کے ساتھ اور حالتِ نصبی وجری میں یاء ما قبل مفتوح کے ساتھ ہو گا۔ اور یہی حال كِلْتَا کا بھی ہے۔

٢۔ كُلٌّ، نَفْسٌ، عَيْنٌ جب ضمیر کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوں تو ان کا مضاف الیہ افراد وجمع، تذکیر وتانیث میں مؤکد کے مطابق ہو گا لیکن نَفْسٌ، عَيْنٌ مؤکد کے تثنیہ اور جمع ہونے کی صورت میں جمع استعمال کئے جائیں گے اور لفظ كُلٌّ بہر حال یکساں رہے گا۔

---

(١) ("عمرو" جب حالت نصبی میں رہے گا تو اس کے ساتھ واؤ نہیں لکھا جائے گا)

☆**فضل التعلم في الصغر**: قيل: بادروا بتأديب الأطفال قبل تراكم الأشغال. وسمع الحسن رجلاً يقول: التعلم في الصغر كالنقش في الحجر فقال: الكبير أوفر عقلاً منه لكنه أشغل قلباً. (محاضرات الأدباء، ١/١٦)

مشق

اردو جملوں کی تعریب کریں

✪زید نے پوری کتاب پڑھی ✪میں دن بھر لکھوں گا ✪دونوں آدمی جائیں گے ✪ بکر کو خود زید قتل کرے گا ✪تمام عورتیں پڑھتی ہیں ✪ساری قوم نے اتحاد کیا ✪میں نے تمام علماء کو سلام کیا ✪کل سب لیڈر بمبئ جائیں گے ✪کاغذ پر دونوں عالم دستخط کریں گے ✪خود زید کو میں سزا دوں گا ✪تم دونوں عورتوں کو لے جاؤ ✪شیخ عبدالرحمن قرآن مجید پڑھتے ہیں ✪میں تم سے عربی میں بات کروں گا۔

قرآنی جملوں کا ترجمہ اردو میں لکھیں

★اَلذَّنْبُ گناہ ★اَلْجَمِيْعُ سب ★اَلْمَلٰئِكَةُ فرشتے ★اَلْهِدَايَةُ راہ دکھانا ★اَلرَّفْعُ بلند کرنا★اَلْمَغْفِرَةُ بخشنا★اَلْاِسْمُ ★اَلْأَمْرُ معاملہ، اختیار ★اَلْمَلْأُ بھرنا ★اَلْجِنَّةُ جن ★اَلنَّاسُ آدمیوں ★اَلْكَتْمُ چھپانا ★اَلسَّاعَةُ قیامت ★اَلْاِنْشِقَاقُ پھٹنا★اَلْإِرَاءَةُ دکھانا ★اَلْإِبَاءُ انکار کرنا ★اَللَّبْسُ ملانا۔

★وَعَلَّمَ آدَمَ الْأَسْمَاءَ كُلَّهَا★قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلّٰهِ

★لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ★فَسَجَدَ الْمَلٰئِكَةُ

كُلُّهُمْ★اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ★وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ

★وَلَقَدْ أَرَيْنَاهُ اٰيَاتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَأَبٰى★إِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

جَمِيْعًا★يٰأَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ

الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ★إِنَّكَ لَتَهْدِي إِلٰى صِرَاطٍ مُسْتَقِيْمٍ.

✫ **ذو العقل لا يستخف بأحد**: لا يستخفُّ ذو العقل بأحدٍ. وأحق من لم يستخف به ثلاثةٌ: الأتقياءُ والولاةُ والإخوانُ، فإنهُ من استخف بالأتقياء أهلك دينهُ، ومن استخف بالولاةِ أهلك دنياهُ، ومن استخف بالإخوانِ أفسد مروءتهُ. (الأدب الكبير والأدب الصغير، ١ / ٨)

✫ **الرجال أربعة**: الرجالُ أربعةٌ: جوادٌ، وبخيلٌ، ومسرفٌ، ومقتصدٌ. فالجوادُ الذي يوجهُ نصيبَ آخرتهِ ونصيبَ دنياهُ جميعاً في أمرِ آخرتهِ. والبخيلُ الذي يخطئ واحدةً منهما نصيبها. والمسرفُ الذي يجمعهما لدنُياهُ. والمقتصدُ الذي يلحقُ بكل واحدةٍ منهُما نصيبها.

(الأدب الكبير والأدب الصغير، ١ / ٩)

سبق:4

اسم تفضیل کا استعمال

اسم تفضیل کے لئے دو چیزیں ہوتی ہیں **مُفَضَّل، مُفَضَّل عَلَیه**

مُفَضَّل: وہ ہے جس کے لئے معنی فاعلی کی زیادتی ثابت ہو۔

مفضل علیه: وہ ہے جس پر کسی کو فضیلت دی گئی جیسے زَیْدٌ أَفْطَنُ مِنْ خَالِدٍ یعنی زید خالد سے زیادہ ہوشیار ہے۔ اس مثال میں زَیْدٌ مفضل اور خَالِد مفضل علیہ ہے۔

جاننا چاہیے کہ اسم تفضیل کے استعمال کا طریقہ دو طرح پر زیادہ جاری ہے۔ **اول** یہ کہ اسم تفضیل کو مضاف اور مفضل علیہ کو مضاف الیہ قرار دیا جائے جیسے نَبِیُّنَا أَفْضَلُ الْمُرْسَلِیْنَ یعنی تمام رسولوں سے زیادہ فضیلت والے ہمارے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہیں۔

دوم یہ کہ اسم تفضیل کو بلا اضافت لایا جائے اور مفضل علیہ پر مِنْ جارہ داخل کیا جائے جیسے أَنْتَ أَفْهَمُ مِنْ زَیْدٍ یعنی تم زید سے زیادہ سمجھدار ہو۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مفضل علیہ کا ذکر بوجہ شہرت چھوڑ دیا جاتا ہے جیسے اَلْعِلْمُ خَیْرٌ یعنی جاننا بہتر ہے۔

★اَلْمَدَائِنُ ★اَلشَّعْرُ ★اَلْمَتَانَةُ ★اَلْجُوْعُ ★اَلْاٰخَرُ ★اَلْأَشَدُّ ★جِسْرُ الصِّرَاطِ ★اَلْقِمَّةُ ★اَلْأَمْرُ ★اَلْأَحَدُّ ★اَلْأَدَقُّ ★اَلْأَيْسَرُ ★اَلطُّرُقُ

★هٰذَا الْأَمْرُ أَشَدُّ عَلٰى زَيْدٍ ★اَلْإِسْلَامُ أَيْسَرُ عَمَلًا مِنَ الدِّيْنِ الْاٰخَرِ ★اَلْقُرْاٰنُ أَفْضَلُ الْكُتُبِ ★اَلطُّوْرُ أَعْظَمُ الْجِبَالِ كَرَامَةً ★هُمَالَيه أَعْلٰى مِنَ الْجِبَالِ الْأُخْرٰى قِمَّةً[1] ★بَكْرٌ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيَّ ★اَلْعِلْمُ خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ ★اَلْمَدِيْنَةُ الْمُنَوَّرَةُ خَيْرُ الْمَدَائِنِ[2] ★هُوَ أَحَدُّ[3] مِنَ السَّيْفِ ★خَالِدٌ أَعْلَمُ مِنْ بَكْرٍ ★مَحْمُوْدٌ أَوْفَرُ عِلْمًا مِنْ زَيْدٍ ★خَالِدٌ أَشَدُّ عِلْمًا مِنْ بَكْرٍ ★خَالِدٌ أَكْثَرُ عِلْمًا مِنْ بَكْرٍ ★عَمْرٌو أَشَدُّ اِحْتِيَاجًا مِنَّا ★هٰذَا أَدَقُّ[4] مِنَ الشَّعْرِ[5] ★اَلضَّيْفُ أَشَدُّ جُوْعًا مِنْ مَحْمُوْدٍ ★اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ ★جِسْرُ[6] الصِّرَاطِ أَشَدُّ إِهْلَاكًا مِنَ الطُّرُقِ الْأُخْرٰى ★هٰذَا ....

---

[1] بلندی [2] المدینہ کی جمع یعنی شہر [3] تیز تر [4] زیادہ باریک [5] بال [6] پل

الْبُرْهَانُ أَشَدُّ مَتَانَةً[❶] ★إِنَّكَ أَكْثَرُ مَالًا مِنَ الْحَاجِّ خَالِدٍ ★هٰذِهِ الْبِئْرُ أَعْمَقُ مِنْ تِلْكَ الْبِئْرِ ★أَفْضَلُ الصَّحَابَةِ كُلِّهِمُ الصِّدِّيْقُ الْأَكْبَرُ ★ثُمَّ الْفَارُوْقُ الْأَعْظَمُ ★ثُمَّ عُثْمَانُ الْغَنِيّ ★ثُمَّ عَلِيٌّ الْمُرْتَضٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ ★قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيْهٌ[(۱)] وَاحِدٌ أَشَدُّ عَلَى الشَّيْطَانِ مِنْ أَلْفِ عَابِدٍ ★إِنَّ[(۲)] أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَلْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ.

مشق

ترجموا الأردية بالعربية

✪پلصراط بال سے زیادہ باریک تلوار سے زیادہ تیز ہے ✪یہ شخص مجھ سے زیادہ بھوکا ہے ✪زید کی چھری بہت تیز ہے ✪تم مجھ سے علم میں بڑھ کر ہو ✪زید بکر سے زیادہ لکھتا ہے ✪بمبئی کلکتہ سے

---

(۱) (مشکاۃ المصابیح، کتاب العلم، الفصل الثاني، الحدیث: ۲۱۷، ۱/۱۰۸)

(۲) (مشکاۃ المصابیح، کتاب الإیمان، الفصل الثاني، الحدیث: ۳۲، ۱/۵۲) ❶ پختگی

بڑا ہے ✪ میں عمر میں تم سے زیادہ ہوں ✪ یہ بات بحیثیت عمل اس سے آسان ہے ✪ خالد مجھے تمام لڑکوں میں زیادہ پیارا ہے ✪ میرا چچا عمرو بہت نیک ہے۔

تَرجِموا الجمل القرآنية بالأردية

★اَللَّیۡلَۃُ رات ★اَلۡحَمِیۡرُ[1] گدھوں ★اَلۡأَنۡکَرُ بُرا ★اَلۡأَوۡھَنُ کمزور ★اَلۡعَنۡکَبُوۡتُ مکڑی ★اَلۡأَکۡرَمُ زیادہ شرافت والا ★اَلۡأَتۡقٰی زیادہ پرہیزگار ★اَلۡأَعۡرَابُ گنوار، جنگلی ★اَلۡأَبۡقٰی دیرپا ★اَلۡأَکۡبَرُ بہت بڑی ★اَلۡخُلُقُ پیدائش ★أَدۡھٰی نہایت کڑی ★أَمَرّ سخت کڑوی

★وَلَعَبۡدٌ مُّؤۡمِنٌ خَیۡرٌ مِّنۡ مُّشۡرِكٍ ★لَیۡلَةُ الۡقَدۡرِ خَیۡرٌ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٍ ★وَإِنَّ أَوۡهَنَ الۡبُیُوۡتِ لَبَیۡتُ الۡعَنۡکَبُوۡتِ ★إِنَّ أَنۡکَرَ الۡأَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِیۡرِ ★إِنَّ أَکۡرَمَکُمۡ عِنۡدَ اللهِ أَتۡقٰکُمۡ

---

(١) (حمار کی جمع، المنجد ص ١٤٩)

★اَلْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا★وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ أَشَدُّ وَأَبْقٰى

★يٰأَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ

★لَخَلْقُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ

لَا يَعْلَمُوْنَ ★وَالسَّاعَةُ أَدْهٰى وَأَمَرُّ.

✯ **فائدة المشورة:** إن المستشير وإن كان أفضل من المستشار رأياً، فهو يزدادُ برأيه رأياً، كما تزدادُ النارُ بالودكِ ضوءاً. على المُستشارِ مُوافقةُ المستشير على صوابِ ما يرى، والرفقُ به في تبصير خطأ إن أتى بهِ، وتقليبُ الرأي فيما شكا فيه، حتى تستقيم لهما مشاورتهما.
(الأدب الكبير والأدب الصغير، ١ / ١٠)

✯ **أبو جوالق:** قال بعضهم: خرج أبو جوالق يوماً فلقيه بعض أصدقائه فقال: إلى أين يا أبا جوالق؟ فقال أشتري حماراً. فقال له صديقه: قل إن شاء الله فقال: ما هذا موضع إن شاء الله. الدراهم في كمي، والحمار في السوق. قال ومضى إلى السوق فسرقت منه دراهمه. فعاد فرآه صديقه حزيناً فقال له: اشتريتَ الحمار؟ فقال له: سُرقت الدراهمُ إن شاء الله. (عقلاء المجانين، ١ / ٣٧)

سبق: 5

استعمال الأفعال بالأسماء المناسبة

★اَلْجُلُوسُ ★اَلْبُرُوكُ ★اَلرَّبُوضُ ★اَلرِّضَاعُ ★اَلشَّاةُ ★اَلْبَعِيرُ ★اَلْوُلُوغُ ★اَللَّعْقَةُ ★اَلْجُوعُ ★اَلشُّرْبُ ★اَلْإِطْفَاءُ ★اَلْإِخْمَادُ ★اَللَّدْغُ ★اَلْوَضْعُ ★اَلنِّتَاجُ ★اَلْإِفَاقَةُ ★اَلْاِنْدِمَالُ ★اَلْوَجَأُ ★اَلْإِشَارَةُ ★اَلْإِيمَاءُ ★اَلْغَمْزُ.

★جَلَسَ الْإِنْسَانُ ★رَبَضَتِ الشَّاةُ ★بَرَكَ (١) الْبَعِيرُ (٢) ★رَضِعَ الطِّفْلُ ★شَرِبَ الرَّجُلُ ★وَلَغَ (٣) الْكَلْبُ ★زَيْدٌ لَعِقَ (٤) الْعَسَلَ ★أَطْفَأَ السِّرَاجَ ★بَكْرٌ أَخْمَدَ (٥) النَّارَ ★تَلْسَعُ الْحَيَّةُ ★لَدَغَتِ (٦) الْعَقْرَبُ ★وَضَعَتِ الْمَرْأَةُ ★نَتَجَتِ (٧) النَّاقَةُ ★خَالِدٌ أَفَاقَ مِنَ الْغَشْيِ ★اِنْدَمَلَ (٨) جَرْحُ زَيْدٍ ★صَحَّ مِنَ الْعِلَّةِ ★ضَرَبَتْ

---

(١) اونٹ بیٹھا (٢) اونٹ (٣) کتے نے برتن میں منہ ڈال کر زبان کے کنارے سے پیا (٤) زبان یا انگلی سے چاٹا (٥) آگ کی آنچ کم کی (٦) ڈسا (٧) اونٹنی نے بچہ جنا (٨) زخم اچھا ہونے کے قریب ہوا

بِالسَّيْفِ ★زَيْدٌ طَعَنَ بِالرُّمْحِ ★وَجَاءَ بِالسِّكِّيْنِ ★غَمَزَتْ[۱] بِالْحَاجِبِ ★أَشَارُوْا بِالْيَدِ ★إِنِّي أَوْمَأْتُ بِالرَّأْسِ ★إِنَّكَ تَجُوْعُ الْمَاءَ.

مشق

عربوا الجمل الأردية

✪مولوی صاحب ! آپ یہاں تشریف رکھئے ✪میرا بچہ دودھ پیتا ہے ✪میں شہد چاٹتا ہوں ✪ بکریاں میرے گھر میں بیٹھتی ہیں ✪اونٹ کو یہاں نہ بیٹھنے دو ✪چراغ کس نے بجھایا؟ ✪سانپ نے مجھے کاٹا ✪ بچھو زید کو ڈنک مارے گا ✪ بکر نے تمہیں بلم مارا ✪زخم بھر جاتا ہے ✪تو بیماری سے اچھا ہو جائے گا ✪لوگوں کو ہوش ہو گیا ✪زید نے مجھ پر تلوار چلائی ✪خالد بھوں سے اشارہ کرتا ہے ✪اونٹنی (بچہ) جنے گی ✪لوگ سر سے اشارہ کرتے ہیں ✪میں نے کل سیٹھ عبدالرحیم کو بازار میں دیکھا ہے ✪زید کے سب لڑکے پڑھتے ہیں۔

---

[۱] کسی کی طرف آنکھ یا ابرو سے اشارہ کیا

قرآنی جملوں کا ترجمہ اردو میں تحریر کریں

★اَلْخَشْيَةُ ڈر ★اَلْإِمْلَاقُ مفلسی ★اَلْعِقَابُ عذاب ★اَلتَّحْرِيْضُ آمادہ کرنا ★اَلْقِتَالُ جہاد ★اَلْمَغْفِرَةُ بخشش ★اَلْكَرِيْمُ عزت والا ★اَلْحَيُّ زندہ ★اَلْمَيِّتُ مردہ ★كَذٰلِكَ یونہی ★اَلْإِخْرَاجُ نکالنا

★وَلَا تَقْتُلُوْا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ ★نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ ★وَاعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ★يٰأَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ★إِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ★لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيْمٌ ★إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلٰكِنَّ النَّاسَ أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ★يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ★وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ.

☆ **فضل التعلم في الصغر**: قيل: بادروا بتأديب الأطفال قبل تراكم الأشغال. وسمع الحسن رجلاً يقول: التعلم في الصغر كالنقش في الحجر فقال: الكبير أوفر عقلاً منه لكنه أشغل قلباً. (محاضرات الأدباء، ١/١٦)

سبق:6

اضافت منّیہ، لامیّہ ظرفیّہ کا استعمال

اضافتِ مِنّیّہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر مِنْ حرف جار داخل ہو جیسے جُزْءٌ مِنَ الْقُرْاٰنِ یعنی قرآن کا ایک پارہ۔

اضافتِ لامیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر لَام حرف جار آئے جیسے وَلَدٌ لِزَیْدٍ یعنی زید کا ایک لڑکا۔

اضافتِ ظرفیہ: وہ اضافت جس کے مضاف الیہ پر فِيْ حرف جار داخل ہو جیسے اَلْمُصَارِعُ فِيْ دِھْلِيْ یعنی دہلی کا پہلوان۔

نوٹ: جو بائے جارہ فِيْ کے معنی میں ہو اس کا بھی یہی حکم ہے۔

الانتباہ

ان اضافتوں کے ذکر کا مقصد یہ ہے کہ طلبہ کو آگاہ کیا جائے کہ مِنْ، لَام جار اور فِيْ کا ترجمہ کا، کی، کے بھی آتا ہے۔

★اَلْخَاتَمُ ★اَلذَّھَبُ ★اَلْفِضَّةُ ★اَلْحَدِیْدُ ★اَلْبَلْدَةُ ★اَلصِّیْنُ ★اَلْقُرْطُ

★اَلسِّوَارُ ★اَلْخُلْخَالُ ★اَلشُّعْبَةُ ★اَلسَّيِّدُ سرکار

★قَرَأْتُ فِي الثَّالِثِ مِنْ شَوَّالٍ ★اَلْحَياءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيْمَانِ ★أَخٌ لِزَيْدٍ ثَرِيٌّ ★تَلَوْتُ جُزْءً مِنَ الْقُرْاٰنِ ★زَيْدٌ دَرَّسَ الْبَابَيْنِ مِن غُلِسْتَانَ (۱) ★اِشْتَرٰى خَاتَمًا مِنَ الذَّهَبِ ★هَلْ عِنْدَكَ سَيْفٌ مِنَ الْحَدِيْدِ؟ ★عِنْدَ هِنْدٍ سِوَارٌ ❶ مِنَ الذَّهَبِ ★يَخْطُبُ الْوِلْدَانُ بِدَارِ الْعُلُوْمِ ★ذَهَبَ الْمُصَارِعُوْنَ فِي الْهِنْدِ إِلَى الصِّيْنِ ★اَلرَّجُلَانِ فِي الْبَلْدَةِ اَكَلَا ★سَرِقَ أَحَدٌ قُرْطًا ❷ مِنَ الْفِضَّةِ ★مَا ذَهَبَ كَثِيْرٌ مِنَ الطَّلَبَةِ ★لَمَّا دَخَلْتُ الْمَدْرَسَةَ لِأَهْلِ السُّنَّةِ رَأَيْتُ الطَّلَبَةَ وَهُمْ دَارِسُوْنَ ★زَيْدٌ بَاعَ خَلْخَالًا مِنَ الْفِضَّةِ ★اَلْعُلَمَاءُ يُطَالِعُوْنَ الدَّوْلَةَ الْمَكِّيَّةَ لِلْإِمَامِ أَحْمَد رَضَا رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ ★سَيِّدُنَا عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيُّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى

---

(۱) (گلستان کا معرب ہے ملاحظہ ہو المنجد لاعلام الشرق والغرب، ص۳۷۲) ❶ ہاتھ کا کنگن ❷ کان کا زیور

عَنْهُ شَيْخٌ لِلْمَشَايِخِ ★جَاءَنِيْ وَالِدٌ لِخَالِدٍ هَاهُنَا ★بَهَارِ شَرِيْعَت لِصَدْرِ الشَّرِيْعَة أَمْجَد عَلِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي الْمَسَائِلِ الدِّيْنِيَّةِ ★إِنِّيْ أُدَرِّسُ الْكَافِيَةَ لِلْعَلَّامَةِ ابْنِ الْحَاجِبِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ ★هَلْ قَرَأْتَ خَزَائِنَ الْعِرْفَان لِصَدْرِ الْأَفَاضِلِ نَعِيْمُ الدِّيْنِ الْمُرَاد ابَادِي عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ؟ ★وَصَلَنِي الْكِتَابَانِ لِبَكْرٍ ★خَاتَمُ الْفِضَّةِ لِعَمْرٍو جَدِيْدٌ ★أُقْرِئُكُمْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْاٰنِ ★دَرَسْتُ الْجُزْءَ الْأَوَّلَ مِنْ فَيْضِ الْأَدَبِ ★إِنِّيْ اٰكُلُ شَيْئًا مِنَ الطَّعَامِ ★اَلْغُصْنُ الطَّوِيْلُ لِلشَّجَرَةِ مُخْضَرٌّ[1] ★أَبِيْعُ الْمَالَ لِزَيْدٍ ★عِنْدِيْ قَائِمَةٌ لِلْكُتُبِ.

الانتباہ: مندرجہ بالا عربی جملوں میں مضاف الیہ پر جس قدر حرف جار آئے ہیں ان سب کا متعلق محذوف ہے۔

مشق

اردو جملوں کی تعریب کریں

✪ مولوی ابو بکر نے گلستان کا ایک باب پڑھایا ✪ چاندی کا نیا کنگن کس

---

[1] سبز

کے پاس ہے؟ ✪ میں نے اس بچی کا پرانا پازیب دیکھا ہے ✪ آج دو شہری تقریر کریں گے ✪ پاکستان کے دو پہلوان موٹر میں سوار ہوئے ✪ زید کچھ چاندی فروخت کرے گا ✪ میں نے امام احمد رضا رضی اللہ تعالی عنہ کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے ✪ فہرست کتب کس نے بھیجی؟ ✪ میں نے بہت سے عالموں کو سلام کیا ✪ خالد کو چاندی کی ایک نئی انگوٹھی کی ضرورت ہے ✪ ہندہ کے پاس سونے کا ایک آئرن ہے ✪ زید کا لڑکا خالد مدرسہ اہلِ سنّت میں پڑھتا ہے۔

ذیل کے قرآنی جملوں کا ترجمہ اردو میں تحریر کریں

★ اَلْحَبْلُ رسی ★ اَلتَّقْطِیْعُ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ★ اَلْمَقَامِعُ گرز، ہتھوڑے ★ اَلْجِیْدُ گلا، گردن ★ اَلطَّیْرُ پرندوں ★ اَلْأَرْبَعَۃُ چار ★ اَلْمَسَدُ کھجور کی رسی ★ اَلْأَخْذُ لینا، پکڑنا ★ اللِّقَاءُ ملنا، ملاقات ★ اَلْکُفْرُ انکار کرنا ★ الدَّرْکُ طبقہ ★ الأَسْفَلُ سب سے نیچا ★ الإِمْطَارُ برسانا ★ الإِسْقَاطُ گرانا ★ الحِجَارَۃُ پتھروں ★ السِّجِّیْلُ کنکر ★ السَّمَاءُ

آسمان ★الجَعْلُ بنانا★الكِسَفُ ٹکڑوں★الظَّهِيْرُ مددگار★العُرْضَةُ نشانہ★الأَيمانُ قسمیں★التِّلَاوَةُ پڑھنا★الرِضْوَانُ رضا، خوشی ★الثِّيَابُ کپڑے

★وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ★فِي جِيْدِهَا حَبْلٌ مِنْ مَسَدٍ

★فَخُذْ أَرْبَعَةً مِنَ الطَّيْرِ★وَإِنَّ كَثِيْرًا مِنَ النَّاسِ بِلِقَاءِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ★إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ

★وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ إِنِّيْ رَسُوْلٌ مِنْ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

★وَأَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِنْ سِجِّيْلٍ★فَأَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِنَ السَّمَاءِ إِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ★فَلَاتَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا لِلْكٰفِرِيْنَ

★وَلَا تَجْعَلُوا اللهَ عُرْضَةً لِأَيْمَانِكُمْ★وَرِضْوَانٌ مِنَ اللهِ أَكْبَرُ

★وَإِنَّ كَثِيْرًا مِنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ★اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِنَ الظَّنِّ★قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ★قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ مِنْ رَبِّيْ.

استعمال فعل بنفسہ وبواسطۃ صلات

جاننا چاہیے کہ اصطلاحِ نحو میں حرف جار کو صلہ بھی کہتے ہیں۔

عربی زبان کے اندر ایک ہی فعل کے اندر اختلافِ صلات سے رنگ برنگ کے معنی پیدا ہوتے ہیں حضراتِ اساتذہ متعدد مثالیں سامنے رکھ کر طلبہ کو یہ مضمون خوب ذہن نشین کرائیں۔

الاِخْتِلَافُ إِلٰی	آنا جانا
الاِخْتِلَافُ فِيْ	کسی معاملہ میں اختلاف کرنا
الضَّرْبُ	مارنا، مثل بیان کرنا، لگنا
الضَّرْبُ فِيْ	تیرنا، چلنا
الضَّرْبُ إِلٰی	جھکنا
الضَّرْبُ عَلٰی	مہر لگانا
التَّسْلِيْمُ	ماننا
التَّسْلِيْمُ عَلٰی	سلام کرنا
التَّسْلِيْمُ إِلٰی	سپرد کرنا
الدَّفْعُ	ہٹانا

الدَّفْعُ عَنْ	حفاظت کرنا
الدَّفْعُ إِلٰی	دینا
التَّـرَدُّدُ فِيْ	شک کرنا
التَّـرَدُّدُ إِلٰی	بار بار آنا
السُّؤَالُ	مانگنا
السُّؤَالُ عَنْ	پوچھنا
الدَّعْوَةُ	بلانا، پکارنا
الدَّعْوَةُ عَلٰی	بد دعا دینا
الدَّعْوَةُ لِ	دعا کرنا
الدَّعْوَةُ بِ	منگانا
الدَّعْوَةُ إِلٰی	کسی چیز کی طرف بلانا
الصَّلَاةُ	نماز پڑھنا
الصَّلَاةُ عَلٰی	درود پڑھنا، نماز جنازہ پڑھنا۔
التَّكْفِيْرُ	گناہوں کو مٹانا، کافر کہنا
التَّكْفِيْرُ عَنْ	کفارہ دینا

الرَّغْبَةُ عَنْ	رو گردانی کرنا
الرَّغْبَةُ إِلٰی	مائل ہونا

★ضَرَبْتُ الْخَاتَمَ عَلَى الْفَتَاوٰى ★زَيْدٌ يَضْرِبُ فِي الْبُحَيْرَةِ[1] ★لَا تَضْرِبْ أَحَدًا ★اَلنَّاسُ يَضْرِبُوْنَ فِي الْأَرْضِ ★نَضْرِبُ الْأَمْثَالَ ★زَيْدٌ يَخْتَلِفُ إِلَيَّ ★الزُّعَمَاءُ يَخْتَلِفُوْنَ فِي هٰذَا الْأَمْرِ ★هُمْ سَلَّمُوْا عَلَيَّ ★سَلَّمْتُ الْكِتَابَ إِلٰى زَيْدٍ ★لِمَ رَغِبْتَ عَنِّيْ ★وَإِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ★إِنِّيْ أُسَلِّمُ دَلِيْلَ الْمَسْئَلَةِ ★دَفَعْتُ إِلٰى بَكْرٍ أُجْرَتَهٗ ★ضَرَبَتِ الْأَغْصَانُ إِلَى الْأَرْضِ ★يَضْرِبُنِي الْبَرْدُ ★دَفَعَ الْعُلَمَاءُ عَنِ الْإِسْلَامِ ★دَفَعَ بَكْرٌ زَيْدًا ★اَلسَّائِلُ دَعَا عَلَى الْبَخِيْلِ ★دَعَوْتُ لِزَيْدٍ ★دَعَانِيْ خَالِدٌ إِلَى الطَّعَامِ ★دَعَا زُبَيْدٌ كَافِرًا إِلَى الْإِسْلَامِ فَأَسْلَمَ ★إِنِّيْ أَدْعُوْ بَكْرًا ★أُدْعُ بِالْمَاءِ أَتَوَضَّأُ........

---

[1] جھیل

★يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْأَهِلَّةِ ★سَئَلَنِيْ زَيْدٌ كِتَابًا ★يَتَرَدَّدُ خَالِدٌ إِلٰى عَمْرٍو ★تَرَدَّدْتُ فِي الصَّلَاةِ ★إِنِّيْ أُصَلِّيْ بِالْجَمَاعَةِ ★زَيْدٌ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ★زَيْدٌ كَفَّرَ خَالِدًا ★لَا أُصَلِّيْ عَلٰى مُرْتَدٍّ ★كَفَّرَ عَمْرٌو عَنْ يَمِيْنِهِ ★إِنَّ اللّٰهَ يُكَفِّرُ سَيِّئَةَ الْمُؤْمِنِ ★اَلرَّجُلُ الْمُتَدَيِّنُ[1] يَدْفَعُ عَنْ مَذْهَبٍ ★رَبُّ الْمَنْزِلِ هٰهُنَا.

مشق

ترجموا باللغة العربية

✪ میں زید کے پاس آتا جاتا ہوں ✪ تم مرتد کو ہر گز سلام نہ کرنا ✪ خالد نے شرائطِ مناظرہ تسلیم کیا ✪ مجھے اس مسئلے میں اختلاف ہے ✪ میں ہوٹل والے کو روپیہ ادا کروں گا ✪ تم نے مجھے روپیہ سپرد نہ کیا ✪ میں اپنے دین کی حفاظت کروں گا ✪ تم بکر کو یہاں سے ہٹاؤ ✪ زید نے قلم منگوایا ✪ سائل تمہیں دعادے گا ✪ یتیم نے زید کو بددُعادی ✪ میں نے تم کو بلایا ہے ✪ علماء نے اسلام کی دعوت دی ✪ بکر مولوی خالد سے وضو

---

[1] دین دار

کے بارے میں پوچھے گا ✪ عمرو نے مجھ سے فیض الادب مانگی ہے ✪ میں تمہارے پاس بار بار آؤں گا ✪ کیا تمہیں اس مسئلہ میں شک ہے؟ ✪ تم مسجد میں جماعت سے نماز پڑھو ✪ حضور صلی اللہ تعالی علیہ وسلم پر درود پڑھنا سنت ہے ✪ میں اپنے روزے کا کفارہ ادا کروں گا ✪ اللہ تعالی تیری بُرائی مٹادے گا ✪ اس نے بکر کو کافر کہا ✪ ڈاکٹر عبد الحمید نے تمام مریضوں کو بلایا ہے۔

ذیل کے قرآنی جملوں کا ترجمہ اردو میں تحریر کریں

★اَلْخَمْرُ شراب ★اَلْمَيْسِرُ جوا ★اَلْاِثْمُ گناہ ★اَلرِّزْقُ روزی ★اَلْإِشْهَادُ گواہ بنانا ★كَانَ ہوا ★اَلسَّيْرُ چلنا، گھومنا ★اَلْعَاقِبَةُ انجام ★اَلْمُكَذِّبُ جھٹلانے والا ★اَلشَّعَائِرُ نشانیاں

★يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ★قُلْ فِيْهِمَا إِثْمٌ كَبِيْرٌ ★إِنَّ اللهَ وَمَلٰئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ★لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا ★نَحْنُ نَرْزُقُكَ ★وَيَضْرِبُ اللهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ ★فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ

أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ★قُلْ سِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ★إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ★إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللّٰهِ ★إِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْإِسْلَامُ ★فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيْمٍ ★فَإِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ.

☆ **مدح من يعرف نفسه:** قال أمير المؤمنين علي كرم الله وجهه: لن يهلك امرؤ عرف قدره. وقيل: أجمع كلمة قول الحكيم، أفضل العقل معرفة المرء بنفسه. وقال النبي صلى الله عليه وسلم: من أراد الله به خيراً فقهه في الدين وعرفه عيوب نفسه. (محاضرات الأدباء ،١ / ٣)

☆ **ما يورث النسيان:** قال أمير المؤمنين علي رضي الله عنه: مما يورث النسيان الحجامة في النُّقْرة، والبول في الماء الراكد، وأكل التفاح الحَامِض، وأكل الكُزْبَرَة، وأكل سؤر الفأر، وقراءة ألواح المقابر، والنظر إلى المصلوب، والمشي بين الجملين المقطرين، وإلقاء القملة إلى الأرض. (محاضرات الأدباء ،١ / ١٣)

☆ **الحث على مشاورة الحازم اللبيب:** قال عمر رضي الله عنه: الرجال ثلاثة: رجل ذو عقل ورأي فهو يعمل عليه، ورجل إذا أحزنه أمر أتى ذا الرأي فاستشاره، ورجل حائر بائر لا يأتي رشداً ولا يطيع مرشداً. (محاضرات الأدباء ، ١ / ٧)

سبق:7

اسمائے موصولات

اسم موصول: وہ اسم ہے جو ایک جملہ خبریہ کا محتاج ہو۔

صلہ: اس جملہ خبریہ کو کہتے ہیں جس کا تعلق اسم موصول سے ہو جیسے

اَلَّذِيْ قَرَأَ صَبِيٌّ یعنی جس نے پڑھا وہ بچہ ہے۔

اس مثال میں اَلَّذِيْ اسم موصول اور قَرَأَ فعل، اس میں ضمیر هُوَ پوشیدہ اس کا فاعل، فعل اپنے فاعل سے ملکر صلہ ہوا۔

★اَلَّذِيْ ★اَلَّتِيْ ★اَللَّذَانِ ★اَللَّتَانِ ★اَلَّذِيْنَ ★اَلْمَعْرُوْفُ ★اَلْحِبْرُ ★اَلْحَقِيْبَةُ ★اَلزِّيَارَةُ ★اَلْمُنْكَرُ ★اَلسَّبُّ ★اَلطَّيِّبُ ٹھیک

★اَلَّذِيْ خَطَبَ عَالِمٌ ★اَلَّتِيْ قَرَأَتْ وَلِيْدَةٌ ★قَالَ الَّذِيْ هُوَ حِبْرٌ ★رَأَيْتُ الرَّجُلَيْنِ اللَّذَيْنِ أَمَرَا بِالْمَعْرُوْفِ ★قَتَلْتُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ★أَزُوْرُ الْحِبْرَ[1] الَّذِيْ يَمْنَعُ النَّاسَ عَنِ الْمُنْكَرِ ★لَقِيْتُ الْمَرْأَتَيْنِ اللَّتَيْنِ أَسْلَمَتَا ★اَلَّتِيْ هِيَ صَالِحَةٌ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ ★سَلَّمْتُ

---

[1] عالم، پوپ

عَلَى الرَّجُلَيْنِ الَّذَيْنِ هُمَا رَاكِبَانِ ★اَلْكِتَابُ الَّذِيْ هُوَ بِيَدِيْ حَسَنٌ ★اَلْفَرَسُ الَّتِيْ هِيَ عِنْدَكَ جَيِّدَةٌ ★اَلْحَقِيْبَةُ ❶ الَّتِيْ اشْتَرَيْتُهَا جَدِيْدَةٌ ★اَلْوَلَدُ الَّذِيْ يَقْرَأُ عَلٰى نَبِيِّهٖ ★ضَرَبْتُ مَنْ سَبَّ ❷ زَيْدًا ★اَلْقَلَمُ مَا هُوَ؟ هُوَ مَا يُكْتَبُ بِهٖ ★اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُ مِنْ يَدِهٖ ★أَمَدَّنِي الثَّرِيَّانِ الَّذَانِ هُمَا سَخِيَّانِ ★يَاأَيُّهَا الْوَلَدُ اُكْتُبْ بِالْقَلَمِ الَّذِيْ هُوَ طَوِيْلٌ ★يَا رَبَّنَا اهْدِنَا صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ★اِقْرَءُوْا بَعْدَ الْأَكْلِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ[1] الْمُسْلِمِيْنَ ★اَلَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ ★شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْ أُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ ★لِمَنْ هٰذِهِ الدَّرَّاجَةُ؟ ★مَا فَعَلْتَ طَيِّبٌ ★اُكْتُبْ كَمَا عَلَّمْتُكَ الْكِتَابَةَ

---

(۱) (احادیث کی اکثر کتب میں بغیر مِنْ کے ہے)

❶ بیگ، اٹیچی ❷ گالی دی

★اَلصَّحَابِيُّ مَنْ هُوَ؟ اَلصَّحَابِيُّ[1] مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَلَقِيَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُوُفِّيَ مُؤْمِنًا.

مشق

تَرجِموا جمل الآتية بالعربية

✪ میں اس کی تعظیم کرتا ہوں جس نے مجھے پڑھایا ✪ جو شخص بری بات سے روکے وہ نیکو کار ہے ✪ جنہوں نے کفر کیا وہ جہنم میں داخل ہوں گے ✪ زید اس موٹر میں سوار ہوا جو تیز رفتار ہے ✪ جن دو حضرات نے مناظرہ کیا وہ عالم ہیں ✪ جو ہینڈ بیگ میرے پاس ہے وہ قیمتی ہے ✪ میں نے اس کتاب کا مطالعہ کیا جو نئی ہے ✪ تم اس سے پڑھو جو ہوشیار ہے ✪ سب عورتیں مسلمان ہو گئیں ✪ شیخ قمر الدین بازار سے واپس آئے ✪ حاجی احمد نے اس لڑکے کو مدد دی جو یتیم تھا ✪ مجھے اس روپے کی ضرورت نہیں جو کھوٹا ہے ✪ تمہارے باپ خالد نے مجھ سے ملاقات کی ✪ دونوں شخصوں نے کھایا ✪ یہ کس کا لڑکا ہے۔

---

(۱) (نزهة النظر شرح نخبة الفكر، صـ ۱۱۱ مفهوماً)

قرآنی جملوں کا ترجمہ اردو میں لکھیں

★الأَبْرَارُ نیک لوگ ★التَّبْلِيغُ پہنچانا ★الطِّينُ مٹی ★المُخَاطَبَةُ گفتگو کرنا ★الهُدٰى ہدایت ★الإِنْزَالُ اتارنا ★الطَّاغُوتُ شیطان ★الأَوْلِيَاءُ دوستوں ★التَّحْرِيمُ حرمت والا بنانا ★دِيْنُ الحَقِّ سچا دین ★الجَنَّةُ باغ ★النُّزُلُ مہمان خانہ ★الاِتِّقَاءُ ڈرنا ★الوَقُوْدُ ایندھن ★لِمَ کیوں ★الشَّهِيدُ گواہ ★حِسَابٌ گنتی

★وَمَا عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ ★الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ ★هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ طِيْنٍ ★هُوَ الَّذِيْ أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً ★يٰأَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ★إِنَّ اللهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ★وَلَا تَقْتُلُوْا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ★وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ★هُوَ الَّذِيْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهُ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ ★إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ★إِنَّ اللّٰهَ

وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ

وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ★وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ

النَّارِ ★فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ★وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ★قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ

لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ★قُلْ يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ

اللّٰهِ؟ ★وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ★إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ★وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

★وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ ★فَقَاتِلُوْا أَوْلِيَاءَ

الشَّيْطٰنِ ★وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ.

☆ **وقوف المرء على عيب نفسه:** قيل لحكيم: ما أصعب الأشياء؟ قال: معرفة الإنسان عيب نفسه، والإمساك عن الكلام في ما لا يعنيه.

(محاضرات الأدباء، ١ / ٣)

سبق:8

اعداد کا استعمال

عدد: وہ اسم ہے جو شمار کے لئے وضع کیا گیا جیسے أَحَدٌ، اِثْنَانِ، ثَلٰثَۃٌ۔

معدود: وہ چیز ہے جو شمار میں آئے جیسے ثَلٰثَۃُ کُتُبٍ یعنی تین کتابیں۔ اس مثال میں ثَلٰثَۃُ عدد اور کُتُبٍ معدود ہے۔ یادر کھو ترکیبِ نحوی میں عدد کو ممیز اور معدود کو تمیز کہتے ہیں۔ جاننا چاہیے کہ معدود جب ایک ہو یا دو، تو اس کے لئے عدد لانا ضروری نہیں بلکہ ایک معدود کو صیغہ واحد سے اور دو کو صیغہ تثنیہ سے ادا کرتے ہیں جیسے رَجُلٌ ایک شخص، رَجُلَانِ دو شخص، لیکن معدود جب تین ہو تو اس کے لئے تین کا عدد بھی ذکر کرنا ہو گا جیسے ثَلٰثَۃُ رِجَالٍ یعنی تین شخص۔

ضروری قاعدہ قابلِ حفظ

ثَلٰثَۃ سے عَشَرَۃ تک کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ معدود اگر مذکر ہو تو عدد کو مؤنث لانا ہو گا اور اگر معدود مؤنث ہو تو عدد کو مذکر استعمال کرنا ضروری ہے، عربی زبان میں عدد معدود کی ترکیب زیادہ تردو

طرح پر ہے ایک ترکیبِ اضافی یعنی عدد کو مضاف اور معدود کو مضاف الیہ اور جمع لایا جائے جیسے ثَلٰثَةُ رِجَالٍ اور ثَلَاثُ نِسْوَةٍ.

دوسری ترکیبِ توصیفی یعنی معدود کو موصوف اور جمع ذکر کیا جائے اور عدد کو اس کی صفت بنایا جائے جیسے رِجَالٌ ثَلٰثَةٌ اور نِسْوَةٌ ثَلٰثٌ خوب یاد رکھو! یہ دونوں ترکیبیں صرف عَشَرَة تک جاری ہوں گی۔

★كَوْكَبٌ ★الدِّيْنَارُ ★الدِّرْهَمُ ★ثَلٰثَةٌ ★أَرْبَعَةٌ ★خَمْسَةٌ ★سِتَّةٌ ★سَبْعَةٌ ★ثَمَانِيَةٌ ★تِسْعَةٌ ★عَشَرَة ★مِائَةٌ ★نَعْجَةٌ ★النَّهْرُ ★الذِّرَاعُ ★الإِعْطَاءُ ★البَنْجَابُ پنجاب

★إِشْتَرَيْتُ ثَلٰثَةَ كُتُبٍ ★زَيْدٌ بَاعَ الْكِتَابَيْنِ ★قَرَأْتُ كِتَابًا ★رَأَيْتُ نِسْوَةً أَرْبَعًا ★لَقِيْتُ سَبْعَةَ رِجَالٍ ★خَمْسَةُ أَنْهَارٍ تَجْرِيْ بِالْبَنْجَابِ ★أَعْطَيْتُ زَيْدًا سِتَّةَ أَقْلَامٍ ★فِي الصَّلٰوةِ أَرْكَانٌ سَبْعَةٌ ★ضِعْفُ الْأَرْبَعَةِ ثَمَانِيَةٌ ★عِنْدِيْ تِسْعُ طَيَّارَاتٍ ★كَتَبَ زَيْدٌ بِعَشَرَةِ أَقْلَامٍ ★قَالَ الشَّيْخُ عَبْدُ الْقَاهِرِ الْجُرْجَانِيُّ فِي النَّحْوِ

مِائَةُ عَامِلٍ ★فِي غُلِسْتَان ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ ★جَاءَتْ نَعْجَتَانِ [1] إِلَى الْقَرْيَةِ ★أَعْطِنَا أَرْبَعَةَ دَرَاهِمَ ★إِنِّي أَرَى تِسْعَةَ كَوَاكِبَ ★جَاءَتْنِي عَشَرَةُ رِجَالٍ ★اِشْتَرَى زَيْدٌ ثَلَثَةَ أَذْرُعٍ [2] مِنَ الثَّوْبِ بِدِينَارَيْنِ ★بِعْتُ الْكُتُبَ بِأَرْبَعِ رُوْبِيَاتٍ ★اِشْتِرَاكُ الْمَجَلَّةِ خَمْسُ رُوْبِيَاتٍ ★عِنْدِيْ مِائَةُ فَلْسٍ [3] ★اِشْتَرَيْتُ قَلَمَ الْحِبْرِ بِرُوْبِيَاتٍ عَشَرَ وَسِتَّةِ أَفْلُسٍ ★وَصَلَتْنِي كُرَّاسَاتٌ ثَلٰثٌ ★زَيْدٌ تَابَ الْيَوْمَ مِائَةَ مَرَّةٍ ★أَيْنَ فَقَدْتَ رُوْبِيَتَكَ؟ ★مَا دَعَانِي زَيْدٌ لٰكِنْ أَذْهَبُ إِلَيْه ★مَا وَجَدتُّهُ قَلَمٌ.

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪رسالے کا چندہ سات روپیہ ہے ✪آج چار ہوائی جہاز مدینہ منورہ روانہ ہوئے ✪زید تمہارے پاس چھ دن میں پہنچے گا ✪پانچ عورتیں بمبئی گئیں

---

[1] دو جنگلی گائیں　[2] گز　[3] سکہ، روپیہ

✪ کنوئیں کی لمبائی نو گز ہے ✪ تم دس مرتبہ سورہ بقرہ پڑھو ✪ اس سورت میں سات آیات ہیں ✪ آج ڈاکٹر عبد الرشید جائیں گے ✪ زید کا فونٹین پن گم ہو گیا ✪ میں نے تمہارا پورا خط پڑھا ہے ✪ یہ کتاب پانچ صفحے پر مشتمل ہے ✪ تیرا بھائی عمرو کند ذہن ہے ✪ میرے چچا خالد کے پاس تین قلم ہیں ✪ میں نے خالد کو تین پارہ قرآن پڑھایا ✪ خود میرے والد بکر کو سزا دیں گے ✪ حاجی ابو بکر نمازی ہیں ✪ پورے مدرسہ میں کوئی لڑکا نہیں۔

مختلف جملوں کی مشق

★الوَرْدُ ★البُكَاءُ ★المِصْبَاحُ ★الإِيْقَادُ ★الحَطَبُ ★الفَحْمُ ★القَرِيْنَةُ ★التَّطْرِيْزُ ★غَنغا[۱] ★البَسْمَلَةُ ★النِّشَاطُ ★دَنَسٌ ★جمونا

★يَاأَيُّهَا الْوَلَدُ قَدْ جَاءَ الْمَسَاءُ ★أَوْقِدِ الْقِنْدِيْلَ بِالْكِبْرِيْتِ ★ثُمَّ احْفَظْ دُرُوْسَكَ ★مَنْ يَبْكِيْ فِي الدَّارِ؟ ★لَوْنُ الْوَرْدِ

(۱) (گنگا کا معرب ہے اسی طرح جمونا جمنا کا)

ضَارِبٌ إِلَى الْحُمْرَةِ ★وَقُوْدُ الْمَوْقِدِ[١] حَطَبٌ[٢] وَفَحْمٌ[٣] ★اَلْكَلْبُ يَشْرَبُ مَاءَ جَمُوْنَا ★مَنْ جَاءَ وَفَتَحَ الْبَابَ ★هٰذَا النَّجَّارُ مُجَرِّبُ الْأُمُوْرِ ★اَلرَّجُلُ الْكَرِيْمُ يَتْلُو الْقُرْاٰنَ ★اِبْنُ أَخِيْ طَبِيْبٌ ★مَنْ وَاقِفٌ بِالْبَابِ؟ ★سَمِعْتُ الْمَرْأَةَ الْبَيْضَاءَ ★اُنْصُرُوا الْمَظْلُوْمَ ★يٰأَيُّهَا الطُّلَّابُ طَالِعُوا الْكُتُبَ فَإِنَّهَا نَافِعَةٌ لَكُمْ ★زَيْدٌ قَالَ لِي سَائِقًا ★قَرِيْنَةُ فَضْلِ الرَّحْمٰنِ جَاءَتْ مِنْ بَنَارَس ★أَنْتَ مِنَ الْقُرَّاءِ ★بَرَأْتُ مِنْ مَرَضٍ شَدِيْدٍ ★اَلْوَلَدُ الْفَطِيْنُ يَطْلُبُ الْعِلْمَ بِالنَّشَاطِ[٤] ★أُخْتُ زَيْدٍ تُطَرِّزُ[٥] فِي الْمِنْدِيْلِ ★خَالِيْ عَمْرٌو يَأْتِيْ وَيَذْهَبُ ★مَاءُ غَنْغَا لَيْسَ بِصَافٍ ★مَنْ فَقَدَ رِدَائِيْ؟ ★هٰذَا الْإِزَارُ دَنَسٌ ★اَلْعُيُوْنُ تَبْكِيْ ★رَسُوْلُنَا صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِه وَسَلَّمَ عَالِمٌ بِمَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ ★مَلَأَ اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ نَارًا ★قَدَّمْتُ

---

[١] چولہے کا ایندھن [٢] لکڑیاں [٣] کوئلہ [٤] پھرتی، بشاشت [٥] کڑھائی کرتی ہے

التَّسْلِيْمِ عَلَيْكَ ★أَيُّهَا الْمُتَعَلِّمُ ! بَسْمِلْ[1] فَاقْرَأْ★اَلسُّوْقُ قَائِمَةٌ

★أَكْرِمْ خَالِدًا كَمَا أَكْرَمَكَ.

تنبيه

قَدْ فعل ماضی پر داخل ہو کر اس کو ماضی قریب بنا دیتا ہے جیسے قَدْ قَرَأَ زَيْدٌ یعنی زید نے پڑھا ہے۔اور کبھی ماضی میں زور پیدا کرنے کے لئے آتا ہے جیسے قَدْ ضَرَبَ خَالِدٌ یعنی خالد نے مار دیا، اور جیسے قَدْ كَتَبْتُ یعنی میں لکھ چکا، جَاءَ زَيْدٌ کا ترجمہ زید آیا اور قَدْ جَاءَ زَيْدٌ کا ترجمہ زید آگیا، کیا جائے گا۔

مشق

عربوا الأردية

✪زید کا چہرہ مائل بہ سرخی ہے ✪دوزخ کا ایندھن پتھر ہے ✪لوگوں نے دیا سلائی سے لالٹین جلائی ✪بیگم عبد الرحمٰن بیل بوٹے نکالتی ہے ✪گھوڑے کی لگام میلی ہے ✪تم کیوں روتے ہو؟ ✪خالد دلچسپی سے

---

[1] بسم اللہ شریف پڑھیے

مطالعہ کرتا ہے ✪ چولہے میں لکڑی بھرو ✪ تم اپنے بھائی زید کی مدد کرو ✪ اے شخص! بسم اللہ کرکے پانی پینا ✪ زید نے تیرا پڑھنا سن لیا ✪ جس شخص نے تیری مدد کی میرا بھائی ہے ✪ میرے ماموں خالد بکر کی حفاظت کرتے ہیں ✪ زید کو ذرا بھی شرم نہیں ✪ میں نے لڑکوں کو کھیلتے ہوئے پایا ✪ تمہارا خط میں خود پڑھوں گا ✪ جو طالب علم میرے پاس پڑھتا ہے وہ کند ذہن ہے ✪ آگ بجھا کر جانا ✪ جو قلم تم نے بیچا ہے وہ خراب ہے ✪ دریائے جمنا الہ آباد سے قریب ہے ✪ بازار کب لگے گا؟ ✪ زید نے پہلے سلام کیا۔

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھیں

★ الاِلْتِزَامُ ★ السَّاذَجُ ★ البَسَاطَةُ ★ الاِبِلُ ★ السُّنَّةُ ★ العَيْشُ الإِفْرِنْجِيُّ ★ النَّظْرُ فِيْ غور کرنا ★ النَّظْرُ دیکھنا ★ الأَخْذُ فِيْ شروع کرنا ★ مَا زَالَ يُسَافِرُ سفر کرتا رہا ★ التَّحْصِيْلُ حاصل کرنا

★ اللهُ الَّذِيْ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ★ وَلَدُكَ عَمْرٌو لَيْسَ بِبَلِيْدٍ [١]

---

[١] کند ذھن، کم عقل

★يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَ الْأَرْضِ ★لَا أَزَالُ أَحْصُلُ عِلْمَ الدِّيْنِ ★مَا زَالَ زَيْدٌ يُسَافِرُ إِلٰى بَغْدَادَ الشَّرِيْفَةِ بِالسَّيَّارَةِ ★إِنِّيْ أَخَذْتُ فِي الصَّلَاةِ ★لَا تَتَمَكَّنُ مِنَ الظُّلْمِ عَلَيَّ ★أُنْظُرْ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ★نَظَرْتُ فِيْ أَمْرِكَ ★زَيْدٌ يُحْسِنُ الْكِتَابَةَ ★أُذْكُرُوا اللهَ بِاللِّسَانِ وَالْجَنَانِ ★لَا اٰكُلُ عَيْشًا افْرِنْجِيًّا ① ★سِنُّكَ بَيْضَاءُ ★بَكْرٌ يَلْتَزِمُ الْبَسَاطَةَ ② ★هٰذَا الْقِرْطَاسُ سَاذَجٌ ③ ★اَلْأَنْبِيَاءُ أَحْيَاءٌ فِيْ قُبُوْرِهِمْ يُصَلُّوْنَ ④ ★اَلدُّعَاءُ مُخُّ لِلْعِبَادَةِ ★تَوَضَّؤُوْا بِالْمَاءِ الطَّاهِرِ ★إِنِّيْ أُوَضِّأُ شَيْخِيْ ★لَيْسَ فِي السَّمَاءِ سَحَابٌ ★أَضْحَكَنِيْ زَيْدٌ مَرَّةً غَيْرَ مَرَّةٍ ★طَلَعَتِ الشَّمْسُ مُشْرِقَةً ★اِسْمَعْ يَا أَخِيْ لَا تَعْصِ اللهَ تَعَالٰى وَرَسُوْلَهُ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ★مِنْ أَيْنَ جَاءَ الْغَزَالُ؟ ★اَلْأَسَدُ يَزْأَرُ ⑤ ★مَرِضَ زَيْدٌ وَيَئِسْتُ مِنْ حَيَاتِهِ ★قَتَلَ زَيْدٌ...

---

① ڈبل روٹی ② فراخ دست ہونا ③ سادہ ④ مسند أبي يعلى، الحديث: ٣٤١٢، ٣/٢١٦ ⑤ گرجتا ہے

أَفْيَالاً[1] ثَلَاثَةً بِالْمُسَدَّسِ ★حَدِيْثُ الضَّيْفِ حُلْوٌ ★صَوْتُكَ أَرْعَدُ[2] ★اَلطَّلَبَةُ يَنْتَظِرُوْنَ أُسْتَاذَهُمْ فِي الْمَدْرَسَةِ ★جَاءَ كِتَابُكَ الْكَرِيْمُ ★اِقْرَأْ مَا أُنِيَ مِنَ الْجَرِيْدَةِ[3] ★مَا اشْتَرَيْتَ مِنَ الْخَاتَمِ عِنْدِيْ؟ ★أُتْلُ مَا أُوْحِيَ إِلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكِتَابِ ★زَيْدٌ يَتَّبِعُ السُّنَّةَ ★اَلسِّرَاجُ يَتَّقِدُ ★أَصِلُ إِلَى الْمَحَطَّةِ عِنْدَ الصَّبَاحِ ★فِيْ أَيِّ صَفٍّ تَدْرِسُ ★لَعَلَّكَ تَفْهَمُ كَلَامِيْ ★كَرِيْمًا أَلَّفَهُ الشَّيْخُ السَّعْدِيْ رحمہ اللّٰہُ تعالی ★يَا سِيَادَةَ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ الْجِيْلَانِيْ أُنْظُرْنَا.

مشق

عربوا هذه الجمل الأردية

✪زید نے تم سے کئی بار کہا✪میرا پستول گرجدار ہے✪سادہ کپڑا سستا

---

[1] بہت سارے ہاتھی [2] گرج دار [3] رسالہ

ہے ✪ ہمارے استاذ پیر و سنت ہیں ✪ لوگ اپنے پیر کی تعظیم کرتے ہیں ✪ ہم زید کو وضو کرائیں گے ✪ مجھے جناب کا گرامی نامہ ملا ✪ میری لالٹین صبح تک جلتی رہی ✪ شاید تم لکھ نہیں سکتے ✪ میں شام تک لکھتا رہوں گا ✪ جو رسالہ تمہارے پاس آیا مجھے دو ✪ زید شریف نہیں ہے ✪ تم سادگی اختیار کرو ✪ میں نے جو چراغ جلایا وہ نیا ہے ✪ آپ لوگ ڈبل روٹی نہیں کھاتے ہیں ✪ تم نے جتنی کتابیں پڑھیں انہیں سناؤ ✪ تمام طلبہ اچھا پڑھتے ہیں ✪ میں درجہ اول میں پڑھتا ہوں ✪ تم زید کے بارے میں غور کرو ✪ پہلے پڑھو پھر لکھنا۔

اردو میں ترجمہ کریں

اپنی کاپیوں میں مندرجہ ذیل عبارتوں کا بامحاورہ اردو میں ترجمہ لکھیں نیز انہیں اعراب سے مزین کریں۔

★يَاأَيُّهَا الْمُتَعَلِّمُ احْفَظْ فِي الْبَيْتِ مَا قَرَأْتَ مِنَ الدَّرْسِ فِي الْمَدْرَسَةِ ★وَإِذَا أَتَيْتَ الْمَدْرَسَةَ فَقَدِّمِ التَّسْلِيْمَ عَلٰى أُسْتَاذِكَ ★ثُمَّ اذْهَبْ إِلٰى صَفِّكَ وَانْهَمِكْ فِي الدِّرَاسَةِ وَالْكِتَابَةِ ★اَلنَّاسُ يُسَافِرُوْنَ

إِلى كَلْكَتَه كَلَّ يَوْمٍ ★اَلطَّلَبَةُ يُوقِدُونَ الْمَصَابِيْحَ بِالْكِبْرِيْتِ ★إِنِّي أَحْسَنُ الْكِتَابَةِ ★أَخَذْتُ فِي الْكِتَابَةِ ★إِنَّكَ أَعَنْتَ الْيَتِيْمَ ★لَيْسَ الْمَاءُ فِي الْبِئْرِ ★فَكَيْفَ أَتَوَضَّأُ؟ ★مَا زِلْتُ أَكْتُبُ فِي الْكُرَّاسَةِ ★مَاءُ نَهْرِ جَمُوْنَا يَجْرِي مِنَ الْغَرْبِ إِلَى الشَّرْقِ ★إِنِّي رَأَيْتُ ثَلَاثَ طَيَّارَاتٍ مِنْ بَعِيْدٍ ★وَلَدِيْ مَحْمُوْدٌ يَدْرُسُ وَيَكْتُبُ ★زَيْدٌ نَصَرَ أَخَاكَ مُحَمَّداً ★كَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ لَا مَالَ لَهُمْ.

بقیہ اعداد کے استعمال کا طریقہ

عربی زبان میں گیارہ سے ننانوے تک دہائیاں چھوڑ کر باقی گنتیاں دو جزسے مرکب ہوتی ہیں جیسے أَحَدَ عَشَرَ، اِثْنَا عَشَرَ وغیرہ۔ خوب یاد رکھو کہ گیارہ سے ننانوے تک کا معدود ہمیشہ واحد اور منصوب رہے گا خواہ گنتی اکائی اور دہائی سے ملکر ہو یا صرف دہائی ہو۔

اعداد کے چند قوانین ضروریہ

1- گیارہ اور بارہ کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ معدود اگر مذکر ہو تو عدد کے دونوں جزوں کو مذکر لایا جائے جیسے أَحَدَ عَشَرَ رَجُلاً، اِثْنَا عَشَرَ

رَجُلاً اور اگر معدود مؤنث ہو تو عدد کے دونوں جزوں کو مؤنث لاؤ جیسے اِحْدٰی عَشَرَةَ اِمْرَأَةً. اثْنَتَا عَشَرَةَ اِمْرَأَةً۔

2- تیرہ سے انیس تک استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ معدود اگر مذکر ہو تو عدد کا پہلا جز مؤنث اور دوسرا جز مذکر لائیں جیسے «ثَلاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا» اور اگر معدود مؤنث ہو تو عدد کا پہلا جز مذکر اور دوسرا جز مؤنث لائیں جیسے «ثَلاثَ عَشْرَةَ امْرَأَةً»۔

3- دہائیاں یعنی «عِشْرُوْنَ، ثَلاثُوْنَ، أَرْبَعُوْنَ، خَمْسُوْنَ، سِتُّوْنَ، سَبْعُوْنَ، ثَمانُوْنَ، تِسْعُوْنَ» کا استعمال معدود کے مذکر، مؤنث ہونے کی صورت میں یکساں ہے خواہ ان دہائیوں کا استعمال تنہا ہو یا اکائیوں کے ساتھ جیسے «عِشْرُوْنَ رَجُلاً»، «عِشْرُوْنَ امْرَأَةً»۔

4- اکیس اور بائیس اور اسی طرح «ثَلاثُوْنَ» وغیرہ دہائیوں کے بعد ہر پہلی اور دوسری گنتی کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ اگر معدود مذکر ہو تو پہلا جز مذکر لاؤ جیسے «أَحَدٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا»، «اثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا» اور جیسے «أَحَدٌ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا»،

«اثْنـانِ وَتِسْعُوْنَ رَجُلًا»، اور معدود اگر مؤنث ہو تو پہلا جز مؤنث لاؤ جیسے «إحْـدى وَعِشْرُوْنَ امْـرَأَةً»، «اثْنَتَـانِ وعِشْرُوْنَ امْـرَأَةً» اور جیسے «إحْـدى وسِتُّونَ امْـرَأَةً»، «اثْنَتانِ وسِتُّوْنَ امْرَأَةً»۔

5- تیئس سے ننانوے تک (۲۱،۲۲،۳۱،۳۲،۴۱،۴۲ کے علاوہ) استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ معدود اگر مذکر ہو تو عدد کا پہلا جز مؤنث لاؤ جیسے «ثَلاثَـةٌ وَعِشْرُوْنَ رَجُلًا»، اور معدود اگر مؤنث ہو تو عدد کا پہلا جز مذکر لاؤ جیسے «ثَلاثٌ وَعِشْرُوْنَ امْرَأَةً».

6- جب اجتماعی طور سے اکائی، دہائی، سیکڑا، ہزار استعمال کرنا چاہو تو پہلے اکائی پھر دھائی بعدہ سیکڑا پھر ہزار کی عربی لاؤ جیسے پانچ ہزار چار سو چوبیس کا ترجمہ «أَرْبَعَةٌ وَعِشْرُوْنَ وَأَرْبَعُ مِائَةٍ وَخَمْسَةُ آلافٍ[1]» کیا جائے گا۔

التنبیہ

اعداد ترتیبی کے لئے عدد کو فاعل کے وزن پر لایا جائے جیسے

---

(۱) (اور یوں بھی درست ہے کہ پہلے ہزار پھر سیکڑا پھر اکائی بعدہ دہائی کی عربی لائی جائے جیسا کہ ھدایۃ النحو میں بتایا ہے ۱۲)

«الجزء الثالثُ» تیسرا پارہ «البابُ الرابعُ» چوتھا باب «الشهرُ العاشِرُ» دسواں مہینہ اور کوئی عدد جب مرکب ہو تو صرف پہلا جز فاعل کے وزن پر لائیں۔ جیسے «البَابُ الحادِي عَشَرَ، عِشْرُوْنَ» وغیرہ دہائیاں ترتیب اور غیر ترتیب میں یکساں استعمال ہوں گی۔

★السِّكَّةُ الحَدِيدَةُ ★اليابانُ (جاپان) ★الأُسطُولُ ★القِطارُ ★العَصَا ★العَيْنُ ★الأُسْبُوْعُ ★الإقامَةُ ★الانْفِجارُ ★الدَّقِيقَةُ ★السَّاعَةُ المُستَقِيمَةُ

★ابْنا زَيدٍ كِلاهُما ذَهَبا ★لِزَيدٍ ثَلاثَةُ أَبْنَاءٍ ★خَمسٌ وَّعِشْرُوْنَ بَقَرَةً مَوجودةٌ ★للهِ تِسعَةٌ وتِسْعُوْنَ اسماً ★قُتِلَ في بَدرٍ سَبْعُوْنَ كَافِراً ★يَسِيْرُ كلَّ يَوْمٍ ثَمَانُوْنَ قِطاراً عَلَى هذه السِّكَّةِ الحَدِيدةِ[1] ★الدَّوْلَةُ الإسلامِيّةُ ★أَرْسَلْتُ خَمْسِيْنَ أُسطُوْلًا[2] ★في جَيبِي إحْدى وسَبْعُوْنَ رُوْبِيَةً ★زَيْدٌ ذَهَبَ..

---

[1] ریلوے لائن [2] جہازوں کا بیڑا

إلى لكنؤ ★وأقامَ هُنالِك أُسْبُوعاً ❶ ★واشْتَرى عِشْرِيْنَ سَاعَةً
بأربَعٍ وعِشْرِيْنَ رُوْبِيَةً وأَلْفٍ ★هَزَمْتُ ❷ أرْبعِينَ رَاكِباً
★الدَّولةُ اليابانِيّةُ تَشترِي سِتّةَ (١) عَشْرَةَ طَيّارةً ★سَيِّدُنا يُوسُفُ
عَلَيْه الصَّلاةُ وَالسَّلَامُ قَدْ رَأى في المَنامِ الشَّمْسَ والقَمَرَ وأحَدَ
عَشَرَ كوكَباً سَاجِدِينَ لَهٗ ★يا وَلَدُ! قُلْتُ لَكَ عِشْرِيْنَ مَرَّةً
★رِسَالَتِي تَشتَمِلُ عَلٰى خَمْسٍ وَّتِسْعِيْنَ صَفْحَةً ★إنَّ مُوسى
عَلَيهِ الصَّلاة والسَّلامُ قد ضَرَبَ بِعَصاه الحَجَرَ فانْفَجَرَتْ مِنْهُ
اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْناً ★الاشْتِراكُ السَّنوِيُّ ❸ للجَرِيدَةِ ❹ سِتٌّ
وثَلَاثُوْنَ رُوبيةً ★وُلِدَ زيدٌ في الرّابِعَ عَشَرَ مِنَ الرَّبِيعِ الأَوَّلِ
★تُفْتَحُ مَدْرَسَتِي كُلَّ عَامٍ في الخَامِسَ عَشَرَ مِنْ شَوَّالٍ ★سُوْرَةُ
الفَاتِحةِ مَكِيَّةٌ ★وَفِيْهَا سَبْعُ اٰيَاتٍ ★إنِّي قَدْ حَفِظْتُ ثَلاثِيْنَ....

(١) (ظاہر یہ ہے کہ یہاں اکائی بغیر تاء کے ہو) ❶ سات دن، ایک ہفتہ ❷ میں نے شکست دی ❸ سالانہ فیس ❹ رسالہ

سُوْرَةً مِنَ القُرْاٰنِ ★زَيْدٌ يَأْتِي إِلَيْكَ على السَّاعَةِ السَّابِعَةِ مِنَ الصَّباحِ ★وَصَلْتُ المَحَطَّةَ عَلَى السّاعَةِ الخامِسةِ مِنَ المَساءِ ★مَتٰى يَجِيءُ القِطارُ اليومَ ؟ ★يَجِيءُ عَلَى الدَّقِيقَةِ الرّابِعَةِ والعِشْرِيْنَ فَوْقَ السَّاعَةِ التّاسِعَةِ ★رَاتِبُ مَوْلَانا الْحَسنى خَمْسٌ وَّتِسْعُوْنَ رُوْبِيَةً ★وَلَدِي جَاءَ عَلَى السَّاعَةِ العَاشِرَةِ المُسْتَقِيمَةِ ★سَبْعَ عَشْرَةَ رَكْعَةً مِنَ الصَّلَاةِ مَفْرُوْضَةٌ كُلَّ يَوْمٍ.

فائدہ: «سَاعَةٌ» کالفظ جب «بجے» کے معنی میں استعمال ہو اور اس کے ساتھ عدد بھی لانا چاہو تو عدد ترتیبی ذکر کرنا ہو گا جیسے «السَّاعَةُ الرّابِعَةُ» یعنی «چار بجے» اور جب « گھنٹہ اور وقت » کے معنی میں استعمال کیا جائے اور عدد کی ضرورت ہو تو عدد ذاتی لانا ہو گا جیسے «سَاعَاتٌ أَرْبَعٌ» یعنی «چار گھنٹہ»۔

مشق

تَرجِمُوا بالعَرَبِيّةِ

✪اسلامی حکومت نے اسی علماء طلب کئے ✪ اس ریلوے لائن پر کوئی ٹرین نہیں چلتی ✪ کیا تم پندرہ روپے میں گھڑی خریدو گے؟ ✪ پچیس بیڑے حکومت جاپان تک پہنچے ✪ میرے پاس اڑتالیس گھوڑے ہیں ✪ میں اپنا سبق آٹھ بجے صبح سے پڑھوں گا ✪ بکر بیس رمضان کو پیدا ہوا ✪ تم میرے پاس نو بجے آؤ ✪ اس سورۃ میں کتنی آیتیں ہیں؟ ✪سورۂ فجر میں تیس آیات ہیں ✪ٹرین ٹھیک نو بجے بمبئی پہنچی ✪میں چار بج کر بیس منٹ پر اسٹیشن گیا ✪ زید کا خط چودہ صفحے کا ہے ✪آج خلیل آباد میں بازار لگے گا ✪ میرا بھائی درجہ چہارم میں پڑھتا ہے ✪میں کروں گا جیسا آپ فرمائیں گے۔

مشقی جملے

★الإرادَةُ ★الإقَامَةُ ★الإقَالَةُ ★الاستِطاعَةُ ★الإطَاعَةُ ★الإهَانَةُ ★الإضَاعَةُ ★الإعادَةُ ★المُقاطَعَةُ ★السَلَّةُ ★التَّهَيُّأ ★الاحتِفَالُ ★أنْ (یہ کہ) ★الكَلْبُ ★التَأدِيَةُ ★حَتَّى ★الدَّلالَةُ عَلَى (بتانا) ★الوَقْفُ (چلتے ہوئے کھڑا ہو جانا) ★الوَقْفُ

على (آگاہ ہونا) ★المُشَاجَرَةُ (اختلاف) ★المُحَارَبَةُ (جنگ) ★البَحْثُ (کرید کرنا) ★الطَّعْنُ (برا بھلا کہنا) ★الرَّاكِعُونَ إلى (جھکنا) ★شِبْهُ الرَّوافِضِ (رافضی نما) ★التَّصَلُّبُ (پکا رہنا، عقیدہ میں سخت ہونا) ★الاعْتِصَامُ (مضبوطی سے تھامنا) ★الذَّيْلُ (دامن) جمع «أَذْيَالٌ»

★﴿إِنَّ اللهَ لا يُضِيعُ أَجْرَ المُحْسِنِينَ﴾ ★أَهْلُ البِدَعِ كِلابُ أَهْلِ النَّارِ ★لا تَذْهَبْ إلى هُنَاكَ ★إنِّي وَقَفْتُ على المَولوي خَالِد ★لاتُسَلِّمُوا على أَهْلِ البِدْعَةِ ★لاتُجالِسُوهُم ★لاتُصَلُّوا مَعَهُم ★لاتُصَلُّوا عَليهِم ★النَّاسُ وَقَفُوا أَمَامَ البَوّابَةِ ★﴿مَنْ يُّطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ﴾ ★﴿يُرِيدُ اللهُ بِكُمُ اليُسْرَ﴾ ★﴿وَلا يُرِيدُ بِكُمُ العُسْرَ﴾ ★إنِّي أَرَدْتُّ أَنْ أُسافِرَ لٰكِنِّي مَنَعَنِي أَبِي ★يُرِيدُ زَيْدٌ أَنْ يُدَرِّسَ خَالِداً ★أُرِيدُ

أنْ أصلّي السَّاعةَ ★مَن أَعْطى زَيدٌ كتابَه بَعدَ القِراءَة؟ ★هَلْ تَستَطِيعُ أنْ تُقِيلَ زيداً؟ ★قَاطِعِ الّذِين أهَانُوا في شَأْنِ الأنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ ★شاوَرتُ زيدا فأشارَنِي على الخِطابَة ★أذِنْتُ لَكَ بِالأكْلِ هٰهُنَا ★لِمَ سَقَطَ وَلَدُكَ فِي الامْتِحَانِ؟ ★لَعَلَّه مَا اجْتَهَدَ ★زَيْدٌ دَلَّنِي عَلى أنَّ أخِي قَدْ جَازَ الامْتِحانَ ★بِكَمْ اشْتَرَيتَ هذه السِّلَالَ؟ ★دُلَّنِي عَلى اسْمِكَ الكَرِيمِ ★لاتَذْهبْ إلى مَكانٍ مَّا حَتّٰى أرْجِعَ ★نِصابُ السِّكِّينِ[1] نَفِيْسٌ ★سَلَّتُكَ قَدْ صَارَتْ عَتِيقةً[2] ★تَهَيَّأُوا للذَّهَابِ إلى أجْمَير الشَّرِيفَةِ ★يَنْعَقِدُ الاحْتِفَالُ السَّنَوِيّ غَداً فِي السُّوقِ ★﴿يٰأيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا تُوْبُوْا إلى الله﴾ ★مَتٰى تَقُومُ السُّوقُ؟ ★ إنَّ اللهَ تَابَ عَلى المُؤمِنِ ★أنّى السَّاعة أُعِيْدُ الصَّلَاةُ؟

---

[1] چھری کا دستہ [2] پرانا

★زَيدٌ أَدّى صَلاةَ العَصْرِ ★يا أَيُّها النّاسُ أَقِيمُوا الصَّلاةَ ★أَينَ كُنتَ؟ ★كُنتُ عِندَ مَولانا أَبِي الحَسَنِ ★اعْلَمُوا أَنَّ عَدَدَ[1] أَصحابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ أَكثَرُ مِنْ مِائَةِ أَلفٍ وَأَربَعَةٍ وعِشْرِينَ أَلْفاً (١٢٤٠٠٠) وكُلُّهُم أَخيارٌ غَيرُ فاسِقِينَ ★ولاتَبحَثُوا عَمَّا وَقَعَ فِيمَا بَينَهُم مِن المُشاجَراتِ❶ والمُحارَباتِ ★ولاتَطعَنُوا عَلَى أَحَدٍ مِنهُم ★فإنَّه حَرامٌ عَلَيكُم ★ولاتَسمَعُوا إلى أَقوالِ المُصَنِّفِينَ أُولِى الأَساطِيرِ ★ومِن عَقائِدِ أَهلِ السُّنَّةِ أَنَّ الصَّحابَةَ لايُذكَرُونَ إلاّ بِخَيرٍ ★ومَن أَبغَضَ أَحَدًا مِنهُم أَو سَبَّ فَهُو مِنَ الرَّوافِضِ أَوِ النَّواصِبِ ولَيسَ بِسُنِّيٍ وإنِ اعْتَقَدَ خِلافَةَ الصِّدِّيقِ الأَكبَرِ والفارُوقِ الأَعظَمِ رَضِيَ اللهُ تَعالى عَنهُما حَقًّا ★ولاتَركَنُوا إلى النَّواصِبِ فَإنَّهُم يَبغَضُونَ سَيِّدَنا أَمِيرَ المُؤمِنِينَ المَولٰى عَلِيّاً والإمامَ

---

(١) (ملفوظات اعلى حضرت حصہ سوم ص٥٨)

❶ ایک دوسرے کے ساتھ جھگڑنا

الحَسَنَ والإمامَ الحُسَينَ رَضِيَ اللهُ تَعالى عَنهُم ★ولاتَمِيلُوا إلى الـرَّوافِضِ وشِبْهِ الـرَّوافِضِ ★فـإنَّهُم يَسُبُّون الخُلَفاءَ الثّلاثَـةَ أعْنِي الشَّيْخَيْنِ (١) وذَا النُّورَينِ (٢) وسيِّدَنا أبا سُفْيانَ وسيِّدَنا عَمْرَو بْنَ العَاصِ وَسَيِّدَنَا أمِيرَ المُؤمِنينَ مُعاوِيَةَ وأمَّه الكَرِيمَةَ هِنْدَةَ رَضِيَ اللهُ تَعَالى عَنهُم وعَنهُما ★يَا أبْناءَ أهْلِ السُّنَّةِ اعْتَصِمُوا بأذْيَالِ ❶ أهْلِ البَيتِ والصَّحَابَةِ ★صِيرُوا مُتَصَلِّبِينَ ❷ بِالسُّنِّيةِ فَإنَّ هذا الزَّمانَ فِيهِ ظُلُمتٌ فَوقَ ظُلُمتٍ فَتَنَبَّهُوا.

تنبیه

جب «ابھی» کا لفظ فعل مضارع کے ساتھ آئے تو اس کی عربی «السَّاعَةُ» آئے گی جس کو فعل پر مقدم کرنا ہو گا اور اگر فعل ماضی کے ساتھ آئے تو اس کی عربی «اٰنفا» ہو گی جس کو فعل سے مؤخر استعمال کیا

---

(١) (سیدنا صدیق اکبر وسیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالی عنہما ١٢)

(٢) (سیدنا عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ) ❶ دامن ❷ مضبوط ہونا

جائے گا جیسے «میں ابھی پڑھوں گا» اس کا ترجمہ «السَّاعَةَ أَقْرَأُ» کیا جائے گا اور جیسے «میں نے ابھی پڑھا» کا ترجمہ «قَرَأْتُ اٰنِفا» ہو گا۔

مشق

تَرْجِمُوا بِالْعَرَبِيَّةِ

✪ بدمذہب کی تعظیم حرام ہے ✪ چاہتا ہوں میں یہ کہ برخاست کروں زید کو ✪ شاید آپ سالانہ امتحان میں پاس ہوگئے ✪ لوگوں نے گستاخان رسول کا بائیکاٹ کر دیا ✪ تمہارے پاس میں دوبارہ لکھوں گا ✪ یہ بوڑھا روزہ نہ رکھ پائے گا ✪ زید مناظرہ کے لئے تیار ہے ✪ بکر کا لڑکا کیسے امتحان میں فیل ہوگیا ✪ لیڈر حضرات (۱) چائے پینا چاہتے ہیں ✪ جناب کا اسم گرامی مجھے زید نے بتایا ✪ مسلمانو! اپنا روزہ برباد نہ کرو ✪ کل بازار لگے گا وہیں جھابی خرید لینا ✪ طبیب نے مجھے روزہ رکھنے کا مشورہ دیا ✪ زید نے چاہا کہ مجھے سلام کرے لیکن میں وہاں نہ رکا ✪ تم یہیں رکو کہیں جانا مت! ✪ میں ابھی آتا ہوں ✪ لوگ زید سے آگاہ نہیں ہیں ✪ جب تک میں کھانا کھاؤں تم اپنا سبق یاد کرو ✪ زید غریب تھا پھر

(۱) (عربی بناتے وقت لیڈر کی جمع لانے سے حضرات کا مفہوم ادا ہو جائے گا)

مالدار ہو گیا ✪ عمرو کی لڑکی زینۃ النساء گاؤں کی سب لڑکیوں کو پڑھاتی ہے ✪ جو اخبار آپ مانگ رہے ہیں وہ میرے پاس نہیں ہے۔

ان احادیث کریمہ کا ترجمہ اردو میں لکھیں

★شَبَابٌ جمع شَابٍّ جوان ★النَّهْيُ روکنا، منع کرنا ★التَّحْرِيْشُ لڑانا ★الهَدْمُ ڈھانا ★صَاحِبُ البِدْعَةِ بدمذہب ★الإقَامَةُ پابندی کرنا، سنبھالنا، قائم کرنا ★الإعَانَةُ مدد کرنا ★العِمَادُ ستون ★المِفْتَاحُ کنجی ★الطُّهُورُ وضو ★الإبْغَاضُ دشمنی کرنا ★البَهِيمَةُ چوپایا

★الصَّلاةُ عِمَادُ الدِّيْنِ ★فَمَنْ أقامَها فَقَدْ أقامَ الدِّينَ ★وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ هَدَمَ الدِّيْنَ (١) ★مَن وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ أعَانَ عَلى هَدْمِ الإسْلَامِ (٢) ★مَن صَلَّى عَلَيَّ واحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيهِ عَشْرا (٣) ★نَهَى النَّبِيّ صَلَّى اللهُ تَعَالى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّحْرِيشِ ❶ بَينَ

---

(١) (منية المصلي مع شرح غنية المتملي، ص١١)

(٢) (مشكاة المصابيح، كتاب الإيمان، باب الاعتصام بالكتاب والسنة، الحديث: ١٨٩، ١/ ١٠٠، دار الفكر بيروت)

(٣) (سنن النسائي، كتاب الأذان، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم، الحديث: ٦٧٥، ص١١٧) ❶ لڑائی کرانا

البَهائِمِ[۱] ★اعْلَمُوا أنَّ الأرْضَ لِلّٰهِ وَرَسُولِه[۲] ★مِفْتَاحُ الجَنَّةِ الصَّلاةُ ومِفْتَاحُ الصَّلاةِ الطُّهُورُ[۳] ★خَيْرُكُم مَنْ تَعَلَّمَ القُرْاٰنَ وَعَلَّمَه[٤] ★قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنهُمَا كُنّا نَقُوْلُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيهِ وَسَلَّمَ حَيٌّ أَفْضَلُ أمّةِ النّبِيّ صَلَّى اللّٰهُ عَليهِ وَسَلَّمَ بَعْدَه أبُوبَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمّ عُثْمانُ رَضِي اللّٰهُ تَعالى عَنهُم[٥] ★الحَسَنُ والحُسَيْنُ سَيّدا شَبَابِ أهْلِ الجَنَّةِ (رضي الله تعالى عنهما)[٦] ★لا يُحِبُّ عليًّا مُنافِقٌ ولايُبْغِضُه مُؤمِنٌ (كَرَّمَ اللّٰهُ تَعالى وَجْهَه الكَرِيم)[۷]

---

(۱) (سنن الترمذی، کتاب الجہاد، باب ماجاء فی کراہیۃ التحریش۔۔، الحدیث: ۱۷۰۸، ۳/۲۷۱)

(۲) (صحیح مسلم، کتاب الجہاد و السیر، باب اجلاء الیہود، الحدیث: ۱۷۶۵، ص ۹۷۱)

(۳) (مشکاۃ المصابیح، کتاب الطہارۃ، الفصل الثالث، الحدیث: ۲۹۴، ۱/۱۲۷، دار الفکر بیروت)

(٤) (سنن ابن ماجه، المقدمة، باب فی فضل من تعلم القرآن، الحدیث: ۲۱۱، ۱/۱۳۹)

(٥) (مشکاۃ المصابیح، کتاب المناقب والفضائل، باب مناقب أبي بکر، الحدیث: ٦٠٢٥، ۳/۳۳۷، دار الفکر بیروت)

(٦) (سنن الترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب أبي محمد الحسن۔۔، الحدیث: ۳۷۹۳، ٥/٤٢٦)

(۷) (سنن الترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب علي بن أبي طالب۔۔، الحدیث: ۳۷۳۸، ٥/٤٠٠)

مَكْتَبَةُ البَرِيْدِ

★البِطاقَةُ ★الغِلافُ ★الطَّرْدُ ★الطَّابِع ★السَّاعِي ★مُدِيرُ البَرِيْد ★صُنْدُوقُ البَرِيْدِ ★التَّحْوِيلُ على البَرِيدِ ★التَّحْوِيلُ عَلى المشترى ★الإِلْقَاءُ ★الهاتِفُ ★التِّلْغِرَافُ ★العُنْوَانُ ★المُضِيُّ ★المِذْياعُ.

★مَضَتْ مُدَّةٌ مَدِيدَةٌ عَلىٰ أَنَّ زَيداً لَمْ يَكْتُبْ إِلَيَّ كِتاباً ★أَرْسَلْتُ عِشْرِينَ كِتاباً بِالتَّحْوِيلِ عَلى المُشْتَرى❶ ★مِن أَيْنَ جاءَتْ هذِهِ الطُّرُودُ❷ ★سَيِّدِيْ مِنْ لَاهَوْر ★اكْتُبِ العُنْوانَ على الغِلافِ ثُمَّ أَلقِهٖ في صُندُوقِ البَرِيْدِ ★يا وَلَدُ! اذْهَبْ إلى مَكْتَبِ البَرِيْدِ وَائْتِ بِالبَرِيْدِ ★مَنِ السَّاعِي؟ ★أَنَا حَاضِرٌ ★لِمَ تُؤَخِّرُ تَوزِيعَ❸ المَكاتِيبِ؟ ★سَيِّدي! اعْفُ عَنِّي ★لا أُؤَخِّرُ بَعدَ

---

❶ وی پی ❷ پارسل ❸ تقسیم کرنا

الآنَ ★أرْسَلَ مُدِيرُ المَدْرَسَةِ إليَّ تِسعِينَ رُوبِيةً بالتَّحْوِيلِ عَلى البَرِيدِ ★أخْبرَنا زَيدٌ بِالتِّلْغِرَافِ ❶ ★أَلْزِقِ ❷ الطَّوابِعَ ❸ بالغِلافِ ★كَم أُجْرَةَ البِطاقَتَينِ ❹؟ ★ثَلاثُونَ فَلْسًا ★يا أخِي! اسْئَلْ مُدِيرَ البَرِيدِ عَن أجْرَةِ الغِلافِ ★البَرِيدُ الجَوِّيُّ يَجِيءُ كُلَّ يَومٍ مِن العَرَبِ إلى الهِندِ ★مَا هذا سَيِّدِيْ! هذا هَاتِفٌ ★مَا يُقالُ لَه بِالأُرْدِيَّة؟ يُقَالُ لَه بالأُرْدِيَّةِ "ٹيليفون" ★أرِيدُ أنْ أتَكَلَّمَ أخِي فِي بَمبئي بِالهَاتِفِ ★أتَأْذَنُ لي؟ نَعَمْ لكِن لا بُدَّ لك مِن أداءِ الأُجْرَةِ عليهِ ★كَمْ ثَمْرَةَ هاتِفِكَ؟ ثَمَرتُه مائَتانِ وثَلاثَةُ آلافٍ ★مَكْتَبُ البَرِيدِ العَامِّ لِدائرَتِنا في لكنؤ ★تَصِلُ الأخْبارُ إلى النَّاسِ بِالمِذْياعِ ❺ عَلَى الْأعْجَلِ ★مَا أحْسَنَ هذا الْوَرْدَ الأحْمَرَ ★﴿فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُم وأيْدِيَكُم﴾.

---

❶ تار، ٹیلی گراف ❷ تو چپکا ❸ مطبوعات ❹ دوکارڈ ❺ ریڈیو

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

اِن پوسٹ کارڈوں کو لیٹر بکس میں چھوڑ دو ✪ خالد نے پیکٹ پر ٹکٹ چسپاں کر دیا ✪ بمبئی سے تار کس نے بھیجا؟ ✪ میں نے لفافہ پر پتہ لکھ دیا ہے ✪ بکر نے پندرہ کتابیں بذریعہ وی پی طلب کی ہیں ✪ کیا پوسٹ مین ڈاک لایا؟ ✪ آپ کے حلقہ کا ڈاک خانہ کہاں ہے؟ ✪ ایک گاؤں میں جس کا نام اکبر پور ہے ✪ آج میں اپنے چچا سے بذریعہ ٹیلیفون بات کروں گا ✪ بتائیے میرے ذمہ کتنی فیس ہے ✪ ہم تمہارے پاس بذریعہ منی آرڈر روپیہ بھیجیں گے ✪ ریڈیو سے خبریں سارے عالم میں پہنچتی ہیں ✪ میں آج جنرل پوسٹ آفس جاؤں گا ✪ تم نے سارے روپے ضائع کر دیے ✪ پوسٹ ماسٹر خالد نے ہم کو بلایا ہے ✪ جو ٹکٹ تمہارے پاس تھا، کہاں ہے؟ ✪ جناب کے صاحب زادے احمد نے میرے پاس خط لکھا ہے ✪ کس نے آکر دروازہ کھول دیا ✪ سید عبد الجبار کھانا کھا کر تشریف لائیں گے ✪ محمود نے آج بیٹھ کر نماز پڑھی ہے ✪ یہ کاغذ کتنا سفید ہے ✪ میری بہن روزانہ قرآن شریف پڑھتی

ہے ✪ مدرسے کے تمام لڑکے اپنے استاد کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے ✪زیداور خالد میں اب کچھ دشمنی نہیں ہے۔

روزمرہ کے الفاظ مستعملہ

✪اگرچہ ✪ورنہ ✪چونکہ ✪ اس لئے ✪بہت ✪ہی ✪ برائے کرم ✪نے لگا ✪ بہ سبب ✪ باوجود اس کے ✪ حالانکہ ✪کیوں نہیں ✪رہا۔

★الكَونُ ★وإلّا ★وإنْ ★فَقَطْ ★الدَّبِيْبُ ★الأسْفَارُ ★شُكْراً لكَ ★لِفَضْلِكَ ★الطَّرَّارُ ★الاتِّخاذُ ★إنَّمَا ★أمَّا ★إذْ ★ها ★أيٌّ

★هـذا نَبْغِـي ★عَـن بَكْـرٍ رَضِـيْتُ ★أكْـرِمْ زَيْـداً لِكَونِـه عالِـماً ★يأيُّهَا النَّاسُ! اجْتَنِبُـوا ذلِـكَ الرَّجُـلَ لِكَونِـه شَـرِيْراً ★يـا وَلـدُ! أعْـرِضْ عَنْ عَمْـرٍو إذْ هُـوجَاهِـلٌ ★لا تَقرَبُـوا الزِّنى لِأنَّـه فاحِشَةٌ ★بَكْـرٌ تَـابَ عَـن شُـرْبِ الخَمْـرِ لِأنَّـه حَـرَامٌ ★إنَّكُـم ظَلَمْـتُم

باتِّخاذِكُمِ العِجلَ[1] إلٰهاً ★زَيدٌ لَمْ يَغْتَسِلْ لِكَونِه مَرِيضاً ★لاتَقْرَبِ المَيْسِرَ[2] لِأنَّه إثْمٌ ★خَالَمَا وَصَلْتُ المَحَطَّةَ أخَذَ القِطارُ فِي الدَّبِيبِ[3] ★إنْ أقَمْتَ الصَّلاةَ فطَيِّبٌ وإلاّ أعَاقِبُكَ ★لاتَكْرِمْ أحَدًا مِن أهْلِ البِدَعِ وإنْ كَانَ عالِماً ★إنْ هُو إلاّ مِثْلُ حِمارٍ يَحْمِل أسْفَاراً ★مَا ضَرَبْتُ إلَّا زَيْداً ★اذْهَبْ إلى المَدْرَسَةِ فَقَطْ ★مَا خَلَقَ اللهُ تَعالى الجِنَّ والإنْسَ إلّا لِلعِبَادَةِ ★اللّٰهُمَّ إيَّاكَ نَعْبُد وإيَّاكَ نَسْتَعِينُ ★بَعْضُ الحُرُوف يَجُرُّ الاسْمَ فَقَطْ ★إيّانا دَعَوْتَ ★هذا اليَتِيمَ أعَنّا ★كانَ لِمَلِكٍ وَلَدانِ ★أمَّا الوَلَدُ الأكْبرُ فأخَذَ العِلْمَ مِن العُلَماءِ فَصارَ عالِما ★وأمّا الوَلَدُ الثَّاني فَأعْرَضَ عَنِ العِلْمِ ★وَمالَ إلى جَمْعِ الرُّوبِيَات وَصارَ ثَرِيّا[4] اقْضِ أيُّهُما خَيْرٌ ★ياسَيِّدِي ! أرِيدُ أنْ أقْرَأَ عَليكَ عِدّةً مِنَ....

---

[1] بچھڑا [2] جوا [3] رینگنا [4] مال دار

الكُتُبِ النَّحوِيَّة ★أيُّها الوَلَدُ العَزِيزُ! اقْرَأ عَلَيَّ أيَّ كِتابٍ شِئْتَ ★شُكرا لِفَضْلِكَ ★أرِنِي لِفَضلِك الشارِعَ الَّذِي يَذهَبُ إلى المَحَطَّةِ ★ها هُوَ ذا ★هَلْ تُصَلّي مَعَ أنّكَ عاقِلٌ بالِغٌ ★إنّي مُتَأسِّفٌ جِدّا ★زَيدٌ ذَهَب راجِلًا[1] مَعَ أنَّ عِندَه دَرّاجَةً ★عَمرٌو أخَذَ في القَولِ لِي ★لا استَطِيعُ أنْ أصُومَ ★وُلدَ أخُو فاطِمَةَ مُحَمَّدٌ في اللَّيلَةِ الخامِسَةِ والعِشرِينَ مِن جُمادَى الأُولى سَنَةَ ثَمانٍ وسَبْعِينَ وثَلاثِمائَةٍ وألْفٍ مِنَ الهِجرَةِ ★الجُزْءُ الثّاني مِنْ "فَيْضِ الأدَب" إنّما صُنِّفَ بِهذا العَامِ ★هذا الكِتابُ رُتِّبَ بِسَنَةِ تِسْعٍ وخَمسِينَ وتِسْعِ مائَةٍ وألْفٍ مِن العِيْسَوِيَّةِ ★لَوْكانَ لي مَالٌ لَأنفَقْتُ عَلَيكَ ★بَكرٌ لا يُزَكِّي مَعَ كَونِه صاحِبَ المالِ ★إنّما قَرَأ زَيدٌ ★إنّما عَمرٌو كَتَبَ.

---

[1] پیدل چلنے والا

فائدہ جلیلہ

«إنّما» کا ترجمہ حسب محاورہ "محض"، "صرف"، "ہی" "ہے"، "جزیں نیست" رواں اردو کے مطابق نہیں ہے حضرات اساتذہ طلبہ کو وضاحت سے بتائیں کہ «إنّما» جملہ کے جزء اخیر کے حصر کے لئے آتا ہے لہذا ترجمہ کرتے وقت لفظ «ہی» یا «صرف» جزءاخیر میں بڑھانا ہو گا۔

مشق

أَلْبِسُوا الجُمَلَ الآتِيَةَ بالزِّيِّ العَرَبِيِّ

✪ تندرست ہوتے ہوئے بھی بکر روزہ نہیں رکھتا ہے ✪ چونکہ میں بیمار ہوں اس لئے بازار نہ جا سکوں گا ✪ برائے کرم میرے ساتھ چلئے ✪ خالد بہت بھوکا ہے ✪ میں نے جیسے ہی زید کو مارا وہ رونے لگا ✪ تم مسجد ہی میں نماز پڑھو ✪ اے محمود! تم مولوی خالد سے اپنا سبق پڑھو ✪ حضور! میں آپ ہی سے پڑھوں گا ✪ تم جاہل سے کنارہ کش رہو اگرچہ وہ مالدار ہو ✪ آج لڑکے صرف ھدایۃ النحو پڑھیں گے ✪ رہا زید تو میں اسے انعام دوں گا ✪ مندرجہ ذیل آیتوں کا ترجمہ کریں

✪تم میرے ساتھ کیوں نہیں چلتے ✪زید مجھ پر ظلم کرتا ہے حالانکہ میں اس کا بھائی ہوں ✪بکر نے زید ہی کو پڑھایا ✪عمرو کون سی کتاب پڑھتا ہے؟ ✪میں نے صرف لاٹھی سے مارا۔

السَيَّارَةُ وَالقِطارُ

★السّائِقُ ★البِتْرُولُ ★قِطارُ البَضَائِعِ ★القِطارُ البَرِيدِيُّ ★العَتَّالُ ★العَرَبَةُ ★العَرَبَجِيُّ ★مَكْتَبُ التَّذْكِرَةِ ★قِطارُ الرُّكَّابِ ★مَوْقِفُ السَّيَّارَةِ

★يا أخانا! سِرْ مَعَنَا إلى مَوْقِفِ السَّيَّارَةِ[1] ★مَنْ هٰذا الرَّجُلُ؟ هٰذا سائِقُ[2] السَّيَّارَةِ اسْمُه عبْدُ الكَرِيمِ هُوَ مِن الَّذِين يَسُوقُونَ السَّيَّارةَ بِسُرْعَةِ السَّيْرِ ★زَيدٌ افْتَتَحَ سَوْقَ السَّيَّارَة ★بِمَ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ؟ تَسِيرُ بِالبِتْرُولِ ★وَما هُوَ؟ هُوَ نَوْعٌ مِن زَيْتِ الغَارِ ★على أيِّ شارِعٍ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ بِالسُّرْعَةِ ★على الشَّارِعِ المُعَبَّدِ ★إنّي

---

[1] موٹر گاڑی کا اڈا [2] ڈرائیور

أُسَافِرُ مِن كانْفُورَ إلى لكنوٴ بالسَّيَّارَةِ على الدَّوامِ ★ما هذه؟ هذه سكَّةٌ حَدِيدَةٌ وعَلَيها يَسِيرُ القِطارُ★هَا أنْظُرْ مَجِيءَ القِطَارِ وهُو يُطِيْرُ الدُّخَّانَ ❶ ★أهذا هُو الَّذِي يُسَمِّيهِ العَوامُ "ريل گاڑی"؟ نَعَمْ ★أهذا قِطارُ الرُّكّابِ؟ لا بَلْ هُو قِطارُ البَضائِعِ ❷ ★أيُّها العَرَبَجِيُّ ❸! سُقِ العَرَبَةَ وَأوْصِلْنَا إلى المَحَطَّةِ عَلى الفَوْرِ جِدّا لِأنّي أرِيْدُ أنْ أذْهَبَ بِالقِطارِ البَرِيدِيّ ★الوَقْتُ قَدْ بَقِيَ قَلِيلًا ★وَهُو لا يَقِفُ على هٰذِهِ المَحَطَّةِ إلاّ أمَداً يَسِيرًا ★لاتَضْطَرِبْ سَيِّدِي! إنَّه اليَوْمَ مُتأخِّرٌ عَنِ الوَقْتِ ★مَتى يَصِلُ إلى هٰهُنا؟ ★يَصِلُ عَلى السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ ★قَدْ أصْبَحَتِ السّاعَةُ الثَّامِنَةَ إلّا خَمْسَ دَقائِقَ ★ أيُّها العَتَّالُ ❹ ادْخُلِ العَفْشَ ❺ في القِطارِ ★أيْنَ مَكْتَبُ التَّذْكِرَةِ؟ ❻ أمامَكَ ★أعْطِنا تَذْكِرَةَ الدَّرَجَةِ الأُولى إلى

---

❶ دھواں ❷ مال گاڑی ❸ گاڑی بان ❹ قُلی ❺ سامان ❻ ٹکٹ گھر، بکنگ آفس

بَمبئي ★كَمِ الأُجْـرَةُ؟ عِشْرُونَ رُوبِيَـةً ★دُلَّـنِي لِفَضْلِكَ على أُجْرَةِ الدَّرَجَةِ الثّالثَةِ ★سَبْعُ رُوبِيَاتٍ ★القَطّارَةُ صارَتْ تُصَفِّرُ [1] ★قِطَارُ الرُّكّابِ يَجُوبُ [2] ثَلاثِينَ مِيلاً في سَاعَةٍ ★كَمْ أُجْـرَةً تَأْخُـذُ على الأطْفالِ؟ ★تُؤْخَـذُ عَليهِم أُجْـرَةٌ كامِلةٌ إنْ كانَتْ سِنُّهُم أَرْبَعَ عَشْرَةَ سَنَةً ★لايَخْرُجُ عَنِ العُهْدَةِ مَنْ أَدَّى صَلاةَ الفَـرْضِ في القِطارِ السّائرِ [3] ★اعْلَـمْ أنَّ السَّيَّارَةَ والقِطَـارَ والطَّيَّـارَةَ هِـيَ المَراكِيبُ الَّتِي قَدْ أَخْـبَرَ اللهُ عَنها قَبْلَ حُدُوثِها جِدًّا كَما جَاءَ في القُرآنِ ﴿وَالخَيْلَ وَالبِغالَ وَالحَمِيرَ لِتَرْكَبُوها وَزِيْنَةً ويَخْلُقُ ما لاتَعْلَمُوْنَ﴾ النَّاسُ مُحْتَاجُوْنَ إلى هـذِه المَراكِيبِ في العَصْرِ الحاضِرِ.

مشق

عربی میں ترجمہ کریں

✪ یہاں مال گاڑی کب آئی؟ ✪ نو بجے آئی ہے ✪ تم کس ٹرین سے

---

[1] سیٹی بجا کر بلانے لگی [2] سفر طے کر رہے ہیں [3] چلتی ہوئی ٹرین

بمبئی جانا چاہتے ہو؟ ✪ میں میل ٹرین «ڈاک گاڑی» سے جاؤں گا ✪آج پسنجر ٹرین لیٹ ہے ✪ ریلوے لائن پر مت چلو ✪ بکنگ آفس (ٹکٹ گھر) میں جا کر تھرڈ کلاس کا ٹکٹ حاصل کرو ✪ وہ دیکھو کتنی تیزی سے موٹر آرہا ہے ✪ جی ہاں میں بھی دیکھ رہا ہوں ✪ موٹر بھی زمانۂ موجودہ میں ایک بہترین سواری ہے ✪ لیکن اس کے لئے پختہ سڑک ضروری ہے ✪ اس وقت پانچ بجکر پندرہ منٹ ہو چکے ہیں ✪اب مجھے بس اسٹیشن جانا ہے ✪ ارے جناب! موٹر میں پٹرول نہیں ہے ✪ ٹرین یہاں تھوڑی دیر ٹھہرے گی ✪ ڈرائیور صاحب! موٹر اسٹارٹ کیجئے۔

ذیل کی حکایات کا ترجمہ اردو میں لکھیں

★الإبْرازُ ظاہر کرنا ★الأُصْبُعُ انگلی ★الصَّرْخُ چیخنا، چلانا ★النُّزُوْلُ اترنا ★الإسْرَاعُ جلدی کرنا ★الإطْلَالُ جھانکنا ★الشُّبَّاكُ جھروکا، کھڑکی ★الهَرَبُ بھاگنا ★التَّنَاوُلُ لینا ★الأَلَمُ درد ★رَأى دیکھا ★العَاوِيْ بھونکنے والا ★النَّائِمُ سویا ہوا ★النِّدَاءُ پکارنا ★المَدُّ پھیلانا

★القِطعَۃُ ٹکڑا ★الیَدُ ہاتھ ★الفَقِیرُ غریب ★الطَّرِیْقُ راستہ

★الإعْطاءُ دینا

کانَ وَلَدٌ فَقِیرٌ جَالِساً فِي الطَّرِیْقِ وھُوَ یَأکُلُ خُبْزاً فَرأی کَلْبا نائِماً علی بُعْدٍ فَنَادَی الکَلْبَ ومَدَّ إلیْہِ یَدَہ بِقِطْعَۃٍ مِنَ الخُبْزِ حَتّٰی ظَنَّ الکَلْبُ أنَّ الوَلَدَ یُعْطِیْہِ لُقْمَۃً فَقَرُبَ مِنَ الصّبِيِّ لِتَنَاوُلِ الخُبْزِ فَضَرَبَ الصَّبِيُّ علی رَأْسِہ بِالعَصَا فَھَرَبَ الکَلْبُ عَاوِیاً مِنْ شِدَّۃِ الأَلَمِ وَفِي ذلِكَ الْوَقْتِ کَانَ رَجُلٌ مِنْ شُبَّاکِہٖ وَرَأی مَا فَعَلَ الصَّبِيُّ، فَنَزَلَ إلی الْبَابِ وَنادی الصَّبِيَّ وَأبْرَزَ لَہ رُوْبِیَۃً فَأَسْرَعَ الصَّبِيُّ وَمَدَّ یَدَہ لِأَخْذِ الرُّوْبِیَۃِ فَضَرَبَ الرَّجُلُ عَلی أَصَابِعِہٖ فَأَخَذَ الْوَلَدُ یَصْرُخُ أَکْثَرَ مِنَ الْکَلْبِ ثُمَّ قَالَ لِلرَّجُلِ لِمَ ضَرَبْتَنِي وَأنا لَمْ أَطْلُبْ مِنْكَ شَیْئًا فَقَالَ الرَّجُلُ وَلِمَ ضَرَبْتَ الْکَلْبَ وَھُوَ لَمْ یَطْلُبْ مِنْكَ شَیْئًا، فَجَزَاءُ سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ.

نَبْذٌ مِنَ الأَحَاجِيِّ النَّحْوِیَّۃِ

طلبہ کی دلچسپی کے پیشِ نظر نحوی چیستاں لکھے جاتے ہیں حضرات

اساتذہ سے گزارش ہے کہ پوری توجہ اور کاوش سے پڑھائیں تاکہ طلبہ کے لئے یہ سبق آسان سے آسان ہو جائے۔

★هذِه السَّيَّارَةُ لِزَيْدٍ ★يَا بَكْرُ لِ زَيْداً ★عَلى زَيْدٍ دَيْنٌ ★عَلَى[1] زَيْدٌ سَقْفاً ★صَارَ عَمْرٌو ذَاهِبَةٍ ★مَمْلَكَةُ خَالِدٍ ذَاهِبَةٌ ★العِلْمُ كَمَالٌ ★العِلْمُ كَمَالٍ ★إِنَّ زَيْداً كَرِيْمٌ ★إِنَّ[2] زَيْدٌ فَطِيْنٌ ★أَنَّ[3] عَمْرٌو كَرِيْمٍ ★اعْلَمْ أَنَّ عَمْراً[4] قَارِئٌ ★يَا رَشِيْدَةٌ! فِيْ النَّذرَ ★المَاءُ فِي البُحَيْرَةِ بَارِدٌ ★رَائِحَةُ فِيِّ الصَّائِمِ أَطْيَبُ ★زَيْدٌ اسِيْرٌ ★إِنِّي أَسِيْرُ اليَوْمَ إِلَى الْقَرْيَةِ ★السُّلْطَانُ أَنَامَ الأَنَامَ فِي ظِلِّ الأَمَانِ ★يَقِيْنِي زَيْدٌ.

---

(١) (منجد ص ٥٥٢ میں ہے عَلَى يَعْلِي عَلْياً/السَّطْحَ ،صعده ١٢)

(٢) (إِنّ حرف ایجاب ١٢)

(٣) (أَنّ فعل ماضي از باب ضرب، مصدر «الأنين» کراہنا، آہ آہ کرنا ١٢)

(٤) (عمرو کا لفظ جب حالت نصبی میں ہو گا تو واو نہیں لکھا جائے گا ١٢)

مشقی جملے

★الأُذُنُ ★الأُصْبُعُ ★الرُّسْغُ گٹا ★السُّرَّةُ ناف ★الرُّكْبَةُ گھٹنا
★الشَّفَةُ ★الجَبِيْنُ ★الأَنْفُ ★الْمُجَلِّدُ جلد ساز

★جَعَلَ اللهُ الإنْسَانَ سَمِيْعاً بَصِيْراً ★وَجَعَلَ لَه الأُذُنَ لِيَسْتَمِعَ الحَقَّ ★رَبَّنَا اصْرِفْ عَيْنِي إلى مَا رَضِيْتَ عَنْهُ ★الإنْسَانُ يَمْشِي بِالرِّجْلَيْنِ ★اغْسِلْ يَدَكَ مِنْ رُؤُوسِ الأَصَابِعِ إلى الرُّسْغِ ★اسْتُرْ ما بَيْنَ السُّرَّةِ والرُّكْبَةِ ★لِكُلِّ إنْسَانٍ لِسَانٌ وشَفَتَانِ[1] ★اعْلَمُوْا أَيُّهَا الطُّلَّابُ أنَّ مِنْ سُنَنِ الوُضُوْءِ بِدَايَةَ الغَسْلِ مِنْ رُؤُوسِ الأَصَابِعِ فِي الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ ★ضَعُوا الأَنْفَ وَالْجَبِيْنَ عَلَى الأَرْضِ حِيْنَ السَّجْدَةِ ★وَحَوِّلُوْا[2] أَصَابِعَ أَرْجُلِكُمْ إلى الْقِبْلَةِ ★لا تُصَلِّ وَحْدَكَ بَلْ صَلِّ بِالجَمَاعَةِ ★هَاتِ

---

[1] دو ہونٹ [2] گُھمالو، پھیر لو۔

الْقَلَمَ وَالدَّوَاةَ لِأُصْلِحَ مَا أخْطَأْتَ فِي الْكِتَابَةِ ★كَمْ رَكْعَةً صَلَّيْتَ؟ ★لا ذِكْرَى لِي؟ يَا رَبَّ الْفُنْدُقِ! إنِّي جِئْتُ لِأَتَغَدّٰى ★قُلْ مَا أُحْضِرُ؟ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ لَحْمٍ مَشْوِيٍّ؟ ★نَعَمْ! فَأْتِ بِهٖ ★الْأَرُزُّ الْمُفَلْفَلُ أَحَبُّ إِلَيَّ ★اطْبَخْ لِي ثَلاثَةَ أَرْغِفَةٍ[1] ★أَيُّهَا الْخَيَّاطُ[2]! خَيِّطْ لِي جُبَّةً وَسِرْوَالاً ★أَيْنَ تُرِيْدُ أَنْ تَذْهَبَ؟ إِلَى الْمُجَلِّدِ ★لِمَ؟ لِتَجْلِيْدِ كُتُبٍ ★أَ إِنَّمَا مُجَلِّدٌ أَنْتَ؟ نَعَمْ سَيِّدِيْ! كَمْ أُجْرَةً تَأْخُذُ؟ اٰخُذُ عَلٰى كِتَابٍ تِسْعَ اٰنَاتٍ ★مَا تَقْرَأُ الْآنَ؟ أَقْرَأُ الْمَجَلَّةَ الشَّهْرِيَّةَ ★هٰذِهِ الْجَرِيْدَةُ الأُسْبُوْعِيَّةُ مِنْ أَيْنَ تَصْدُرُ؟ هِيَ تَصْدُرُ مِنْ بَمبئي.

الْمَدْرَسَةُ وَالسَّاعَةُ

★يَا أَخِي! مَتَى تَسِيْرُ إِلَى الْمَدْرَسَةِ؟ ★لا تَتَعَجَّلْ يَا صَاحِبِيْ

---

[1] روٹیاں [2] درزی

★السَّاعَةَ أَسِيرُ إلى الْمَدْرَسَةِ ★هَلْ عِنْدَكَ سَاعَةٌ؟ نَعَمْ★كَمِ السَّاعَةَ؟ السَّاعَةُ العَاشِرَةُ ★كَمْ فِي سَاعَتِكَ ياخَالِدُ؟ ★قَدْ صَارَتْ السَّاعَةُ العَاشِرَةُ وَعَشْرُ دقائِقَ★أَظُنُّ أَنَّهَا مُتَقَدِّمَةٌ★أتَثِقُ[١] بِسَاعَتِكَ؟ ★نَعَمْ لِأَنَّهَا تَدُلُّ عَلَى السَّاعَةِ الْمُسْتَقِيْمَةِ بِالدَّوَامِ ★الْآنَ لابُدَّ لكُمْ مِنَ العَجلَةِ★يَا أَحْمَدُ! مَا حَالُ السَّاعَةِ لَكَ؟ لاتَسْئَلْ شَيْئًا عَنْهَا★هِيَ وَقَفَتِ الْيَوْمَ بَغْتَةً ★لَعَلَّكَ ما دَوَّرْتَهَا لا بَلْ وَقَعَتْ في الْمَاءِ★كَيْفَ سَيْرُ سَاعَتِكَ يَا عَبْدَاللّٰهِ؟ سَاعَتِي مُتَأَخِّرَةٌ ★السَّاعَةُ لَهَا عَقَارِبُ[٢] ثَلاثٌ★أَمَّا الأُوْلى فَتَدُلُّ عَلى الثَّانِيَةِ ★وَالثَّانِيَةُ تَدُلُّ عَلى الدَّقِيْقَةِ ★وَالعَقْرَبُ الثَّالِثَةُ تَدُلُّ عَلى السَّاعَةِ ★أَيْنَ تَذْهَبُ الْيَوْمَ يَا سَعِيْدُ؟ ★أَذْهَبُ إلى دَارِ العُلُوْمِ فَيْضِ الرَّسُوْلِ★كَمْ مَسَافَتُها مِنْ هٰهُنا؟ ★مِيْلانِ

---

[١] کیاتم اعتماد کرتے ہو [٢] گھڑی کی سوئیاں

★أيَّ كُتُبٍ تُدْرُسُ؟ أَدْرُسُ هِدَايَةَ النَّحْوِ وَالمِرْقَاةَ وَعِلْمَ الصِّيْغَةِ وَكِتَابَ الْقَلْيُوْبِيِّ ★عَلَى مَنْ تَقْرَأُ؟ عَلى مَوْلانا ضِيَاءِ الدِّيْنَ ★مِنْ مَتَى تَفْتَحُ الدُّرُوْسَ؟ مِنَ السَّاعَةِ الثَّامِنَةِ مِنَ الصَّبَاحِ ★إلى مَتَى تَجْرِيْ؟ إلى السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ العَشَرَةِ ★أَيْنَ كِتابِي يا رَشِيْدُ ! ★نَاوَلْتُه زَيْداً فَخُذْه مِنْه ★الجَرَسُ صَارَ يَضْرِبُ ★فَدَعْنِي الْآنَ أَذْهَبُ وَإلَّا لَغَضِبَ الْأُسْتَاذُ عَلَيَّ ★هَلْ مِنْ مُتَعَلِّمٍ؟ ★نَعَمْ ! سَيِّدِيْ إِنِّي حَاضِرٌ ★تَعَالِ عَلَى الْفَوْرِ وَابْتَدِأ الدَّرْسَ ★يَا سَيِّدِيْ أَ قَدْ بَرَيْتَ لِي الْقَلَمَ؟ نَعَمْ اذْهَبْ وَاخْرُجْه مِنَ الْمِقْلَمَةِ ★قَدْ أَتْمَمْتُ الْكَافِيَةَ فِي العِشْرِيْنَ مِنْ مُحَرَّمٍ ★﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ ★قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالى عَلَيهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا[1] أَنَا قَاسِمٌ وَاللهُ يُعْطِيْ.

---

(۱) (مشكاة المصابيح، كتاب الإيمان، الفصل الأول، الحديث: ۲۰۰، ۱/۱۰۳) (صحيح البخارى، كتاب

مشق

عربی بنائیں

✪ اے سعید! تمہاری گھڑی اچانک کیوں تیز ہو گئی؟ ✪ خالد نے گھڑی میں چھ بجے چابی دی ہے ✪ اس کی گھڑی اب تک ٹھیک چل رہی ہے ✪ ساڑھے آٹھ بج چکے ہیں ✪ ارے کوئی شخص یہاں ہے؟ ✪ جی حضور! جاؤ یہ خط لیٹر بکس میں چھوڑ دینا ✪ تم پڑھنے کے لئے کہاں جاتے ہو؟ ✪ عالی جناب! مدرسہ عربیہ میں گھڑی کی پہلی سوئی کیا بتاتی ہے؟ ✪ تم نے علم الصیغہ کس سے پڑھا ہے؟ ✪ گھنٹہ بج چکا اب مدرسہ پہنچو ✪ تمہارے دار العلوم میں سالانہ جلسہ کب ہوتا ہے؟ ✪ کچھ کتابیں میرے پاس لائیں ✪ وتر کی کتنی رکعتیں ہیں؟ ✪ سیٹھ ابو بکر نے تم سے کیا کہا؟ ✪ ڈاکٹر عبد اللہ کہاں رہتے ہیں؟ ✪ خود احمد نے تعلیم دینا شروع کی ✪ پوری کتاب ختم کر چکے لیکن تمہیں یاد نہیں ✪ کون کون سی کتاب تم نے پڑھی ہے؟ ✪ جس عالم نے

الأدب، باب من سمی بأسماء النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الحدیث: ۲۱۹۶، ۴/۱۵۴)(صحیح مسلم، کتاب الزکوٰۃ، الحدیث: ۱۰۳۷، ص۵۱۷)

زید کو پڑھایا ہے اس کا نام کیا ہے؟ ✪ جس کتاب کو میں نے پڑھا وہ نئی ہے ✪ یہاں کوئی کتاب نہیں ✪ زید نے چار عالم سے ملاقات کی ✪ خالد اپنے روزے کا کفارہ کیوں نہیں دیتا؟ ✪ میں اپنی بیماری کے باوجود روزہ رکھوں گا ✪ بکر سائیکل سے جانا چاہتا ہے حالانکہ وہ پیدل جا سکتا ہے ✪ میں زید ہی کو سزا دوں گا کیونکہ وہ بے نمازی ہے ✪ میرا لڑکا ۱۳۸۰ھ میں پیدا ہوا ✪ میرے موٹر کا نمبر چھ ہزار تین سو پچاس ہے۔

تاج محل

★اَلْقَرْنُ صدی ★اَلضَّرِيْحُ قبر ★اَلْبُنْيَانُ عمارت ★اَلضَّفَّةُ کنارے ★اُغرہ آگرہ ★بَنَّاءٌ

★شَاهْجَهَانْ كَانَ مِنْ أَعْظَمِ مُلُوْكِ الْهِنْدِ فِي الْقَرْنِ الْعَاشِرِ الْهِجْرِيِّ ★وَكَانَتْ لَهٗ زَوْجَةٌ اِسْمُهَا مُمْتَازْ مَحَلْ ★وَهُوَ يُحِبُّهَا حُبًّا شَدِيْداً ★وَمِنْ بَطْنِهَا وَلَدُ الشَّهِنْشَاهُ عَالَمْغِيْرُ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى ★وَهُوَ مِنْ أَبْنَاءِ شَاهْجَهَانْ ★يُرْوٰى أَنَّ مُمْتَازْ مَحَلْ لَمَّا قَرُبَ الْمَوْتُ مِنْهَا ★سَئَلَتْ زَوْجَهَا شَاهْجَهَانْ

أَنْ يَّبْنِيَ عَلٰى ضَرِيْحِهَا بُنْيَاناً لَا نَظِيْرَ لَهٗ فِي الْهِنْدِ★فَأَمَرَ بِهٖ فَبُنِيَ فِي أُغْرِهٖ عَلٰى ضِفَّةِ جَمُوْنَا★هٰذَا هُوَ الَّذِي يُسَمّٰى بِتَاجْ مَحَلْ ★قَالَ الْمُؤَرِّخُوْنَ أَنَّهٗ قَدْ تَمَّ بِنَاؤُهٗ فِي عِشْرِيْنَ عَاماً★وَكَانَ عِشْرُوْنَ أَلْفاً مِنَ الْبَنَّائِيْنَ وَالْأَجْرَاءِ يَعْمَلُوْنَ كُلَّ يَوْمٍ ★وَهُوَ مِنَ الْأَبْنِيَّةِ الْعَجِيْبَةِ فِي الْعَالَمِ.

اَلْمُنَاظَرَةُ

بَيْنَ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَيْنَ الْمَلِكِ نَمْرُوْد

★اَلْإِحْيَاءُ★اَلْإِمَاتَةُ★اَلْغَبَاوَةُ★اَلْجَسَدُ★اَلْبَلِيْدُ★اَلْبَهتُ★اَللَّبُّ

لَمَّا ذَهَبَ سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ إِلٰى نَمْرُوْدَ★وَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ وَالْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ★قَالَ إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ★رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيِي وَيُمِيْتُ★مَعْنَاهُ أَنَّ الَّذِي يَخْلُقُ الْحَيَاةَ وَالْمَوْتَ فِي الْأَجْسَادِ رَبِّيْ★لٰكِنَّ نَمْرُوْدَ لَمْ يَفْهَمْ

هٰذَا الْمَعْنٰى بِغَبَاوَتِهٖ ❶ ★وَقَالَ أَنَا أُحْيِ وَأُمِيْتُ★وَدَعَا بِرَجُلَيْنِ فَقَتَلَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْاٰخَرَ★فَلَمَّا رَاٰى سَيِّدُنَا إِبْرَاهِيْمُ عَلَيْهِ الصَّلاَةُ وَالسَّلَامُ أَنَّهٗ بَلِيْدٌ ❷ عَرَضَ عَلَيْه حُجَّةً وَاضِحَةً وَقَالَ لَهٗ فَإِنَّ اللهَ يَأْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ وَإِنْ ظَنَنْتَ نَفْسَكَ إِلٰهاً فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ★لِأَنَّهٗ مَنْ كَانَ إِلٰهاً كَانَ قَادِراً عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ★فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ★أَيْ طَارَ لُبُّتُهٗ ❸ بِمُجَرَّدِ سِمَاعِ هٰذَا الْقَوْلِ وَلَمْ يَتَمَكَّنْ مِنْ جَوَابٍ.

---

❶ بے وقوفی ❷ بے وقوف ❸ ہوش اڑ گئے

☆ **فضل تعليم الأولاد:** يروى عن النبي صلى الله عليه وسلم: ما منح والد ولداً أفضل من أدب حسن. وكانت اليونانية تورث الأبناء الأدب والبنات النسب. وقيل: من أدب ولده صغيراً قرّت به عينه كبيراً. وقيل: من أدب ولده أرغم حاسده. حكي أن المنصور بعث إلى من في الحبس من بني أمية يقول لهم: ما أشدّ ما مر بكم في هذا الحبس؟ فقالوا: ما فقدنا من تأديب أولادنا. (محاضرات الأدباء، ١٦/١)

سَیِّدُنَا السَّالَارُ مَسْعُوْدُ الْغَازِيْ رَضِيَ اللّٰہ تَعالٰی عَنْہُ

★اَلتَّوَجُّہُ روانہ ہونا ★اَلتَّوْجِیْہ بھیجنا، روانہ کرنا ★بَھْرَائِص شہر بھرائچ ★اَلْکَرِیْمَۃُ صاحبزادی ★سَتْرِكْ سترکھ، ضلع بارہ بنکی میں ایک قصبہ کا نام ★اَلشُّرْطِيُّ کوتوال ★ذُوالْعَاھَۃُ مصیبت زدہ ★رِمَایَۃُ السَّھْمِ تیر اندازی ★اَلْفَرَاسَۃُ (بفتح الفاء، صراح، ص) شہسواری ★اَلْمُمَارَسَۃُ مشق کرنا ★سِتْرُ مُعَلّٰی سرکار غازی کی والدہ ماجدہ کا نام ★اَلتَّسَیُّفُ شمشیر زنی ★طَعْنُ الرَّمْحِ نیزہ زنی ★اَلتَّجَھُّزُ الشَّدِیْدُ خوب تیاری کرنا ★اَلصَّوْلُ حملہ کرنا، چڑھائی کرنا ★اَلْأَمِیْرُ الْھِنْدُوكِيُّ راجہ

★ھُوَ نَاصِرُ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ ★قَائِدُ الْغُزَاۃِ[1] وَالْمُجَاھِدِیْنَ ★رَافِعُ لِوَاءِ الْإِسْلَامِ ★کَاسِرُ شَوْکَۃِ الْأَصْنَامِ ★مِنْ أَشْھَرِ الشُّھَدَاءِ الْعِظَامِ رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ وَعَنْ اٰبَائِہِ الْکِرَامِ

---

[1] غازی کی جمع

★وَهٰذَا هُوَ الَّذِيْ يُسَمِّيْهِ أَهْلُ الْهِنْدِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْهَنَادِكِ وَالرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ بِـ«غازی میاں و بالے میاں»۔

وَنَسَبُهُ الشَّرِيْفُ مُتَّصِلٌ بِأَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَيَعْسُوْبِ❶ الْمُسْلِمِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى كَرَّمَ اللّٰهُ تَعَالٰى وَجْهَهُ الْكَرِيْمَ وَهُوَ[1] فِيْمَا يَلِي.

سُلْطَانُ الشُّهَدَاءِ السَّالَارُ مَسْعُوْدُ الْغَازِي بْنُ السَّالَارِ سَاهُو الْغَازِي بْنِ الشَّاه عَطَاءِ اللّٰهِ الْغَازِي بْنِ الشَّاه طَاهِرِ الْغَازِي بْنِ الشَّاهِ طَيِّبِ الْغَازِي بْنِ الشَّاه مُحَمَّدِ[2] الْغَازِي بْنِ الشَّاه عُمَرَ الْغَازِي بْنِ الشَّاه مَلِك آصَفِ الْغَازِي بْنِ الشَّاه بَطَلُ الْغَازِي بْنِ الشَّاه عَبْدِ الْمَنَّانِ الْغَازِي بْنِ سَيِّدِنَا الْإِمَامِ مُحَمَّد الْغَازِي بْنِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاتِحِ خَيْبَرَ أَسَدِ اللّٰهِ سَيِّدِنَا عَلِي رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ.

---

(۱) (هذا النسب منقول من الرسالة الفارسية الشهيرة بمرأة مسعودي، ۱۲)

(۲) (هو معروف بمحمد بن الحنفية، ۱۲) ❶ سردار

وُلِدَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ مِنْ بَطْنِ سِتْرِ مُعَلّٰی يَوْمَ الْأَحَدِ عِنْدَ الصُّبْحِ الصَّادِقِ فِي الْحَادِي وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ رَجَبٍ سَنَةَ خَمْسٍ وَّأَرْبَعِ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ الْمُوَافِقَةِ سَنَةَ خَمْسَ عَشَرَةَ وَأَلْفٍ مِنَ الْعِيْسَوِيَّةِ بِأَجْمِيْرِ الشَّرِيْفَةِ حِيْنَ كَانَ أَبُوْهُ السَّالَارُ سَاهُوْ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ وَالِياً عَلَيْهَا مِنَ السُّلْطَانِ الْأَعْظَمِ مَحْمُوْدِ الْغَزْنَوِيِّ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ.

وَأَمَّا سِتْرُ مُعَلّٰی عَلَيْهَا الرَّحْمَةُ فَهِيَ كَرِيْمَةٌ لِلسُّلْطَانِ سُبُكْتُكِيْن وَأُخْتٌ لِلسُّلْطَانِ مَحْمُوْدِ الْغَزْنَوِيِّ وَزَوْجَةٌ لِلسَّالَارِ سَاهُوْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ.

أَخَذَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ الْعُلُوْمَ الدِّيْنِيَّةَ مِنَ الْغَازِي إِبْرَاهِيْمَ الْبَارَهْ هَزَارِيْ وَصَارَ عَالِماً بِالْعِلْمِ الظَّاهِرِي وَالْبَاطِنِي وَهُوَ ابْنُ تِسْعِ سِنِيْنَ وَمَارَسَ أَيْضاً رِمَايَةَ السَّهْمِ وَطَعْنَ الرُّمْحِ وَالتَّسَيُّفَ وَالْفَرَاسَةَ لِأَنَّهُ مِنْ بِدَايَةِ عُمْرِهِ الْمُبَارَكِ كَانَ ذَا[1]

(١) (ذا غرام شیدائی،١٢)

غَـرَامٍ بِتَبْلِيْـغِ الْإِسْـلَامِ وَإِشَـاعَةِ الـدِّيْنِ وَمُوْلِعـاً[(١)] بِالْجِهَـادِ وَالْغَـزْوَةِ فِيْ سَـبِيْلِ اللهِ رَبِّ الْعَـالَمِيْنَ وَكَانَـتِ الْبَيْعَـةُ وَالْخِرْقَـةُ[❶] تَلَقَّاهُمَا مِنْ أَبِيْهِ الْكَرِيْمِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ.

وَذَهَبَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه مَعَ خَالِهِ الْمَلِكِ مَحْمُوْدٍ بَعْدَ فَتْحِ سُوْمَنَاتِ[(٢)] إِلٰى غَزْنه[(٣)] وَأَقَامَ هُنَاكَ إِلٰى عِدَّةٍ مِنْ أَيَّامٍ ثُمَّ تَوَجَّهَ مَعَ أَحَدَ عَشَرَ أَلْفاً مِنَ الرُّكْبَانِ إِلَى الْهِنْدِ لِإِعْلَاءِ كَلِمَةِ الْإِسْلَامِ فِيْ أَقْطَارِهَا وَبَلَغَ مَا تَرَا بِكَابُلْ وَجَلَالْ آباد وَالسِّنْدِ إِلٰى مُلْتَانَ وَأَقَامَ ثُمَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ مَرَّ بِدِهْلي وَمَيْرَتْ[(٤)] وَقَنُوْج وَنَزَلَ بِسَتْرِكْ مِنْ مَدِيْرِيَّةِ بَارَه بَنْكِي وَكَانَ أَبُوْهُ انَذَاكَ وَالِياً[(٥)] عَلٰى كَاهِيْلَرْ[(٦)] وَأُمُّهُ كَانَتْ أَيْضاً هُنَاكَ مَعَ أَبِيْهِ.

---

(١) (المُولع گرویده من الایلاع شیفتہ ہونا،١٢) ❶ چوغا

(٢) (صوبہ گجرات کے مشہور بت خانہ کا نام)

(٣) (کابل کے قریب افغانستان کا ایک شہر جس کو غزنی بھی کہتے ہیں،١٢)

(٤) (صوبہ یوپی کا شہر میرٹھ،١٢)

(٥) (الوالي گورنر،١٢)

(٦) (کشمیر کے پہاڑی علاقہ کا شہر جو اس وقت گمنام ہے،١٢)

وَلَمَّا تُوُفِّيَتْ أُمُّهُ بِكَاهِيْلَرْ سَنَةَ عِشْرِيْنَ وَأَرْبَعَ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ جَاءَ أَبُوْهُ أَيْضاً إِلٰى سَتْرِكْ وَصَارَ مُقِيْماً فِيْهَا ثُمَّ أَرْسَلَ سَيِّدُنَا الْغَازِي مَسْعُوْدٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ عُمَّالَهُ[1] لِتَبْلِيْغِ الْإِسْلَامِ إِلَى الْأَطْرَافِ وَالنَّوَاحِي وَوَجَّهَ عَمَّهُ الْكَرِيْمُ السَّالَارُ سَيْفُ الدِّيْنِ سُرْخْ رُوْ وَالسَّالَارُ رَجَبَا الشُّرْطِيُّ إِلٰى بَهْرَائِصْ مَعَ جَمَاعَةٍ مِّنَ الْمُجَاهِدِيْنَ الدُّعَاةِ[2] إِلَى الْإِسْلَامِ.

وَلَمَّا بَلَغَ هٰؤُلَاءِ بَهْرَائِصْ وَانْتَشَرَ صَوْتُ التَّوْحِيْدِ فِيْ أَطْرَافِهَا كَرِهَ الْأُمَرَاءُ الْهِنْدُوْكِيُّوْنَ إِقَامَتَهُمْ وَحَاصَرُوْهُمْ فَكَتَبَ السَّالَارُ سَيْفُ الدِّيْنِ إِلٰى سَيِّدِنَا الْغَازِيِّ وَأَخْبَرَهُ بِمَا عَرَضَ لَهُ وَاسْتَعَانَ فَخَرَجَ سَيِّدُنَا الْغَازِيُّ مِنْ سَتْرِكْ وَبَلَغَ بَهْرَائِصْ فِي السَّابِعِ عَشَرَ مِنْ شَعْبَانَ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَأَرْبَعِ مِائَةٍ فَانْدَفَعَ الْمُعَانِدُوْنَ❶ حِيْنَئِذٍ ثَمَّ شَدِيْداً وَجَاءُوْا قَاصِدِيْنَ لِلْقِتَالِ فَاشْتَعَلَتِ الْمُحَارَبَةُ بَيْنَ عَسَاكِرِ الْإِسْلَامِ وَبَيْنَ

---

(١) (العمال جمع العامل بمعنی گورنر،١٢)

(٢) (الدعاة جمع الداعي، ١٢)

❶ جان بوجھ کر حق کو ٹھکرانے والے

أَفْوَاجِ أُمَرَاءِ الْهَنَادِكِ فِيْ حَوَالِي بَهْرَائِضَ وَقَدْ هَزَمَ الْغُزَاةُ مِنَ الْعَسَاكِرِ الْمَسْعُوْدِيَّةِ مَعَ قِلَّةِ عَدَدِهِمْ فِي الْحُرُوْبِ الْمُتَعَدِّدَةِ الْعَابِدِيْنَ لِلْأَصْنَامِ .

ثُمَّ كَانَتِ الْمَعْرِكَةُ الْأَخِيْرَةُ فِيْ بَهْرَائِضَ نَفْسِهَا وَاجْتَمَعَ فِيْهَا أَحَدٌ وَّعِشْرُوْنَ أَمِيْراً مِنَ الْهَنَادِكِ مَعَ أَفْوَاجِهِمِ الْكَثِيْرَةِ وَصَالُوْا[1] عَلٰى أَهْلِ الْحَقِّ فَقَاتَلَهُمْ سَيِّدُنَا الْغَازِيُّ مَعَ عَسْكَرِهِ قِتَالاً شَدِيْداً وَاسْتَشْهَدَ فِي الثَّالِثِ عَشَرَ مِنْ رَجَبٍ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ وَأَرْبَعِ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ السَّالَارُ سَيْفُ الدِّيْنِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ مَعَ جَمٍّ غَفِيْرٍ مِنْ عَسَاكِرِ الْإِسْلَامِ وَشَرِبَ يَوْمَ الْغَدِ فِي الرَّابِعِ عَشَرَ مِنْ رَجَبٍ سَيِّدُنَا الْغَازِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ كَأْسَ[2] الشَّهَادَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَقَدْ نَصَبَ عَلَمَ الْإِسْلَامِ فِيْ أَرْضِ بَهْرَائِضَ لِلدَّوَامِ .

وَتُوُفِّيَ أَبُوْهُ الْكَرِيْمُ السَّالَارُ سَاهُوْ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ فِي الْخَامِسِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ شَوَّالٍ سَنَةَ ثَلَاثٍ وَّعِشْرِيْنَ وَأَرْبَعِ مِائَةٍ

---

[1] حملہ کیا [2] جام، پیالہ، گلاس

مِنَ الْهِجْرِيَّةِ بِسَتْرِكْ وَدُفِنَ بِهَا وَقَبْرُهٗ يُزَارُ وَيُتَبَرَّكُ بِهٖ.

وَدُفِنَ سُلْطَانُ الشُّهَدَاءِ سَيِّدُنَا الْغَازِيْ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِيْ بَهْرَائِصْ وَقَبْرُهُ الْمُنَوَّرُ يَزُوْرُهُ الْأَكَابِرُ وَالْأَصَاغِرُ وَالْأُمَرَاءُ وَالْفُقَرَاءُ وَالْعُلَمَاءُ وَالْمَشَائِخُ وَأَنَّ اللهَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ قَدْ تَقَبَّلَ مِنْ جِهَادِهٖ وَغَزْوَتِهٖ وَجَعَلَهٗ مَخْزَنَ[1] الْبَرَكَاتِ وَمَكَّنَهٗ مِنَ التَّصَرُّفَاتِ وَشَفٰى كَثِيْرًا مِّنَ الْمَجَاذِيْمِ[2] وَالْعُمْيِ وَذَوِي الْعَاهَاتِ[3] الَّذِيْنَ جَاءُوْا إِلٰى قَبْرِهِ الشَّرِيْفِ فَرَضِيَ اللهُ تعالٰى عَنْه وَأَرْضَاهُ عَنَّا.

سَيِّدُنَا الْغَوْثُ الْاَعْظَمُ الْجِيْلَانِيُّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ

★اَلْغَوْثُ فریادرس (غیاث اللغات ص۳۱۳) اولیاء میں سب سے بڑا ولی جس کا تصرف زمین سے لے کر آسمان تک ہو★اَلْأَفْرَادُ وہ جلیل القدر اولیاء کرام جو حضور اقدس صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے سوا کسی اور

[1] سرچشمہ، منبع [2] مجذوم کی جمع یعنی کوڑھی [3] آفت زدوں

کے ماتحت نہیں رہتے، مشائخ کے سلسلہ بیعت سے وہ الگ ہوتے ہیں لیکن سرکار غوث اعظم جیلانی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ کی طرف ان کو رجوع ہونا پڑتا ہے۔(ملفوظات اعلی حضرت، حصہ اول ص۱۵) ★اَلْقُطْبُ باطنی طور پر جس ولی کے قبضہ واقتدار میں کسی شہر یا ملک کا انتظام سپرد کیا گیا۔(غیاث اللغات، ص۳۴۲) ★اَلْاَوْتَادُ وہ چار بڑے ولی جو شرق وغرب، جنوب وشمال میں عالم کے لئے مثل چار ستون کے ہوتے ہیں۔ (تعریفات جرجانی ص۳۳) ★نَجِیْبُ الطَّرَفَیْنِ وہ شخص ہے جس کے باپ، ماں اونچے خاندان کے ہوں ★اَلْمِنْعَامُ بہت نعمت عطا کرنے والا ★اَلْهَمَّامُ بڑا، عالی ہمت ★اَلْاِنْتِمَاءُ کسی سے نسبت رکھنا کسی کا نام لیوا ہونا★اَلتَّفَقُّهُ عَلٰی فُلَانٍ فلاں سے علم فقہ پڑھنا★اَلْإِدْرَاكُ پالینا ★اَلسِّرُّ باطن ★اَلْعَلَنُ ظاہر۔

★هُوَ فَرْدُ الْأَفْرَادِ ★سَيِّدُ الْأَسْيَادِ ★نَافِعُ الْعِبَادِ ★مُصْلِحُ

البِلَادِ ★دَافِعُ الْفَسَادِ ★وَاهِبُ الْمُرَادِ ★مَرْجِعُ الْأَوْتَادِ ★غِيَاثُ الْكَوْنَيْنِ ★إِمَامُ الْفَرِيْقَيْنِ ★نَجِيْبُ الطَّرْفَيْنِ ★وَلَدُ الْحَسَنَيْنِ ★غَوْثُ الثَّقَلَيْنِ ★اَلْمُفَسِّرُ الْأَمْثَلُ ★اَلْمُحَدِّثُ الْأَفْضَلُ ★اَلْفَقِيْهُ الْأَكْمَلُ ★مُفْتِي الْأَنَامِ ★مُحْيِ الْإِسْلَامِ ★مُرَوِّجُ الشَّرِيْعَةِ الْغَرَّاءِ ❶ ★مُجَدِّدُ الطَّرِيْقَةِ الزَّهْرَاءِ ❷ ★مُؤَيِّدُ السُّنَّةِ الْبَيْضَاءِ ★مُكَسِّرُ الْبِدْعَةِ السَّوْدَاءِ ★اَلْمَحْبُوْبُ السُّبْحَانِيُّ ★اَلْعَارِفُ الْحَقَّانِيُّ ★اَلْغَوْثُ الصَّمَدَانِي ★اَلْمُرْشِدُ الرُّوْحَانِي ★اَلسَّالِكُ الرَّحْمَانِي ★اَلْقُطْبُ الرَّبَّانِي ★اَلسَّيِّدُ أَبُوْ مُحَمَّدٍ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي رَضِيَ اللهُ الْقُدُّوْسُ الْمِنْعَامُ عَنْهُ وَعَنْ اٰبَائِهِ الْكِرَامِ وَمَشَايِخِهِ الْأَعْلَامِ وَخُلَفَائِهِ الْعِظَامِ وَالْمُنْتَمِيْنَ إِلَيْهِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامِ .

وُلِدَ رضي اللهُ تعالٰی عنه بِجِيْلَانَ سَنَةَ سَبْعِيْنَ وَأَرْبَعِ

---

❶ روشن ❷ چمک دار، خوبصورت

مِائَةٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ وَهُوَ حَسَنِيٌّ أَباً وَحُسَيْنِيٌّ أُمّاً.

أَمَّا كَوْنُه حَسَنِيًّا فَلِأَنَّهٗ ابْنُ[1] السَّيِّدِ أَبِيْ صَالِحٍ مُوْسَى بْنِ السَّيِّدِ أَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّيِّدِ يَحْيٰى اَلزَّاهِدِ بْنِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ بْنِ السَّيِّدِ دَاؤدِ بْنِ السَّيِّدِ مُوْسَى بْنِ السَّيِّدِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّيِّدِ مُوْسَى الْجَوْنِ[2] بْنِ السَّيِّدِ عَبْدِ الله الْمَحْضِ بْنِ السَّيِّدِ الْحَسَنِ الْمُثَنّٰى بْنِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ السَّيِّدِ الْإِمَامِ الْهُمَّامِ الْحَسَنِ بْنِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيٍّ الْمُرْتَضٰى وَابْنِ السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ.

وَأَمَّا كَوْنُهٗ حُسَيْنِيًّا فَلِأَنَّهٗ ابْنُ[3] أُمِّ الْخَيْرِ أَمَةِ الْجَبَّارِ فَاطِمَةَ بِنْتِ السَّيِّدِ عَبْدِ اللّٰهِ الصَّوْمَعِي بْنِ السَّيِّدِ أَبِي الْعَطَاءِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ السَّيِّدِ كَمَالِ الدِّيْنِ عِيْسَى بْنِ السَّيِّدِ أَبِيْ عَلَاءِ الدِّيْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوَّادِ بْنِ السَّيِّدِ الْإِمَامِ عَلِي الرَّضَا بْنِ السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُوْسَى

---

(۱) (بهجة الأسرار، ص ۸۸، ۱۲)

(۲) (بفتح الجيم گندم گوں،۱۲)

(۳) (الهامش على بهجة الأسرار، ص ۱۷۲، ۱۲)

الْكَاظِمِ بْنِ السَّيِّدِ الْإِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ بْنِ السَّيِّدِ الْإِمَامِ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ بْنِ السَّيِّدِ الْإِمَامِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ عَلِي بْنِ السَّيِّدِ الْإِمَامِ الْهُمَامِ السَّيِّدِ الشُّهَدَاءِ أَبِي عَبْدِ اللهِ الْحُسَيْنِ بْنِ أَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ سَيِّدِنَا عَلِيِّ الْمُرْتَضٰى وَابْنِ السَّيِّدَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ بِنْتِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِيْنَ.

وَهُوَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه حِيْنَ كَانَ رَضِيْعاً[1] فِيْ حِجْرِ[2] أُمِّهٖ لَا يَمُصُّ ثَدْيَهَا فِيْ نَهَارِ رَمَضَانَ فَانْتَشَرَ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ بِجِيْلَانَ أَنَّهٗ وُلِدَ لِلْأَشْرَافِ[3] وَلَدٌ لَا يَرْضَعُ فِيْ نَهَارِ رَمَضَانَ فَانْظُرُوْا أَيُّهَا النَّاسُ أَنَّ غَوْثَنَا الْأَعْظَمَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه مِنْ عَهْدِ رَضَاعَتِهٖ كَانَ أَشَدَّ اِتِّبَاعاً لِلشَّرِيْعَةِ النَّبَوِيَّةِ عَلٰى صَاحِبِهَا الصَّلَاةُ وَالتَّحِيَّةُ.

وَلَمَّا اشْتَاقَ إِلٰى تَحْصِيْلِ الْعُلُوْمِ الْكِبَارِ سَافَرَ مِنْ جِيْلَانَ

---

(۱) (شیر خوار بچہ،۱۲)

(۲) (بكسر الحاء المهملة وسكون الجيم گود،۱۲)

(۳) (الأشراف سادات،سید حضرات،۱۲)

وَ وَصَلَ بَغْدَادَ سَنَةَ ثَمَانٍ وَّثَمَانِيْنَ وَأَرْبَعِ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ وَقَصَدَ هُنَاكَ إِلٰى أَكَابِرِ عُلَمَاءِ الْأُمَّةِ فَاشْتَغَلَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ حَتَّى أَتْقَنَهُ[1] وَأَدْرَكَ سِرَّهُ وَعَلَنَهُ وَتَفَقَّهَ عَلٰى كَمَلِ[2] الْفُقَهَاءِ مِثْلِ الْقَاضِي أَبِيْ سَعِيْد مُبَارَكِ بْنِ عَلِي الْمَخْزُوْمِي وَأَبِي الْوَفَاء عَلِي بْنِ عَقِيْل وَمَحْفُوْظ بْنِ أَحْمَدِ الْكُوْدَانِي وَأَبِي الْحَسَنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاضِي بْنِ يَعْلٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ وَسَمِعَ الْأَحَادِيْثَ النَّبَوِيَّةَ مِنْ أَكْثَرِ مِنْ سَبْعَةَ[3] عَشَرَ مُحَدِّثاً مِنْهُمْ أَبُوْ غَالِب مُحَمَّدُ بْنِ الْحَسَنِ الْبَاقِلَانِي وَأَبُوْ بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنِ الْمُظَفَّرِ وَأَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنِ أَحْمَدَ الْكَرْخِيِّ وَأَبُوْ عُثْمَانَ إِسْمَاعِيْلُ بْنِ مُحَمَّدِ الْأَصْبَهَانِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنِ الْمُخْتَارِ الْهَاشِمِي وَغَيْرُهُمْ مِنْ عُلَمَاءِ الْحَدِيْثِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ.

وَقَرَأَ[4] الْأَدَبَ عَلٰى أَبِيْ زَكَرِيَّا يَحْيِي بْنِ عَلَي التَّبْرِيْزِي

---

(۱) (الإتقان پختہ کرنا، ٹھوس کرنا،۱۲)

(۲) (الکمل جمع کامل، ۱۲)

(۳) (بهجة الأسرار، ص ۱۰٦، ۱۲)

(٤) (أيضا ، ص ۱۰٦، ۱۲)

عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ وَصَحِبَ[1] إِمَامَ الْمُحَقِّقِيْنَ أَبَا الْخَيْرِ حَمَّادَ بْنَ مُسْلِمِ الدَّبَّاسَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه وَأَخَذَ عَنْهُ عِلْمَ الطَّرِيْقَةِ وَلَقِيَ جَمَاعَةً مِّنْ أَعْيَانِ زُهَّادِ الزَّمَانِ وَعُظَمَاءِ أَهْلِ الْعِرْفَانِ فَمَا زَالَ يَدُوْبُ[2] فِيْ أَخْذِ الْعُلُوْمِ الشَّرْعِيَّةِ عَنْهُمْ وَتَلَقَّى ❶ الْفُنُوْنَ الدِّيْنِيَّةَ مِنْهُمْ حَتّٰى فَاقَ مَشَائِخَ الْعِرَاقِ وبَرَعَ[3] عُلَمَاءَ الْآفَاقِ ❷.

ثُمَّ اشْتَغَلَ بِالرِّيَاضَاتِ الْكَبِيْرَةِ وَالْمُجَاهَدَاتِ الشَّدِيْدَةِ فَمَكَثَ إِلٰى خَمْسٍ وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً فِيْ صَحَارِي ❸ الْعِرَاقِ وَخَرَابِهِ[4] مُجَرَّداً سَائِحاً ❹ وَأَرْبَعِيْنَ سَنَةً يُصَلِّي الصُّبْحَ بِوُضُوْءِ الْعِشَاءِ وَخَمْسَ عَشَرَةَ سَنَةً يُصَلِّي الْعِشَاءَ ثُمَّ يَسْتَفْتِحُ الْقُرْاٰنَ الشَّرِيْفَ وَهُوَ وَاقِفٌ عَلٰى رِجْلٍ وَاحِدَةٍ حَتّٰى يَنْتَهِيَ إِلٰى اٰخِرِ

---

(١) (أيضا ، ص ١٠٦، ١٢)

(٢) (الدوب (ن) کوشش کرنا،١٢)

(٣) (البراعة، البروع (ن، س، ك) علم میں کامل ہونا،برع فلانا علم میں فلاں پر غالب ہوا،١٢)

(٤) (الخراب ویران،اجاڑ جگہ،١٢)

❶ حاصل کیے ❷ دنیابھر کے علماءِ ❸ بیابان ❹ عبادت کے لیے زمین میں پھرنا

الْقُرْاٰنِ عِنْدَ السَّحْرِ وَلَمَّا بَلَغَتْ مُجَاهَدَتُهٗ إِلَى التَّمَامِ لَبِسَ[1] الْخِرْقَةَ الشَّرِيْفَةَ مِنْ يَدِ الشَّيْخِ الْأَجَلِّ الْفَقِيْهِ الْقَاضِي أَبِيْ سَعِيْدٍ مُبَارَكِ بْنِ عَلِي الْمَخْزُوْمِي رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْه.

وَلَمَّا أَظْهَرَهُ اللهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ لِلْخَلْقِ وَأَوْقَعَ لَهُ الْقُبُوْلَ التَّامَ عِنْدَ الْخَاصِ وَالْعَامِ اشْتَغَلَ بِالْكَلَامِ[2] عَلَى النَّاسِ وَالْوَعْظِ لَهُمْ وَكَانَ أَوَّلُ جُلُوْسِهٖ لِلْوَعْظِ فِيْ شَوَّالٍ سَنَةَ إِحْدٰى وَعِشْرِيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ وَكَانَ النَّاسُ يَأْتُوْنَ إِلٰى مَجْلِسِ وَعْظٍ مِّنَ الْأَمْكِنَةِ الْبَعِيْدَةِ❶ عَلَى الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيْرِ وَالْجِمَالِ[3] حَتّٰى صَارَ عَدَدُ[4] الْحَاضِرِيْنَ نَحْوَ سَبْعِيْنَ أَلْفاً وَكَانَ أَرْبَعُ مِائَةٍ مِنَ الْكَاتِبِيْنَ يَحْضُرُوْنَ فِيْ مَجْلِسِهٖ وَيَكْتُبُوْنَ مَا سَمِعُوْا مِنْه وَكَانَ يَمُوْتُ[5] فِيْ مَجْلِسِهٖ بِتَأْثِيْرِ وَعْظِهِ الرَّجُلَانِ وَالثَّلَاثَةُ

---

(١) (بهجة الأسرار، ص ١٠٦، ١٢)

(٢) (الكلام على الناس لوگوں کے سامنے تقریر کرنا،١٢)

(٣) (الجمل اونٹ ج جمال،١٢)

(٤) (بهجة الأسرار، ص ٩٢)

(٥) (أيضا، ص ٩٥)　　❶ دور دراز علاقوں سے

وَلَمْ (١) تَكُنْ مَجَالِسُهُ خَالِيَةً مِمَّنْ يُسْلِمُ مِنَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَلَا مِمَّنْ يَتُوْبُ عَنْ قَطْعِ الطَّرِيْقِ ❶ وَقَتْلِ النَّفْسِ وَلَا مِمَّنْ يَّرْجِعُ عَنْ عَقَائِدِهِ الْبَاطِلَةِ مِنَ الرَّوَافِضِ ❷ وَغَيْرِهِمْ وَقَدْ (٢) أَسْلَمَ عَلٰى يَدِهٖ أَكْثَرُ مِنْ خَمْسِ مِائَةٍ (٣) مِنَ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَتَابَ عَلٰى يَدِهِ الْمُبَارَكَةِ أَكْثَرُ مِنْ مِائَةِ أَلْفٍ مِّنْ قُطَّاعِ الطَّرِيْقِ وَقَتَلَةِ (٤) النَّفْسِ وَأُخَرِيْنَ مِنْ أَهْلِ الْكَبَائِرِ وَالْمُبْتَدِعِيْنَ.

وَلَمَّا تَصَدَّرَ ❸ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه لِلتَّدْرِيْسِ قَصَدَ إِلَيْهِ طَلَبَةُ الْعِلْمِ مِنَ الْاٰفَاقِ فَأَخَذُوا الْعِلْمَ عَنْه وَسَمِعُوْا مِنْه وَتَلْمَذَ لَهٗ خَلْقٌ كَثِيْرٌ مِنَ الْفُقَهَاءِ وَانْتَمٰى ❹ إِلَيْهِ جَمْعٌ كَثِيْرٌ مِّنَ الْعُلَمَاءِ وَكَانَ يُدَرِّسُ فِيْ مَدْرَسَتِهِ التَّفْسِيْرَ وَالْحَدِيْثَ وَالْفِقْهَ وَالنَّحْوَ وَغَيْرَهَا

---

(١) (بهجة الأسرار، ص ٩٥، ١٢)

(٢) (أيضا، ص ٩٦، ١٢)

(٣) (أيضا، ص ٩٦، ١٢)

(٤) (القتلة جمع القاتل، المنجد)

❶ راستے کی لوٹ مار ❷ شیعوں کا ایک فرقہ جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مذمت اور کردار کشی کو جائز سمجھتا ہے ❸ فائز ہوئے ❹ منسوب ہوئے

وَيُقْرِئُ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ بِالْقِرَاءَاتِ.

وَمِمَّنْ تَفَقَّهَ عَلَيْهِ وَسَمِعَ الْأَحَادِيْثَ مِنْه مِنْ أَبْنَائِهِ[1] الْكِرَامِ الشَّيْخُ الْإِمَامُ السَّيِّدُ سَيْفُ الدِّيْنِ عَبْدُ الْوَهَّابِ وَالْإِمَامُ الْأَوْحَدُ السَّيِّدُ تَاجُ الدِّيْنِ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَالْإِمَامُ الْأَوْحَدُ السَّيِّدُ شَرَفُ الدِّيْنِ عِيْسٰى وَالْإِمَامُ الْجَلِيْلُ السَّيِّدُ شَمْسُ الدِّيْنِ عَبْدُ الْعَزِيْزِ وَالشَّيْخُ جَمَالُ الدِّيْنِ عَبْدُ الْجَبَّارِ وَالشَّيْخُ الْإِمَامُ السَّيِّدُ ضِيَاءُ الدِّيْنِ مُوْسٰى وَالْعَالِمُ الْجَلِيْلُ السَّيِّدُ أَبُوْ عَبْدِ اللّٰهِ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَالْفَاضِلُ الْفَقِيْهُ السَّيِّدُ يَحْيٰي وَالشَّيْخُ الْأَجَلُّ السَّيِّدُ أَبُوْ إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيْمُ وَالْفَاضِلُ النَّبِيْلُ السَّيِّدُ أَبُو الْفَضْل مُحَمَّدٌ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمْ أَجْمَعِيْنَ.

وَاعْلَمْ أَنَّهٗ لَمَّا جُعِلَ عَلَمُ الْقُطْبِيَّةِ مَرْفُوْعاً بَيْنَ يَدَيْ سَيِّدِنَا الشَّيْخِ مُحْيِ الدِّيْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَوُضِعَ تَاجُ الْغَوْثِيَّةِ عَلٰى رَأْسِهٖ وَكُسِيَ خِلْعَةُ التَّصْرِيْفِ الْعَامِ فِي الْكَوْنِ[2] وَسُلِّمَ

---

(۱) (بهجة الأسرار ص ۱۳، ۱۲)

(۲) (الكون عالم،۱۲)

إِلَيْهِ مِفْتَاحُ(١) الْوِلَايَةِ وَالْعَزْلِ وَأُمِرَ بِأَنْ يُّعْلِنَ عَنْ مَقَامِهٖ هٰذَا قَالَ عَلٰى رُؤُوْسِ الْأَشْهَادِ فِيْ مَجْلِسِهٖ بِبَغْدَادَ قَدَمِيْ هٰذِهٖ عَلٰى رَقَبَةِ كُلِّ وَلِيِّ اللهِ وَكَانَ حِيْنَئِذٍ أَكْثَرُ(٢) مِنْ خَمْسِيْنَ مِنْ أَكَابِرِ الْأَوْلِيَاءِ حَاضِرِيْنَ فِيْ مَجْلِسِهٖ كَالشَّيْخِ الْأَجَلِّ عَلِيِّ بْنِ الْهَيْتِيِّ وَالشَّيْخِ السَّيِّدِ أَبِيْ سَعِيْدِ الْقَيْلَوِيِّ وَالشَّيْخِ أَبِي النَّجِيْبِ عَبْدِ الْقَاهِرِ السُّهْرَوَرْدِيِّ وَابْنِ أَخِيْهِ شَيْخِ الشُّيُوْخِ شِهَابِ الدِّيْنِ السُّهْرَوَرْدِيِّ وَالشَّيْخِ أَبِيْ عَمْرٍو عُثْمَانَ الصَّرِيْفِيْنِيِّ وَالشَّيْخِ أَبِيْ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الْحَقِّ الْحَرِيْمِيِّ وَالشَّيْخِ بَقَابِنْ بَطُّوْ وَغَيْرِهِمْ مِنَ الْمَشَايِخِ فَتَبَادَرَ(٣) بِالْقِيَامِ سَيِّدُنَا عَلِيُّ بْنُ الْهَيْتِيِّ بِمُجَرَّدِ سِمَاعِ هٰذَا الْقَوْلِ وَتَقَدَّمَ إِلٰى كُرْسِيِّهٖ وَصَعِدَ عَلَيْهِ وَأَخَذَ قَدَمَ سَيِّدِنَا الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَوَضَعَهَا عَلٰى عُنُقِهٖ وَدَخَلَ تَحْتَ ذَيْلِهٖ وَحَنَا(٤) أُولٰئِكَ الْمَشَائِخُ قَاطِبَةً أَعْنَاقَهُمْ بَيْنَ يَدَيْهِ فِيْ ذٰلِكَ

---

(١) (ولایت کا منصب دینے اور اس سے اتارنے کا اختیار، ۱۲)

(٢) (بهجة الأسرار ص ٧١٣، ١٢)

(٣) (دوسرے کے مقابلے میں تیز تیز چلے ۱۲)

(٤) (حنا يحنو حنواً موڑنا، جھکانا، ۱۲)

الْمَجْلِسِ رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمْ.

وَأَمَّا أَوْلِيَاءُ الْآفَاقِ الَّذِيْنَ لَمْ يَكُوْنُوا حَاضِرِيْنَ فِيْ مَجْلِسِهٖ بِبَغْدَادَ فَهُمْ أَيْضاً حَنَوْا رُؤُسَهُمْ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ كَمَا حُكِيَ[1] أَنَّ الشَّيْخَ أَحْمَدَ بْنَ الرَّفَاعِيِّ حَنَا رَأْسَهٗ بِأُمِّ عَبِيْدَةَ وَحَنَا الشَّيْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الطَّفْسُوْنْجِي بِطَفْسَوْنَجَ وَالشَّيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ مُوْسٰی الْبَصْرِيِّ بِبَصْرَةَ وَالشَّيْخُ حَيَاةُ بْنُ قَيْسٍ الْحَرَانِيِّ بِحَرَّانَ وَالشَّيْخُ سُوَيْدُ السَّنْجَارِيُّ بِسِنْجَارَ وَالشَّيْخُ رَسْلَانُ بِدِمَشْقَ وَالشَّيْخُ شُعَيْبُ أَبُوْ مَدْيَنَ بِالْمَغْرِبِ بِأَفْرِيْقَة وَالشَّيْخُ السَّيِّدُ عَبْدُ الرَّحِيْمِ الْحُسَيْنِيِّ الْقَنَاوِيِّ فِيْ قَنَا وَالشَّيْخُ عَدِيُّ بْنُ مُسَافِرٍ فِيْ لَالَشْ رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُمْ.

قَالَ[2] الشَّيْخُ أَبُوْ مُحَمَّدٍ الْقَاسِمُ الْبَصْرِيُّ رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ لَمَّا أُمِرَ الشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ رَضِيَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْهُ أَنْ يَّقُوْلَ قَدَمِيْ

---

(۱) (بهجة الأسرار، ص ۱۳، ۱۲)

(۲) (بهجة الأسرار، ص ۱۱، ۱۲)

هٰذِهٖ عَلٰى رَقَبَةِ كُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ رَأَيْتُ الْأَوْلِيَاءَ فِي الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَاضِعِيْنَ رُؤُسَهُمْ تَوَاضُعاً لَهٗ إِلَّا رَجُلًا بِأَرْضِ الْعَجَمِ فَإِنَّه لَمْ يَفْعَلْ فَتَوَارٰى ❶ عَنْهُ حَالُهٗ وَقَالَ [1] الشَّيْخُ مَاجِدُ الْكُرْدِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه أَنَّ الشَّيْخَ عَبْدَ الْقَادِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه لَمَّا قَالَ قَدَمِيْ هٰذِهٖ عَلٰى رَقَبَةِ كُلِّ وَلِيِّ اللّٰهِ لَمْ يَبْقَ وَلِيٌّ فِي الْأَرْضِ فِيْ ذٰلِكَ الْوَقْتِ إِلَّا حَنَا عُنُقَهٗ تَوَاضُعاً لِلّٰهِ وَاعْتِرَافاً بِمَكَانَتِهٖ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه.

اِعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ جَلَّ شَانه قَدْ مَكَّنَ [2] سَيِّدَنَا الْغَوْثَ الْأَعْظَمَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه مِنْ أَنْ يَّتَصَرَّفَ فِيْ ظَوَاهِرِ الْخَلْقِ وَبَوَاطِنِهٖ وَأَنْ يَّجْرِيَ حُكْمَهٗ عَلَى الْإِنْسِ وَالْجِنِّ وَيَطَّلِعَ الضَّمَائِرَ [3] وَيُظْهِرَ السَّرَائِرَ [4] وَيَتَكَلَّمَ عَلٰى خَوَاطِرِ [5]

---

(۱) (بهجة الأسرار، ص ٦، ١٢)

(۲) (التمكين قدرت دينا،۱۲)

(۳) (الضمير پوشيده بات ج ضمائر،۱۲)

(٤) (السريرة بهيد، راز،۱۲)

(٥) (الخواطر خيالات،۱۲) ❶ چھپ گیا

النَّاسِ وَيُعْطِي الْمَوَاهِبَ الْغَيْبِيَّةَ يَدْفَعُ الْحَوَادِثَ[1] وَالدَّوَاهِيَ وَيُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ وَيُصَحِّحُ الْمَرْضٰى وَيَطْوِيَ الزَّمَانَ وَالْمَكَانَ وَيَنْفَذُ أَمْرَهُ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَيَسِيرُ عَلَى الْمَاءِ وَيَطِيرُ فِي الْفَضَاءِ وَيُصَرِّفُ قُلُوْبَ النَّاسِ وَيُحْضِرُ الْأَشْيَاءَ مِنَ الْغَيْبِ وَيُخْبِرُ عَنِ الْمَاضِي وَالْآتِي وَيَصْدُرُ الْأَفْعَالَ الْخَارِقَةَ لِلْعَادَةِ وَقَدْ جَاءَتْ مِنَ الْأَئِمَّةِ الثِّقَاتِ الرِّوَايَاتُ الْكَثِيرَةُ الَّتِيْ تَشْهَدُ بِأَنَّ كُلَّ أَمْرٍ مِنْ هٰذِهِ الْأُمُوْرِ قَدْ وَقَعَ لَهُ بِإِذْنِ رَبِّهٖ تَعَالٰى كَمَا ذَكَرَ الْإِمَامُ الْأَوْحَدُ نُوْرُ الدِّيْنِ أَبُو الْحَسَنِ عَلِي الشَّطَّنَوْفِي وَالْإِمَامُ الْأَجَلُّ عَفِيْفُ الدِّيْنِ عَبْدُ اللّٰهِ الْيَافِعِي وَغَيْرُهُمَا فِيْ تَصَانِيْفِهِمْ.

عَنِ الشَّيْخِ[2] عُمَرَ بْنِ مَسْعُوْدِ الْبَزَّازِ وَالشَّيْخِ أَبِيْ حَفْصٍ عُمَرَ الْكَيْمَاتِيِّ قَالَا كَانَ شَيْخُنَا الشَّيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه يَمْشِيْ فِي الْهَوَاءِ عَلٰى رَءُوسِ الْأَشْهَادِ فِيْ مَجْلِسِهٖ وَيَقُوْلُ

(١) (الحادثة پریشانی کی بات،ج الحوادث، الداهية مصيبت ج الدواهي،١٢)

(٢) (بهجة الأسرار، ص ٢٢، ١٢)

مَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتّٰى تُسَلِّمَ عَلَيَّ وَتَجِيْءُ السَّنَةُ إِلَيَّ وَتُسَلِّمُ عَلَيَّ وَتُخْبِرُنِيْ بِمَا يَجْرِيْ فِيْهَا وَيَجِيْءُ الْأُسْبُوْعُ وَيُسَلِّمُ عَلَيَّ وَيُخْبِرُنِيْ بِمَا يَجْرِيْ فِيْهِ وَيَجِيْءُ الْيَوْمُ وَيُسَلِّمُ عَلَيَّ وَيُخْبِرُنِيْ بِمَا يَجْرِيْ فِيْهِ وَعِزَّةِ رَبِّيْ أَنَّ السُّعَدَاءَ❶ وَالْأَشْقِيَاءَ❷ لَيُعْرَضُوْنَ عَلَيَّ عَيْنِيْ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ أَنَا غَائِصٌ❸ فِيْ بِحَارِ عِلْمِ اللّٰهِ وَمُشَاهَدَتِهٖ أَنَا حُجَّةُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ جَمِيْعَكُمْ أَنَا نَائِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَارِثُهٗ فِي الْأَرْضِ.

وَتُوُفِّيَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْه فِي الْحَادِي عَشَرَ أَوْ فِي السَّابِعِ عَشَرَ مِنْ رَبِيْعِ الْاٰخِرِ سَنَةَ إِحْدٰى وَسِتِّيْنَ وَخَمْسِ مِائَةٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ بَعْدَ مَا أَحْيَى الْإِسْلَامَ وَجَدَّدَ مِلَّةَ الْمُسْلِمِيْنَ وَأَعَدَّ(١) عَسْكَراً مِّنَ الْفُقَهَاءِ وَالْمُحَدِّثِيْنَ وَأَقَامَ جُنْداً❹ مِّنَ الْعُلَمَاءِ وَالْمَشَائِخِ الصَّالِحِيْنَ لِإِشَاعَةِ السُّنَّةِ وَتَرْوِيْجِ الشَّرِيْعَةِ وَحِمَايَةِ الدِّيْنِ فَرَضِيَ عَنْهُ اللّٰهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى أَفْضَلِ

---

(１)　(الإعداد تیار کرنا۔١٢)

❶ سعادت مند لوگ ❷ بد بخت لوگ ❸ غوطہ لگانے والا ❹ لشکر

الْمُرْسَلِيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَحِزْبِهٖ وَابْنِهِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ الْجِيْلَانِي أَجْمَعِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

اَلْإِمَامُ أَحْمَدُ رَضَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

★هُوَ شَيْخُ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ ★اٰيَةٌ مِّنْ اٰيَاتِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ★مُعْجِزَةٌ مِّنْ مُعْجِزَاتِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالتَّسْلِيْمُ ★مَعْرُوْفٌ بِأَعْلحَضْرَةِ الْبَرِيْلَوِيِّ ★رَضِيَ عَنْهُ رَبُّهُ الْقَوِيُّ ★وُلِدَ بِبَلْدَةِ بَرِيْلِيِّ عَاشِرَ شَوَّال سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَّسَبْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَأَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ الْمُوَافِقَ الرَّابِعَ عَشَرَ مِنْ يُوْنِيُوْ[1] سَنَةَ سِتٍّ وَّخَمْسِيْنَ وَثَمَانِي مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْعِيْسَوِيَّةِ ★وَهُنَالِكَ نَشَأَ[2] تَحْتَ أَشْرَافِ جَدِّهِ الْإِمَامِ رَضَا عَلِي خَان رَضِيَ عَنْهُ رَبُّهُ الرَّحْمٰنُ ★وَقَرَأَ عَلٰى أَبِيْهِ الْعَلَّامَةِ مَوْلَانَا نَقِي عَلِي خَان

---

[1] ماہ جون [2] پرورش پائی

اَلْبَرِيْلَوِيِّ وَعَلَى الْعَلَّامَةِ مَوْلَانَا عَبْدِ الْعُلٰى الرَّامْفُوْرِيِّ ★وَصَارَ وَهُوَ اِبْنُ ثَلَاثَ عَشَرَةَ سَنَةً وَعَشَرَةَ أَشْهُرٍ عَالِماً بِكُلِّ عُلُوْمِ الشَّرِيْعَةِ مَاهِراً بِجَمِيْعِ الْفُنُوْنِ الْعَقْلِيَّةِ ★وَبَايَعَ[١] الْإِمَامَ السَّيِّدَ اٰلَ الرَّسُوْلِ الْمَارَهْرَوِيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ فِي السِّلْسِلَةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ فِي الْخَامِسِ مِنْ جُمَادَى الْأُخْرٰى عَامَ أَرْبَعٍ وَّتِسْعِيْنَ وَمِائَتَيْنِ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ وَأَخَذَ عَنْهُ عُلُوْمَ الطَّرِيْقَةِ ★وَكَانَتْ حَيَاتُهُ الطَّيِّبَةُ لِإِحْيَاءِ الدِّيْنِ وَالْعُلُوْمِ لٰكِنْ مَيْلَهُ الطَّبْعِيَّ كَانَ إِلَى الْأَوَّلِ. وَصَنَّفَ كَثِيْراً مِّنَ الْكُتُبِ الدِّيْنِيَّةِ حَتّٰى أَنَّ مُصَنَّفَاتِهٖ قَدْ تَجَاوَزَتْ عَدَدَ الْأَلْفِ. مِنْهَا الْفَتَاوَى الرَّضَوِيَّةُ ★وَهِيَ مُشْتَمِلَةٌ عَلَى اثْنَيْ عَشَرَ جِلْداً ضَخِيْماً وَأَنَّهُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ أَحْيٰى كَثِيْراً مِّنَ الْعُلُوْمِ الَّتِي انْدَرَسَتْ[٢] رُسُوْمُهَا[٣] كَالتَّكْسِيْرِ وَالتَّوْقِيْتِ وَالْجَبْرِ[٤] وَالْمُقَابَلَةِ[٥] ....

---

١ بیعت کی ٢ مٹ جانا ٣ نشانات ٤ علم ریاضی کی ایک فرع جس کے ذریعے نامعلوم یامعدوم اعداد کی جگہ رموز قائم کیے جائیں الجبرا ٥ علم البدیع، جس میں صنعت مقابلہ دو یازیادہ معانی کے برعکس معانی ترتیب وارلانا.

وَالْجَفْرِ[1] وَغَيْرِ ذٰلِكَ.

وَلَمَّا بَلَغَ الْحَرَمَيْنِ الشَّرِيْفَيْنِ لِلْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ وَشَاعَتْ سُطُوتُهُ[2] الْعِلْمِيَّةُ فِيْ كُلِّ جَانِبٍ هَجَمَ عَلٰى حَضْرَتِهِ الْأَكَابِرُ مِنْ عُلَمَاءِ الْحَرَمَيْنِ وَبَايَعُوْا عَلٰى يَدِهِ الْمُبَارَكَةِ وَأَخَذُوْا عَنْهُ الْإِجَازَةَ وَالْخِلَافَةَ وَأَعْلَنَ بَعْضُهُمْ مَرَّةً غَيْرَ مَرَّةٍ بِالْقَلَمِ وَاللِّسَانِ.

أَنَّ أَعْلٰى حَضْرَتْ اَلشَّيْخَ أَحْمَدَ رَضَا خَان مُجَدِّدٌ لِلدِّيْنِ وَالْمِلَّةِ فِي هٰذَا الزَّمَانِ ★وَكَانَ كَثِيْرٌ مِّنْ عُلَمَاءِ آسِيَا وَأَفْرِيْقَة يَسْتَفِيْدُوْنَ بِهٖ فِيْ أُمُوْرِ الشَّرِيْعَةِ وَالطَّرِيْقَةِ ★وَمِنْ سِيْرَةِ الْعَظِيْمَةِ أَنَّهُ وَاظَبَ عَلٰى إِحْيَاءِ سُنَنِ سَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَأَكْمَلُ السَّلَامِ ★بِالْعَمَلِ وَالْقَلَمِ وَاللِّسَانِ ★وَاجْتَهَدَ لِتَرْوِيْجِهَا فِيْ كُلِّ حِيْنٍ وَاٰنٍ ★وَمِنْهَا أَنَّهُ مِنْ عَهْدِ صِبَاهُ[3] مَا زَالَ يَتَبَرَّأُ مِنْ أَهْلِ الْبِدْعَةِ وَالْمَلَاحِدَةِ وَأَصْحَابِ....

---

[1] ایسا علم جس میں حروف کے اسرار سے اس طرح بحث کی جاتی ہے کہ اس سے واقعات عالم معلوم ہو جاتے ہیں [2] اثر ورسوخ [3] بچپن کا زمانہ

الرِّدَّةِ وَيُشَدِّدُ عَلَيْهِمْ ★وَمِنْهَا أَنَّهُ صَارَ جُنَّةً[1] لِعِرْضِ[2] سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ حِيْنَ أَشَاعَ شَاتِمُوا الرَّسُوْلِ بِالْهِنْدِ أَقْوَالَهُمُ الْخَبِيْثَةَ فِيْ شَانِهٖ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ ★وَمِنْهَا أَنَّهُ صَنَّفَ كُتُباً عَلٰحِدَةً فِي الرَّدِّ عَلَى الْفِرَقِ الْبَاطِلَةِ كَالْقَوَادِنَةِ وَالنَّيَاشِرَةِ وَالْفَلَاسِفَةِ وَالْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَالْمَجُوْسِ وَالْهَنَادِكِ وَالدِّيَابِنَةِ وَالرَّوَافِضِ وَالْخَوَارِجِ وَالْوَهَابِيَةِ وَالدَّهْرِيَةِ[3] وَالنَّدْوِيَةِ وَغَيْرِهَا.

وَمِنْ أَجِلَّةِ خُلَفَائِهٖ ابْنُهُ الْأَكْبَرُ حُجَّةُ الْإِسْلَامِ مَوْلَانَا اَلشَّاهُ حَامِدُ رَضَا خَان وَخَلَفُهُ الْأَصْغَرُ الْمُفْتِي الْأَعْظَمُ اَلشَّاهُ مُصْطَفٰى رَضَا خَان وَالْعَالِمُ الشَّهِيْرُ وَالْمُحَدِّثُ الْكَبِيْرُ اَلسَّيِّدُ مُحَمَّدٌ عَبْدُ الْحَيِّ الْحَسَنِيُّ الْفَاسِيُّ بْنُ السَّيِّدِ عَبْدِ الْكَبِيْرِ مِنْ سُكَّانِ[4] بِلَادِ الْمَغْرِبِ بِإِفْرِيْقَةَ وَرَئِيْسُ الْعُلَمَاءِ مَوْلَانَا الشَّيْخُ صَالِح كَمَال مُفْتِي الْحَنَفِيَّةِ بِمَكَّةَ الشَّرِيْفَةِ وَالْفَاضِلُ الْجَلِيْلُ .....

---

١ ڈھال ٢ عزت ٣ دہریہ وہ فرقہ جو آخرت پر یقین نہ رکھتا ہو اور زمانے کے بقاء کا قائل ہو
٤ باشندے

مَوْلانَا اَلسَّيِّدُ إِسْمَاعِيْلُ بْنُ مَوْلَانَا السَيِّدِ خَلِيْلِ الْمَكِّيِ وَمَوْلانَا السَيِّدُ أَبُوْ الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ الْمَرْزُوْقِيُّ اَلْمَكِّيُّ وَمَوْلانَا اَلشَّيْخُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ اَلدِّهَانُ الْمَكِّيُّ وَمَوْلانَا اَلشَّيْخُ العَلَّامَةُ مُحَمَّد عَابِدُ بْنُ الْحُسَيْنِ مُفْتِي الْمَالِكِيَّةِ بِمَكَّةَ الْمُعَظَّمَةِ وَمَوْلَانَا اَلشَّيْخُ عَبْدُ اللهِ بْنُ مَوْلَانَا اَلشَّيْخِ أَحْمَدَ أَبِي الْخَيْرِ الْمِيْرِدَادِ الْمَكِّيِ وَمَوْلانَا اَلسَّيِّدُ عَبْدُ اللهِ الرِّحْلَانِ الْمَكِّيِ وَمَوْلَانَا السَّيِّدُ سَالِمُ بْنُ عِيْد رُوس الْبَارَ عْلَوِيّ الْحَضْرَمِيِّ وَمَوْلَانَا السَّيِّدُ الْعَلَوِيُّ بْنُ حَسَنِ الْكَافِ الْحَضْرَمِيُّ وَمَوْلَانَا السَّيِّدُ مَامُوْنُ الْبَرِيُّ الْمَدَنِيُّ وَشَيْخُ الدَّلَائِلِ مَوْلَانَا السَّيِّدُ مُحَمَّد سَعِيْدُ الْمَدَنِيُّ وَمَوْلانَا اَلشَّيْخُ الْعَلَّامَةُ عُمَرُ بْنُ حَمْدَانَ الْمَدَنِيُّ وَالعَالِمُ الْكَبِيْرُ اَلشَّاهُ مَوْلَانَا ضِيَاءُ الدِّيْنِ الْمُهَاجِرُ الْمَدَنِيُّ وَرَأْسُ الْمُفَسِّرِيْنَ السَّيِّدُ مُحَمَّدُ نَعِيْمُ الدِّيْنِ اَلْمُرَادُ آبَادِيُّ وَخَاتَمُ الْفُقَهَاءِ أَمْجَدُ عَلِيٍ اَلأَعْظَمِيُّ وَشَيْخُ الْمُحَدِّثِيْنَ السَّيِّدُ دِيْدَارُ عَلِيُّ اللَّاهُوْرِيُّ وَمَلِكُ الْعُلَمَاءِ مَوْلَانَا السَّيِّدُ ظَفْرُ الدِّيْنِ اَلْبِهَارِيُّ وَالْفَقِيْهُ الْأَعْظَمُ مَوْلَانَا أَبُوْ يُوْسُفَ مُحَمَّدُ شَرِيْفُ اَلْبِنْجَابِيُّ وَمَوْلانَا مُحَمَّدُ عَبْدُ السَّلَامِ اَلْجَبَلْ

فُوْرِيٌّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْمَشَاهِيْرِ رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى.

وَتُوُفِّيَ فِي الْخَامِسِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ صَفَرِ سَنَةَ أَرْبَعِيْنَ وَثَلَاثِمِائَةٍ وَّأَلْفٍ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى الدَّقِيْقَةِ[1] الثَّامِنَةِ وَالثَّلَاثِيْنَ فَوْقَ السَّاعَةِ الثَّانِيَةِ مِنَ النَّهَارِ الْمُوَافِقِ الثَّانِي وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ أَكْتُوْبَرَ سَنَةَ إِحْدَى وَعِشْرِيْنَ وَتِسْعِ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِنَ الْعِيْسَوِيَّةِ.

اِعْلَمْ أَنَّ الْعُلَمَاءَ وَالْمَشَائِخَ أَجْمَعُوْا عَلٰى أَنَّ الْإِمَامَ أَحْمَدَ رَضَا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مُجَدِّدٌ فِي الْقَرْنِ[2] الرَّابِعَ عَشَرَ الْهِجْرِيِّ.

---

[1] منٹ [2] صدی

☆ وجد الحجاج على منبره مكتوبا ﴿قل تمتع بكفرك قليلا إنك من أصحاب النار﴾ فكتب تحته ﴿قل موتوا بغيظكم إن الله عليم بذات الصدور﴾. (المستطرف)

☆ قال رجل لصاحب منزل أصلح خشب هذا السقف فإنه يقرقع قال لا تخف فإنه يسبح قال إني أخاف أن تدركه رقة فيسجد.

(المستطرف ١/١٠٥)

حَافِظُ الْمِلَّةِ وَالدِّیْنِ

مُؤَسِّسُ الْجَامِعَةِ الْأَشْرَفِیَّةِ بِمُبَارَکْپُوْرَ قَدَّسَ اللهُ سِرَّهُ الْعَزِیْزُ

------۱۳۱۴ھ---------۱۳۹۶ھ------

★مُنْجِبٌ پیدا کرنے والا★مُدِیْرِیَّةٌ ضلع ★بِیْئَةٌ ماحول★اِلْتَحَقَ داخلہ لیا ★بَحَثَ عَنْ تلاش و جستجو کرنا ★زَمِیْلٌ ج زُمَلَاءُ ہم سبق★مُتَضَلِّعٌ مِنَ الْعُلُوْمِ علوم کے بھرپور حصہ کا حامل★وَظِیْفَةٌ ملازمت★اِنْهَاضٌ ترقی دینا ★کُتَّابٌ مکتب ★قُصَارٰی انتہائی ★اَلْهَدَفُ مقصد★تَغَلْغُلٌ فِي الْقَلْبِ شدت کے ساتھ قلب میں داخل ہونا ★تَطَوُّعًا اعزازی ★مِصْقَعٌ ماہر ترین ★کَاتِبٌ انشاپرداز ج کُتَّابٌ★اَلرِّوَاقُ ہوسٹل ★أَعْضَاءٌ افراد ★مُؤَسِّسٌ بانی ★أُسْرَةٌ بَائِسَةٌ تنگ دست خاندان ★اَلْحَجَرُ الْأَسَاسِيُّ (۱) سنگ بنیاد ★اَلتَّنْیِیْفُ عَلٰی زائد ہونا★اَلتَّخَرُّجُ سند فراغت حاصل کرنا ★اَلْمَأْثُرَةُ کارنامہ ج مَآثِرُ

هُوَ عَبْدُ الْعَزِیْزِ بْنُ الْحَافِظِ غُلَامِ نُوْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِیْمِ

(۱) (الأساسي بفتح الألف والسين المهملة "غياث اللغات")

اَلْمُرَادْ آبَادِيّ. حَافِظُ الْمِلَّةِ وَالدِّيْنِ جَامِعُ اَشْتَاتِ الْعُلُوْمِ عَبْقَرِيُّ[١] الْعَصْرِ فِي الْعُلُوْمِ الْإِسْلَامِيَّةِ نَابِغَةُ[٢] الدَّهْرِ فِي الْفُنُوْنِ الْعَقْلِيَّةِ خَادِمُ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَمُؤَسِّسُ[٣] الْجَامِعَةِ الْأَشْرَفِيَّةِ وَمُنْجِبُ[٤] الْعُلَمَاءِ.

مَوْلِدُهٗ: وُلِدَ حَافِظُ الْمِلَّةِ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ سَنَةَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ وَثَلَاثَ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ النَّبَوِيَّةِ فِي قَرْيَةِ بهوجپور مِنْ مُدِيْرِيَّةِ[٥] مُرَادْ آبَادَ (اَلْهِنْدَ) وَسَمَّاهُ جَدُّهُ الْأَمْجَدُ بِالشَّاهِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ الْمُحَدِّثِ الدِّهْلَوِيّ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالٰى وَقَالَ سَيَكُوْنُ وَلَدِيْ هٰذَا عَالِماً كَبِيْراً لِلدِّيْنِ.

نَشْأَتُهٗ: نَشَأَ حَافِظُ الْمِلَّةِ فِيْ أُسْرَةٍ بَائِسَةٍ[٦] نَشْأَةً دِيْنِيَّةً صَالِحَةً فِي بَيْئَةٍ[٧] إِسْلَامِيَةٍ رَشِيْدَةٍ وَقَدْ كَانَتْ أُسْرَتُهٗ شَهِيْرَةً بِالْكَرَامَةِ وَ النَّجَابَةِ[٨] وَكَانَ وَالِدُهُ الْمَاجِدُ وَحَفِظَهُ الْكَرِيْمُ مِنَ الْمُتَدَيِّنِيْنَ[٩] وَكُلُّ أَعْضَاءِ[١٠] أُسْرَتِهٖ[١١] كَانُوْا مَصْبُوْغِيْنَ بِصِبْغَةِ الدِّيْنِ

---

١ غیر معمولی اوصاف کا حامل آدمی ٢ کسی علم و فن میں ماہر و فائق آدمی ٣ بانی ٤ پیدا کرنے والا ٥ ضلع ٦ تنگ دست خاندان ٧ ماحول ٨ خاندانی شرافت ٩ بدمذہب ١٠ افراد ١١ خاندان

تَعْلِيمُهُ: نَهَجَ حَافِظُ الْمِلَّةِ مَنْهَجَ[1] آبَائِهِ فِي التَّعْلِيمِ فَحَفِظَ الْقُرْآنَ الْمَجِيدَ عَلَى وَالِدِهِ الْكَرِيمِ وَأَكْمَلَ تَعْلِيمَ الدَّرَجَاتِ الْإِبْتِدَائِيَّةِ وَتَلَقَّى تَعْلِيمَ الْفَارِسِيَّةِ الْإِبْتِدَائِيَّةِ مِنَ الْمَوْلَوِيِّ عَبْدِ الْمَجِيدِ الْمُرَادْ آبَادِيّ وَالْحَافِظِ نُورِ بَخْش فِيْ وَطَنِهِ ثُمَّ انْقَطَعَ تَعْلِيمُهُ وَعُيِّنَ مُدَرِّساً فِيْ مَدْرَسَةِ «حِفْظِ الْقُرْآنِ» وإماماً فِيْ جَامِعِ الْمَسْجِدِ الْكَبِيْرِ بِوَطَنِهِ مَضَى عَلَى هٰذَا خَمْسَةَ أَعْوَامٍ ثُمَّ مَالَ إِلَى التَّعْلِيمِ الْعَالِيْ وَالْتَحَقَ بِالْجَامِعَةِ النَّعِيمِيَّةِ فِيْ مُرَادْ آبَادَ وَتَدَرَّسَ فِيْهَا ثَلاَثَةَ أَعْوَامٍ وَلٰكِنَّهُ لَمْ يَتَقَدَّمْ مِنْ «شَرْحِ الْجَامِيْ» فَجَعَلَ يَبْحَثُ عَنْ مَدْرَسَةٍ أُخْرٰى وَأُسْتَاذٍ عَطُوْفٍ مُخْلِصٍ حَتّٰى اِهْتَدٰى إِلَى صَدْرِ الشَّرِيْعَةِ عَبْقَرِيِّ الْفِقْهِ الْإِسْلاَمِيِّ الْعَلاَّمَةِ أَمْجَدَ عَلِي الْأَعْظَمِيِّ مُؤَلِّف «بَهَارِ شَرِيْعَتِ» رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى الْمُتَوَفّٰى سَنَةَ سَبْعٍ وَّسِتِّيْنَ وَثَلاَثَ مِاْئَةٍ وَّأَلْفٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ وَعَرَضَ عَلَيْهِ غَرْضَهُ وَأُمِرَ بِأَنْ يَّأْتِيَ الْمَدْرَسَةَ الْمُعِيْنِيَّةَ بِأَجْمَيْرِ الشَّرِيْفَةِ فَالْتَحَقَ حَافِظُ الْمِلَّةِ بِهٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ فِيْ شَهْرِ شَوَّالٍ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ..

---

[1] طریقہ

وَّأَرْبَعِيْنَ وَثَـلَاثِمِائَـةٍ وَّأَلْفٍ وَلَمْ يَـزَلْ يَتَـدَرَّسُ وَيَـسْتَفِيْدُ مِنَ الشَّيْخِ الْجَلِيْلِ صَدْرِ الشَّرِيْعَةِ مَعَ زُمَلَائِهِ ❶ الشَّيْخِ الْكَبِيْرِ الْمُحَدِّثِ الْأَعْظَمِ بِبَاكِسْتَانَ مَوْلَانَا سَرْدَار أَحْمَد رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى (اَلْمُتَوَفّٰى سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَّثَمَانِيْنَ وَثَلاَثِمِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ) وَشَيْخِ النَّحْوِ مَوْلَانَا غُلَام جِيْلَانِيِّ اَلْمِيْرَٹِهِيِّ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ مُؤَلِّف «بَشِيْرِ الْقَارِيِّ وَالْبَشِيْرِ الْكَامِلِ وَبَشِيْرِ النَّاجِيَّةِ» وَمُجَاهِدِ الْمِلَّةِ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ الْاَڑِيْسَوِيِّ[(۱)] وَغَيْرِهِمْ حَتّٰى أَكْمَلَ تَعْلِيْمَهٗ وَتَخَرَّجَ ❷ عَلَيْهِ مُتَضَلِّعاً مِّنَ الْعُلُوْمِ ❸ وَالْمَعَارِفِ سَنَةَ خَمْسِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ.

وَمِمَّا لَا رَيْبَ فِيْهِ أَنَّ صَدْرَ الشَّرِيْعَةِ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ هُوَ الَّذِیْ يَرْجِعُ إِلَيْهِ اَلْفَضْلُ الْأَكْبَرُ فِیْ تَكْوِيْنِ شَخْصِيَّةِ حَافِظِ الْمِلَّةِ وَقَدْ كَانَ صَدْرُ الشَّرِيْعَةِ أَقْبَلَ عَلَيْهِ إِقْبَالاً كَبِيْراً وَأَفَادَهٗ إِفَادَةً عَظِيْمَةً حَتّٰى كَوَّنَ شَخْصِيَّةَ حَافِظِ الْمِلَّةِ مِنَ الشَّخْصِيَّاتِ

---

(۱) (الاڑیسوی منسوب الی اڑیسه وهي من ولاية الهند، ۱۲)

❶ ہم سبق ❷ سند فراغت حاصل کرنا ❸ علوم کے بھرپور حصہ کا حامل

الْجَلِيْلَةِ التَّارِيْخِيَّةِ الَّتِيْ يَفْتَخِرُ بِهَا الزَّمَانُ.

قُدُوْمُهٗ بِمُبَارَكْفُوْرَ: بَقِيَ حَافِظُ الْمِلَّةِ بَعْدَ تَكْمِيْلِ التَّعْلِيْمِ فِيْ خِدْمَةِ الشَّيْخِ صَدْرِ الشَّرِيْعَةِ إِلٰى عَامٍ بِبَلْدَةِ بَرِيْلِيِّ الشَّرِيْفَةِ وَخِلَالَ هٰذِهِ الْمُدَّةِ أَرَادَ الشَّيْخُ صَدْرُ الْأَفَاضِلِ مَوْلَانَا السَّيِّدُ نَعِيْمُ الدِّيْنِ الْمُرَادْ آبَادِيُّ مُؤَلِّفُ تَفْسِيْرِ خَزَائِنِ الْعِرْفَانِ فِيْ شَعْبَانَ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَّخَمْسِيْنَ وَثَلَاثِمِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ أَنْ يُقَرِّرَهٗ إِمَاماً فِيْ جَامِعِ الْمَسْجِدِ بِأٰغْرَةَ فَأَبٰى وَقَالَ أَنَا لَا اَشْتَغِلُ بِوَظِيْفَةٍ وَكَانَ يُرِيْدُ حَافِظُ الْمِلَّةِ إِلٰى بَرِيْلِيِّ الشَّرِيْفَةِ فِيْ نَفْسِ السَّنَةِ وَأَمَرَهٗ بِخِدْمَةِ التَّدْرِيْسِ فِي الْمَدْرَسَةِ الْأَشْرَفِيَّةِ بِمُبَارَكْفُوْرَ مِنْ مُدِيْرِيَّةِ أَعْظَمْ گڑھ فَامْتَثَلَ حَافِظُ الْمِلَّةِ أَمْرَ الشَّيْخِ وَشَرَّفَ بِقُدُوْمِهٖ مُبَارَكْفُوْر فِي التَّاسِعِ وَالْعِشْرِيْنَ مِنْ شَوَّالٍ سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَّخَمْسِيْنَ وَثَلَاثِمِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ وَاشْتَغَلَ بِالتَّدْرِيْسِ وَأَقَامَ عَلَى التَّدْرِيْسِ وَتَعْلِيْمِ الْعِلْمِ مُدَّةً مَّدِيْدَةً ثَلَاثَةً وَّأَرْبَعِيْنَ وَأَمَّا عَظِيْمُ الْجَاهِ كَبِيْرُ الْحِشْمَةِ[1] عَالِي الرُّتْبَةِ ....

---

[1] شرم وحیاء

مَشْهُوْرُ الْإِسْمِ طَائِرُ الصِّيْتِ[١] تُضْرَبُ بِهِ الْأَمْثَالُ وَتُشَدُّ إِلَيْهِ الرِّحَالُ وَيَأْتِيْ إِلَيْهِ الطَّلَبَةُ مِنْ كُلِّ أَوْبٍ.

وَلَمْ يَكُنْ مُدَرِّساً بَارِعاً فَقَطْ بَلْ كَانَ خَطِيْباً مِصْقَعاً[٢] أَيْضاً كَانَ يَتَرَدَّدُ إِلَيْهِ كَثِيْرٌ مِّنْ إِنْحَاءِ[٣] الْهِنْدِ وَيُبَلِّغُ الْإِسْلَامَ بِالْخِطَابَةِ كَمَا كَانَ مُدَرِّساً وَخَطِيْباً كَانَ مُصَنِّفاً أَيْضاً قَدْ صَنَّفَ مُصَنَّفَاتٍ مِّنْهَا مَعَارِفُ الْحَدِيْثِ وَالْفَتَاوٰى الْعَزِيْزِيَّةُ وَالْمِصْبَاحُ الْجَدِيْدُ فِيْ رَدِّ الدَّيَابَنَةِ مِنَ الْوَهَابِيَّةِ وَغَيْرِهَا مِنَ الْكُتُبِ النَّافِعَةِ وَلٰكِنَّهٗ كَانَ مُقْبِلاً عَلَى الْمَدْرَسَةِ كُلَّ الْإِقْبَالِ وَلَمْ يَزَلْ يَتَّعِبُ لِإِنْهَاضِ[٤] الْمَدْرَسَةِ وَيُجَاهِدُ وَيَبْذُلُ فِيْ هٰذِهِ السَّبِيْلِ جُهُوْدَهُ الْجَبَّارَةَ وَمَشَاقَّهُ الْعَظِيْمَةَ وَيُقَدِّمُهَا وَكَانَ مُصَمِّماً أَنْ يُبَدِّلَ الْمَدْرَسَةَ بِالْجَامِعَةِ حَتّٰى تَمَّ لَهُ النَّجَاحُ.

وَلَمَّا كَانَ عَلَيْهِ الرَّحْمَةُ أَتٰى إِلٰى مُبَارَكْفُوْر وَجَدَ الْمَدْرَسَةَ الْأَشْرَفِيَّةَ قَدْ انْقَلَبَتْ كُتَّاباً[٥] فَرَقَّاهُ[٦] إِلَى الْمَدْرَسَةِ وَلَمْ يَطْمَئِنَّ بِهَا وَلَمْ يَسْتَرِحْ حَتّٰى بَلَغَ بِهَا إِلَى الْجَامِعَةِ فَلَمَّا أَتَمَّهَا ارْتَحَلَ إِلٰى . . .

---

١ شہرت یافتہ ٢ ماہر ترین ٣ راستے ٤ ترقی دینا ٥ بچوں کی تعلیم کا مکتب ٦ ترقی دی

رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

إِنَّ حَافِظَ الْمِلَّةِ قَدْ قَامَ بِمَآثِرٍ[١] عَظِيْمَةٍ خَالِدَةٍ. مِنْهَا «تَأْسِيْسُ الْجَامِعَةِ الْأَشْرَفِيَّةِ» وَلَا شَكَّ أَنَّ هٰذِهِ الْمَأْثُرَةَ لَمْ يَسْبِقْ إِلَيْهَا أَحَدٌ فِي الْهِنْدِ. كَانَ حَافِظُ الْمِلَّةِ يَتَغَلْغَلُ فِيْ قَلْبِهِ[٢] مُنْذُ زَمَنٍ بَعِيْدٍ أَنْ يُؤَسِّسَ جَامِعَةً كَبِيْرَةً لِأَهْلِ السُّنَّةِ وَمَا زَالَ يَبْذُلُ قُصَارٰى[٣] جُهْدِهٖ لِهٰذَا الْهَدَفِ النَّبِيْلِ[٤] وَيَتَصَدّٰى لَهٗ حَتّٰى وَفَّقَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى لِهٰذَا الْأَمْرِ الْجَسِيْمِ وَأَسَّسَ الْجَامِعَةَ بِمُبَارَكْفُوْر وَوَضَعَ حَجَرَهَا الْأَسَاسِيَّ[٥] سَنَةَ اثْنَتَيْنِ وَّسَبْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ الْمُوَافِقَةَ سَنَةَ اِثْنَتَيْنِ وَّسَبْعِيْنَ وَتِسْعِ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْعِيْسَوِيَّةِ بِيَدِ فَخَامَةِ[٦] الْمُفْتِيِّ الْأَعْظَمِ اَلشَّاهِ مُصْطَفٰى رَضَا اَلْبَرِيْلَوِيِّ مَدَّظِلُّهُ الْعَالِيْ اِبْنِ الْمُجَدِّدِ الْإِمَامِ أَحْمَدَ رَضَا الْبَرِيْلَوِيِّ رِضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَأَكْمَلَ بِنَائَهَا بِعَامٍ وَّاحِدٍ وَخَلَّدَ ذِكْرَهٗ.

وَقَدْ بَدَأَتِ الْجَامِعَةُ دِرَاسَتَهَا بَعْدَ تَمَامِ بِنَاءِ الْجَامِعَةِ مُنْذُ

---

١ کارنامے ٢ شدت کے ساتھ قلب میں داخل ہونا ٣ انتہائی ٤ بہترین ٥ سنگ بنیاد
٦ عظمت، شان وشوکت

سَنَةِ ثَلاَثٍ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ وَالْجَامِعَةُ اَلْيَوْمَ مُشْتَغِلَةٌ بِخِدْمَاتِهَا التَّعْلِيْمِيَّةِ الْجَلِيْلَةِ وَلَا تَزَالُ تَتَقَدَّمُ وَتَزْدَادُ خِدْمَاتُهَا يَوْماً فَيَوْماً.

وَمِنْهَا اِنْجَابُ الْعُلَمَاءِ: أَنَّ حَافِظَ الْمِلَّةِ لَمْ يَزَلْ يُدَرِّسُ مُنْذُ شَبَابِه إِلٰى مَمَاتِه حَتّٰى دَرَّسَ يَوْمَ اِرْتِحَالِهِ إِلٰى رَحْمَةِ اللهِ تَعَالٰى وَقَدْ أَنْجَبَ كَثِيْراً مِّنَ الْعُلَمَاءِ الْبَارِزِيْنَ[1] مِنَ الْكُتَّابِ وَالدَّاعِيْنَ وَالْخُطَبَاءِ وَالْمُدَرِّسِيْنَ حَتّٰى نِيْفَ[2] عَدَدُ الْعُلَمَاءِ الْمُتَخَرِّجِيْنَ عَلٰى يَدَيْهِ عَلٰى أَلْفٍ.

وَمِنْهَا تَأْسِيْسُ جَامِعِ الْمَسْجِدِ الْكَبِيْرِ بِمُبَارَكْپُوْر:

وَضَعَ حَجَرَ الْأَسَاسِ لِجَامِعِ الْمَسْجِدِ هٰذَا سَنَةَ سَبْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِنَ الْهِجْرِيَّةِ وَتَمَّ بِنَاؤُهٗ بِأَعْوَامٍ وَمِمَّا لَا رَيْبَ فِيْهِ أَنَّ هٰذَا الْمَسْجِدَ أَكْبَرُ الْمَسَاجِدِ بِأَعْظَمْ گڑھ بَلْ لَا يُوْجَدُ نَظِيْرُهٗ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْمُدِيْرِيَّاتِ بِالْهِنْدِ وَيَتَّسِعُ لِحَوَالٰى[3] خَمْسَةِ الآفٍ مِّنَ الْمُصَلِّيْنَ.

---

[1] نمایاں [2] زائد ہونا [3] تقریبا

وَفَاتُه: تُوُفِّيَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى بِمُبَارَكْپُوْر يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ مُنْتَصِفَ اللَّيْلِ فِي الثَّانِيْ مِنْ جُمَادَى الْأُخْرَةِ سَنَةَ سِتٍّ وَّتِسْعِيْنَ وَثَلَاثِ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْهِجْرِيَّةِ الْمُوَافِقَ الْحَادِيَ وَالثَّلَاثِيْنَ مِنْ مَايُوَ[1] سَنَةَ سِتٍّ وَّسَبْعِيْنَ وَتِسْعِ مِائَةٍ وَّأَلْفٍ مِّنَ الْمِيْلَادِيَّةِ.

وَقَبْرُهُ الْمُبَارَكُ يُزَارُ بِقَرِيْبِ بِنَاءِ الرُّوَاقِ❶ لِلْجَامِعَةِ نَوَّرَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَرْقَدَهُ وَأَسْكَنَهُ بُحْبُوحَةَ جِنَانِهِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى وَسَلَّمَ عَلٰى أَفْضَلِ خَلْقِهِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِه وَصَحْبِه أَجْمَعِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

هٰذِهِ التَّرْجَمَةُ رَتَّبَهَا مَوْلَانَا اِفْتِخَارُ أَحْمَدُ الْقَادِرِيُّ أُسْتَاذُ الْعَرَبِيَّةِ فِي الْجَامِعَةِ الْأَشْرَفِيَّةِ بِمُبَارَكْپُوْر (اَلْهِنْدَ)

جَوَاهِرُ غَالِيَةٌ

قَالَ حَلَّالُ الْمُشْكِلَاتِ أَمِيْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَأَرْضَاه عَنَّا.

---

(۱) (انگریزی کا پانچواں مہینہ مئی۔۱۲) ❶ ہوسٹل

رَضِيْنَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِيْنَا	لَنَا عِلْمٌ وَلِلْجُهَّالِ مَال

قَالَ سَيِّدُنَا الحَسَّانُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

سَلَامٌ عَلَى خَيْرِ الْأَنَامِ وَسَيِّدِيْ	حَبِيْبِ إِلٰهِ الْعَالَمِيْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
بَشِيْرٌ نَذِيْرٌ هَاشِمِيٌّ مُكَرَّمٌ	عَطُوْفٌ رَؤُوْفٌ مَنْ يُسَمَّى بِأَحْمَدَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَأَيْضاً

وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قَطُّ عَيْنِي	وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ
خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِّنْ كُلِّ عَيْبٍ	كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

قَالَ الْإِمَامُ الْأَعْظَمُ أَبُوْ حَنِيْفَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عنهُ يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْتَغِيْثُه.

أَنْتَ الَّذِيْ لَمَّا تَوَسَّلَ آدَمُ	مِنْ زَلَّةٍ بِكَ فَازَ وَهُوَ أَبَاكَا
وَدَعَاكَ أَيُّوْبُ لِضُرٍّ مَسَّه	فَأُزِيْلَ عَنْه الضُّرُّ حِيْنَ دَعَاكَا

وَرَدَدْتَ عَيْنَ قَتَادَةَ بَعْدَ العَمٰى	وَابْنَ الْحُصَيْنِ شَفَيْتَه بِشِفَاكَا
يَا أَكْرَمَ الثَّقَلَيْنِ يَا كَنْزَ الْوَرٰى	جُدْلِي بِجُوْدِكَ وَارْضِنِي بِرِضَاكَا
أَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ وَلَمْ يَكُنْ	لِأَبِي حَنِيْفَةَ فِي الْأَنَامِ سِوَاكَا

قَالَ الْإِمَامُ مُحَمَّدٌ الْبُوْصِيْرِيُّ صَاحِبُ الْقَصِيْدَةِ الْبُرْدَةِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ يَصِفُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسْتَغِيْثُه.

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مَنْ أَلُوْذُ بِهٖ	سِوَاكَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ
فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتَهَا	وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ

قَالَ سَيِّدُنَا الْغَوْثُ الْأَعْظَمُ الْبَغْدَادِيُّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ مُخْبِراً عَنْ مَقَامِهِ الرَّفِيْعِ.

نَظَرْتُ إِلَى بِلَادِ اللّٰهِ جَمْعاً	كَخَرْدَلَةٍ عَلٰى حُكْمِ اتِّصَالِ
وَوَلَّانِي عَلَى الْأَقْطَابِ جَمْعاً	فَحُكْمِي نَافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ
وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ أَوْ دُهُوْرٌ	تَمُرُّ وَتَنْقَضِي إِلَّا أَتَالِي
وَتُخْبِرُنِي بِمَا يَأْتِي وَيَجْرِي	وَتُعْلِمُنِي فَأُقْصِرُ عَنْ جِدَالِ

شَيْءٌ مِنَ الْأَحَادِيْثِ الْكَرِيمَةِ الْمَنْقُوْلَةِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

★((ذَكَرَ الْمُحَدِّثُ ابْنُ الْجَوْزِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ أَنَّ اللهَ أَوْحَى إِلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُحَمَّدُ كُلُّ أَحَدٍ يَطْلُبُ رِضَائِيْ وَأَنَا أَطْلُبُ رِضَاكَ))[1].

(نزہۃ المجالس علامہ عبد الرحمٰن صفوری علیہ الرحمہ، ص ۳۴۴)

★((قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا بَكْرٍ وَالَّذِيْ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ لَمْ يَعْلَمْنِي حَقِيْقَةً غَيْرُ رَبِّيْ)).

(مطالع المسرات علامہ محمد مہدی بن احمد بن علی فاسی ص ۱۲۹)

★((عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ مَعِيَ جِبَالُ الذَّهَبِ))[2]. (مشکاۃ شریف ص ۵۲۱)

---

(۱) (نزہۃ المجالس لعلامۃ عبد الرحمٰن صفوری علیہ الرحمۃ، باب مناقب سید الأولین والآخرین، ص ۱۵۴)

(۲) (مشکاۃ المصابیح، کتاب الفضائل والشمائل، باب فی اخلاقہ وشمائلہ، الحدیث: ۵۸۳۵، ۲/۳۶۸)

★((عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ فِيْ طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ حَتّٰى يَرْجِعَ))[1]. (ترمذي شريف جلد ثاني ص ۸۹)

★((عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً))[2]. (مشكوة شريف ص ۹۵)

★((عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَى النَّاسِ بِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَكْثَرُهُمْ عَلَيَّ صَلَاةً))[3]. (مشكوة شريف ص ۸۶)

★((عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرَ

---

(۱) (سنن الترمذي، كتاب العلم، باب فضل طلب العلم، الحديث: ۲٦۲٥، ۴/۲۹٥)

(۲) (مشكاة المصابيح، كتاب الصلاة، باب الجماعة وفضلها، الحديث: ۱۰٥۲، ۱/۲۱۱)

(۳) (مشكاة المصابيح، كتاب الصلاة، باب الصلاة علي النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الحديث: ۹۲۳، ۱/۱۸۹)

صَلَوَاتٍ وحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيْئَاتٍ وَرُفِعَتْ عَشْرُ دَرَجَاتٍ))[۱] . (مشکوۃ شریف ص۸٦)

★((عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِيُّ اللهِ حَيٌّ يُرْزَقُ))[۲] .

(مشکوۃ شریف ص ۱۲۱)

★((عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰن بْنِ عَائِشٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ رَبِّيْ عَزَّوَجَلَّ فِيْ أَحْسَنِ صُوْرَةٍ قَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ أَنْتَ أَعْلَمُ قَالَ فَوَضَعَ كَفَّه بَيْنَ كَتِفَيَّ فَوَجَدتُّ بَرْدَهَا بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَعَلِمْتُ مَا فِي السمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ))[۳] . (مشکوۃ شریف ص ۷۰)

★((قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْمَعُ صَلَاةَ أَهْلِ

---

(۱) (مشكاة المصابيح، كتاب الصلاة، باب الصلاة علي النبي صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، الحديث: ۹۲۲، ۱/۱۸۹)

(۲) (مشكاة المصابيح، كتاب الصلاة، باب الجمعة، الحديث: ۱۳٦۱، ۱/۲٦٤)

(۳) (مشكاة المصابيح، كتاب الصلاة، باب المساجد ومواضع، الحديث: ۷۲۵، ۱/۱۵۲)

مَحَبَّتِيْ وَأَعْرِفُهُمْ ، وتُعْرَضُ عَلَيَّ صَلَاةُ غَيْرِهِمْ عَرْضاً)).

(دلائل الخيرات شريف ص . مطالع المسرات ص ۸۱)

★((عَنْ ثَوْبَانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِي الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا)) [۱]. (مشکوۃ شریف ص ۵۱۲)

★عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ أَحَبَّ اللّٰهُ لِقَائَه وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَائَه)) [۲]. (ترمذي شريف جلد ثاني ص ۵۵)

★((عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ)) [۳]. (بخاري شريف ص ۱۱۲۹)

---

(۱) (مشكاة المصابيح، كتاب الفضائل و الشمائل، باب فضائل سيد المرسلين صلى الله عليه وآله وسلم، الحديث: ۵۷۵۰، ۲/۳۵۴)

(۲) (سنن الترمذي، كتاب الجنائز، باب ما جاء فيمن احب لقائه، الحديث: ۱۰۶۸، ۲/۳۳۵)

(۳) (صحيح البخاري، كتاب التوحيد، باب قول الله تعالى ونضع.. الخ، الحديث: ۷۵۶۳، ۴/۶۲۰۰)

عِدَّةٌ مِنْ آيَاتِ الْقُرآنِ الْحَكِيْمِ

★﴿قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ.﴾ [المائدة: ١٥]

★﴿يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا اٰبَاءَكُمْ وَإِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ إِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيْمَانِ﴾. [التوبة: ٢٣]

★﴿وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللهُ وَرَسُوْلُه﴾. [التوبة: ٢٩]

★﴿وَكَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا﴾. [التوبة: ٤٠]

★﴿قُلْ اَبِاللهِ وَاٰيَاتِه وَرَسُوْلِه كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ﴾. [التوبة: ٦٥]

★﴿لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيْمَانِكُمْ﴾. [التوبة: ٦٦]

★﴿يَاأَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ﴾. [التوبة: ٧٣]

★﴿يَحْلِفُوْنَ بِاللهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ﴾. [التوبة: ٧٤]

★﴿أَغْنَاهُمُ اللهُ وَرَسُوْلُه مِنْ فَضْلِه﴾. [التوبة: ٧٤]

★﴿أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ﴾.

[یونس: ٦٢]

★﴿وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَاناً لِكُلِّ شَيْءٍ﴾. [النحل: ٨٩]

★﴿وَمَا أَرْسَلْنٰكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ﴾. [الأنبياء: ١٠٧]

★﴿قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ﴾. [الزمر: ٥٣]

★﴿مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ﴾. [الفتح: ٢٩]

★﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْا اَصْوٰتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ﴾.

[الحجرات: ٢]

★﴿وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا﴾. [الحجرات: ١٢]

★﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَ الْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ﴾. [الذاريات: ٥٦]

★﴿وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا

يَعۡلَمُوۡنَ ﴾. [المنافقون: ٨]

★﴿ عَالِمُ الۡغَيۡبِ فَلَا يُظۡهِرُ عَلٰى غَيۡبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارۡتَضٰى مِنۡ رَّسُوۡلٍ ﴾. [الجن: ٢٦]

★﴿ وَمَا هُوَ عَلَى الۡغَيۡبِ بِضَنِيۡنٍ ﴾. [التكوير: ٢٤]

★﴿ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۞ وَلَلۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لَّكَ مِنَ الۡاُوۡلٰى ۞ وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰى ۞ ﴾. [الضحى: ٢: ٥]

★﴿ اِنَّاۤ اَعۡطَيۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ۞ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانۡحَرۡ ۞ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ۞ ﴾. [الكوثر: ١: ٣]

★﴿ قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۞ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۞ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۞ ﴾. [الإخلاص: ١: ٤]

۞...۞...۞...۞...۞

☆ **قال لقمان لابنه:** يا بني ثلاثة لا يعرفون إلا عند ثلاثة لا يعرف الحليم إلا عند الغضب، ولا الشجاع إلا عند الحرب، ولا أخوك إلا عند الحاجة إليه. (المستطرف ١/٣٣٢)

قَامُوْسُ بَعْضِ الْكَلِمَاتِ الْعَرَبِيَّةِ الْمُسْتَعْمَلَةِ فِي هذه الرِّسَالَةِ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آسِيَا	ایشیا	اَلْبَنَّاءُ	کاریگر
اَلْاِجْتِهَادُ	کوشش، محنت	اَلتَّأَخُّرُ	سست ہونا، لیٹ ہونا
اَلْأُجْرَةُ	کرایہ، فیس، مزدوری	اَلتَّحْوِيْلُ عَلَى الْبَرِيْدِ	منی آرڈر
اَلْأَجِيْرُ	مزدور، قُلی	اَلتَّحْوِيْلُ عَلَى الْمُشْتَرِى	وی۔پی
اَلْاِحْتِفَالُ	جلسہ	اَلتَّدْوِيْرُ	گھڑی کوکنا
اَلْأَرُزُّ الْمُفَلْفَلُ	پلاؤ	اَلتَّذْكِرَةُ	ریلوے ٹکٹ
اَلْأُسْطُوْلُ	جنگی بیڑا	اَلتَّطْرِيْزُ	بیل بوٹے نکالنا
اَلْاِشْتِرَاكُ	چندہ	اَلتَّقَدُّمُ	تیز ہونا
اَلْإِقَالَةُ	برخاست کرنا	اَلتِّلِغْرَافُ	تار جمیلی گراف

اِفْتِتَاحُ السَّوْقِ	چلانا، شروع کرنا، اسٹارٹ کرنا	تَحْتَ الْأَشْرَافِ	زیرِ نگرانی
اَلْاِلْتِزَامُ	اختیار کرنا	اَلتَّوْقِيْعُ	دستخط کرنا
اَلْأَمْرُ	معاملہ، چیز، بات	اَلثَّانِيَةُ	سیکنڈ
اَلْبِتْرَوْلُ	پٹرول	اَلْحَبْرُ	عالم
اَلْبَرِيْدُ	ڈاک	اَلْحَقِيْبَةُ	ہینڈ بیگ
اَلْبَرِيْدُ الْجَوِّيُّ	ہوائی ڈاک	جَوَازُ الْاِمْتِحَانِ	پاس ہونا
اَلْبَسَاطَةُ	سادگی	اَلْخَرِيْطَةُ	ملکی نقشہ
اَلْبِطَاقَةُ	پوسٹ کارڈ	اَلْخَلْخَالُ	پازیب
اَلدَّائِرَةُ	حلقہ	اَلْعَتَّالُ	قلی
اَلدَّرَّاجَةُ الْبُخَارِيَّةُ	موٹر سائیکل	اَلْعَرَبَةُ	گاڑی
اَلدَّقِيْقَةُ	منٹ	اَلْعَرَبَجِيُّ	گاڑیبان
اَلدُّكْتُوْرُ	ڈاکٹر	اَلْعَفْشُ	سامان (سفر کا)

اَلرَّاتِبُ	تنخواہ	اَلْعَقْرَبُ	گھڑی کی سوئی، بچھو
سَائِقُ السَّيَّارَةِ	موٹرڈرائیور	اَلْعُنْوَانُ	پتہ
اَلسَّاذَجُ	سادہ	اَلْعَيْشُ الإِفْرِنْجِيّ	ڈبل روٹی
اَلسَّاعَةُ الْمُسْتَقِيْمَةُ	رائٹ ٹائم، ٹھیک وقت	اَلْغِلَافُ	لفافہ
اَلسَّاعِيْ	پوسٹ مین، ڈاکیہ	اَلْفُلُسُ	پیسہ
اَلسُّطْرَةُ الْعِلْمِيَّةُ	علمی دھاک	اَلْقُرْطُ	بالی، جھمکا
اَلسَّقُوْطُ فِي الْاِمْتِحَانِ	فیل ہونا	اَلْقَرْنُ	صدی، سو برس کازمانہ
اَلسِّكَّةُ الْحَدِيْدِيَّةُ	ریلوے لائن	اَلْقَرِيْنَةُ	بیگم
اَلسَّلَّةُ	جھابی	اَلْقِطَارُ	ٹرین
اَلشَّارِعُ الْمُعَبَّدُ	پختہ سڑک	اَلْقِطَارُ الْبَرِيْدِيُّ	میل ٹرین
اَلصَّفُّ	درجہ	قِطَارُ الْبَضَائِعِ	مال گاڑی
اَلصَّفِيْرُ (ض)	سیٹی بجانا	قِطَارُ الرُّكَّابِ	پسنجر ٹرین

صُنْدُوقُ الْبَرِيْدِ	لیٹر بکس	اَلْقِنْدِيْلُ	لالٹین
اَلصِّيْنُ	چین	اَلْقَوَادِنَةُ	قادیانی فرقہ کے لوگ
اَلطَّابَعُ	ڈاک ٹکٹ	اَلْكَأْسُ	گلاس، جام
اَلطَّرْدُ	پیکٹ	اَلْكِبْرِيْتُ	دیاسلائی
اَلْعَاصِمَةُ	دارالسلطنت	اَلْكُرَّاسَةُ	کاپی
اَلْمُتَأَخِّرُ عَنِ الْوَقْتِ	لیٹ	اَلْمِقْلَمَةُ	قلمدان
اَلْمُدِيْرُ الْبَرِيْدُ	پوسٹ ماسٹر	اَلْمَوْقِدُ	چولہا
اَلمِذْيَاعُ	ریڈیو	مَوْقِفُ السَّيَّارَةِ	بس اسٹیشن، اڈا لاریاں
اَلْمُسَدَّسُ	پستول	اَلنَّشَاطُ	دلچسپی
اَلْمَكْتَبُ	دفتر، آفس	اَلنَّمْرَةُ	نمبر
اَلْمَكْتَبُ الْبَرِيْدُ	پوسٹ، ڈاکخانہ	اَلنَّيَّاشِرَةُ	نیچری
يُوْنِيُوْ	جون (انگریزی سال کا چھٹا مہینہ)		

٧٨٦
٩٢

ترجمۃ مصنف

(بقلم خود)

نام و نسب: بدر الدین احمد بن عاشق علی بن احمد حسن بن غلام نبی بن محمد نادر صدیقی غَفَرَ اللہُ تَعَالٰی لَھُمْ بِجَاہِ رَسُوْلِہِ الْاَکْرَمِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَأَزْوَاجِہٖ وَبَارَکَ وَشَرَّفَ وَکَرَّمَ.

شیخ محمد نادر مروم کے آباء واجداد، قصبہ یوسف پور محمد آباد ضلع غازی پور یوپی کے باشندہ تھے جن کے تعلقات قصبہ شہاپور کوٹ تحصیل بانس گاؤں ضلع گورکھپور کے نواب سید شاہ عنایت علی مرحوم کے سادات شاہی خاندان سے قدیم زمانہ سے قائم تھے پھر اسی دیرینہ خاندانی تعلق کی بناء پر شیخ محمد نادر مرحوم کے والد اور چچا سید صاحب موصوف کی ایک جنگی مہم میں بحیثیت افسر فوج میں شریک ہو کر کام آگئے۔

اس زمانہ میں شیخ محمد نادر مرحوم ننھا بچہ تھے حضرت سید صاحب

نے ایک جاں نثار فوجی افسر کی سعادت مند یادگار کو اپنی تربیت و کفالت میں پروان چڑھایا جب شیخ نادر مرحوم سن شعود کو پہنچے تو سید صاحب ممدوح نے اپنے دیوان خاص میں ایک ممتاز عہدہ دے کران کو اپنا مقرب بنایااور دو گاؤں بطور جاگیر عطا فرمائے۔ایک موضع راؤت پار جو قصبہ شاہ پور سے ایک میل کے فاصلہ پر اتر جانب ہے اور دوسرا موضع کھوکھر جوت جو تحصیل سگڑی ضلع اعظم گڑھ میں، غلام نبی مرحوم نے شاہ پور کے بجائے راؤت پار کو وطن بنایا جہاں میرے خاندان والے آج بھی آباد ہیں رہا کھوکھر جوت تو اس کی پوری آراضی رفتہ رفتہ فروخت ہو کر دوسروں کے ہاتھ میں منتقل ہو چکی ہے۔

ولادت:

میری پیدائش اپنے ننھیال موضع حمید پور میں ہوئی جو راؤت پار سے تقریباً دو میل کے فاصلہ پر ہے، میری ولادت کا سن ایک اندازہ کے مطابق ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۹۲۹ء ہے۔

تعلیم:

میری اردو تعلیم مقامی درس گاہ قصبہ شاہ پور میں ہوئی۔ فارسی

عربی تعلیم کے لئے والد گرامی نے ایک سنی درسگاہ مدرسہ انوار العلوم قصبہ جین پور ضلع اعظم گڑھ میں داخلہ کرایا۔ کچھ دنوں ابتدائی فارسی پڑھنے کے بعد ۴ ربیع الآخر شریف ۱۳۶۳ھ مطابق ۲۹ مارچ ۱۹۴۴ء کو میزان الصرف کی تعلیم شروع ہوئی۔ تقریبا چار سال تک ادارہ ہذا میں حضرت مولانا مولوی محمد خلیل صاحب کچھوچھوی علیہ الرحمہ سے میں نے پڑھا، پھر شوال ۱۳۶۷ھ مطابق ستمبر ۱۹۴۸ء میں دار العلوم اشرفیہ مبارک پور ضلع اعظم گڑھ میں داخلہ کرایا اور تقریبا چار سال تک حسب ذیل اساتذہ سے استفادہ کرتا رہا۔

۱۔ بانی جامعہ اشرفیہ استاذ العلماء حافظ ملت حضرت مولانا شاہ عبد العزیز علیہ الرحمہ۔

۲۔ شیخ العلماء حضرت علامہ غلام جیلانی اعظمی علیہ الرحمہ۔

۳۔ شیخ الخطباء حضرت علامہ عبد المصطفی صاحب اعظمی دامت برکاتہم۔

۴۔ فاضل محقق حضرت علامہ حافظ عبد الرؤف علیہ الرحمہ۔

۵۔ شیخ القراء حضرت مولانا قاری محمد یحییٰ صاحب ناظم اعلی دار العلوم اشرفیہ۔

۱۰ شعبان ۱۳۷۱ھ مطابق ۵ مئی ۱۹۵۲ء کو دستار بندی ہوئی اور ادارہ نے سند فراغ دیا۔

دینی خدمت کی ابتداء:

میں حضور حافظ ملت علیہ الرحمہ کے مشورہ کے مطابق ایام رمضان کی سالانہ تعطیل گزار کر شوال ۱۳۷۱ھ میں دار العلوم اشرفیہ حاضر ہوا اور تدریسی مشق کے لئے ادارہ ہذا کے طلبہ کو ۲۵ رجب ۱۳۷۲ تک عربی کی ابتدائی کتابیں پڑھاتا رہا پھر حضور نے تبلیغی خدمت انجام دینے کے لئے مجھے موضع کوٹواری ضلع بلیا (یوپی) بھیجا، وہاں میں نے ۲۸ رجب ۱۴۷۲ مطابق ۱۳، اپریل ۱۹۵۳ء سے ۱۹ ذیقعدہ ۱۴۷۲ھ مطابق ۳۱ جولائی ۱۹۵۳ء تک اپنا فریضہ انجام دیا، بعدہ حضور نے مجھے درسی خدمت کے لئے شہر بستی بھیجا۔ ۲۲ ذی القعدہ ۱۳۷۲ھ مطابق ۱۳ اگست ۱۹۵۳ء کو انجمن معین الاسلام پرانی بستی شہر بستی یوپی میں درس نظامی کی تدریس کے لئے میری تقرری ہوئی انجمن میں تقریبا ڈھائی برس میں نے تعلیم دی، بعدہ گنوار اراکین سے عدم موافقت کے باعث استعفاء دے دیا۔

انجمن معین الاسلام بستی سے استعفاء دیے ہوئے مجھے تقریباچار مہینے گزرے تھے کہ درس گاہ فیض الرسول براؤں شریف ضلع بستی کے بانی حضرت سیدی مولاناشاہ محمد یار علی علیہ الرحمہ نے اپنے ادارہ میں میرا تقرر فرمایا یکم ذی الحجہ ۱۳۷۵ھ مطابق ۱۰ جولائی ۱۹۵۶ء سے ۲۰ شوال ۱۳۹۴ھ مطابق ۵ نومبر ۱۹۷۵ء تک ادارہ ہذا میں بحیثیت صدر المدرسین تدریسی فرائض انجام دیتا رہا پھر بعض ناموافق حالات کی بناءپر ۲۱ شوال مذکور کو میں نے درسی خدمت سے استعفاء دے دیا۔

میرے زمانہ قیام براؤں شریف میں حضرت سیدی شاہ صاحب علیہ الرحمہ نے ۲۲ محرم ۱۳۸۷ھ کادن گزار کر تیئسویں محرم کی شب میں وصال فرمایا میں نے بفضلہ تعالی گیارہ سال حضرت کی حیات مبارکہ کا زمانہ پایا جس سے میرے دین کی تربیت میں بہت کچھ مدد ملی.

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَصَحْبِهِ الطَّيِّبِيْنَ.

براؤں شریف کے ادارہ سے مستعفی ہونے پر مدرسہ غوثیہ فیض العلوم بڑھیا ضلع بستی کے اراکین نے اپنے ادارہ کی خدمت کے لئے مجھے

دعوت دی میں بڑھیا آیا اور ۹ ذی القعدہ ۱۳۹۴ھ مطابق ۲۴ نومبر ۱۹۷۵ء سے تادم تحریر اسی مدرسہ غوثیہ میں اپنا فرض منصبی انجام دے رہا ہوں بڑھیا ایک چھوٹا سا گاؤں ہے جو براؤں شریف سے شمال اور مغرب کے گوشہ پر سات میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔

بیعت و خلافت:

زمانہ قیام دار العلوم اشرفیہ میں ۷ ربیع الآخر شریف ۱۳۷۰ھ مطابق ۱۶ جنوری ۱۹۵۱ء کو میں نے بعد نماز عشاء شاہزادہ سرکارِ اعلی حضرت مولانا شاہ مصطفی رضا خانصاحب مفتی اعظم ہند دامت برکاتھم القدسیۃ کے نورانی ہاتھوں پر سلسلہ عالیہ قادریہ نوریہ رضویہ میں بیعت کا شرف حاصل کیا اور زمانہ قیام بستی میں حضرت بیشہ اہل سنت مظہر اعلی حضرت سلطان المناظرین علامہ شاہ محمد حشمت علی خانصاحب لکھنوی علیہ الرحمہ نے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ اور سلسلہ عالیہ قادریہ برکاتیہ صادقیہ وغیرہ سلاسل مقدسہ کی اجازت و خلافت عطا فرمائی پھر زمانہ قیام براؤں شریف میں جبکہ میں سرکار اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ کے عرس پاک کے موقع پر بریلی شریف حاضر ہوا تھا

حضور مرشد بیعت سرکار مفتی اعظم ہند دامت برکاتھم القدسیۃ نے سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ اور دیگر سلاسل مبارکہ کا مجاز بنایا اور خلافت نامہ عطا فرمایا۔

تصنیفات:

میں نے زمانہ تدریس میں محسوس کیا کہ موجودہ نسل کے اکثر بچے عربی ماحول کے فقدان اور کثافتِ ذہن کے باعث منطق، نحو وصرف کے ابتدائی بنیادی مسائل سمجھنے سے کورے ہوتے ہیں اس لئے میں نے ان کی سہولت کی خاطر "عروس الادب"، "تلخیص الاعراب"، "فیض الادب"، اول وثانی اور "جواہر المنطق" تالیف کی اور اردو پڑھنے والے ننھے سنی اطفال کی تعلیم کے لئے تعمیر ادب قاعدہ، تعمیر ادب اول، دوم، سوم، چہارم، پنجم، تعمیر قواعد اول، تعمیر قواعد دوم لکھی نیز عام مسلمانوں کی دینی اصلاح اور مذہبی معلومات کے لئے نورانی گلدستہ، سوانح اعلی حضرت تحقیقی جواب اور تذکرہ سرکارِ غوث وسرکارِ خواجہ مرتب کی۔ بحمدہ تعالی یہ سب کتابیں طبع ہو کر اشاعت پذیر ہیں۔

اَللّٰھُمَّ مَوْلَایِ الْمِنْعَام ذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ تَقَبَّلْ جَمِیْعَ

تَأليفَاتِيْ بِجَاهِ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِيْ فَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهِ وَسَلَّمَ وَاجْعَلْهَا نَافِعَةً لِلْمُتَعَلِّمِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ مِنْ أَهْلِ السُّنَّةِ اَللّٰهُمَّ ارْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى مَنْ هُوَ رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِيْنَ وَعَلٰى اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَعِتْرَتِهِ وَابْنِهِ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ الْجِيْلَانِيِّ مُحْيِ الدِّيْنِ وَالْمَجْدِ الْإِمَامِ أَحْمَد رَضَا شَيْخِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاٰخِرُ دَعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ.

بدر الدين أحمد قادری رضوی

مدرسہ غوثیہ بڑھیاپوسٹ کھنڈ سری ضلع بستی یوپی ہندوستان

١١ شعبان ١٣٩٧ھ جمعہ مبارکہ مطابق ٢٩ جولائی ١٩٧٧ء

۞...۞...۞...۞...۞

☆ **قال أبو هريرة رضي الله عنه:** ليس الشديد بالصرعة إنما الشديد الذي يملك نفسه عند الغضب. (المستطرف ١/٣٢٨)

☆ **قيل لابن المبارك رحمه الله تعالى:** اجمع لنا حسن الخلق في كلمة واحدة قال: ترك الغضب. (المستطرف ١/٣٢٩)

مآخِذ و مَراجِع

القران الكريم	كلام الٰہی	مكتبة المدينه كراچی
تفسير مدارك التنزيل	امام عبد اللہ بن احمد نسفی * متوفی ۷۱۰ھ	دار المعرفة بيروت
تفسير الخازن	علاء الدين علی بن محمد بغدادی * متوفی ۷۴۱ھ	اکوڑہ خٹک نوشہرہ
صحيح البخاري	امام محمد بن اسماعیل بخاری * متوفی ۲۵۶ھ	دار الكتب العلمية بيروت
سنن الترمذي	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی * متوفی ۲۷۹ھ	دار الفكر بيروت
المصنَّف لعبد الرزاق	امام عبد الرزاق بن ہمام صنعانی * متوفی ۲۱۱ھ	دار الكتب العلمية بيروت
مشكاة المصابيح	علامہ ولی الدین محمد بن عبد اللہ خطیب * متوفی ۷۴۲ھ	دار الفكر بيروت
كنز العُمّال	علامہ علی متقی بن حسام الدین برہان پوری * متوفی ۹۷۵ھ	دار الكتب العلمية بيروت
المعجم الكبير	حافظ ابو القاسم سلیمان بن احمد طبرانی * متوفی ۳۶۹ھ	دار احياء التراث، بيروت
سنن أبي داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی * متوفی ۲۷۵ھ	دار احياء التراث، بيروت
سنن الدارمي	امام عبد اللہ بن عبد الرحمن دارمی * متوفی ۲۵۵ھ	کراچی
مسند أبي يعلى	امام ابو یعلی بن احمد الموصلی * متوفی ۳۰۷ھ	دار الكتب العلمية بيروت
صحيح مسلم	امام مسلم بن حجاج قشیری * متوفی ۲۶۱ھ	دار المغنی عرب شریف
شرح النووي على مسلم	محیی الدین یحیی بن شرف نووی * متوفی ۶۷۶ھ	دار الكتب العلمية بيروت
عمدة القاري	امام بدر الدین محمود بن احمد عینی * متوفی ۸۵۵ھ	دار الحدیث
نزهة النظر شرح نخبة الفكر	امام ابن حجر عسقلانی * متوفی ۸۵۴ھ	مکتبۃ المدینۃ کراچی
الهداية	امام برہان الدین علی بن ابی بکر * متوفی ۵۹۳ھ	ملتان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ



اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مَدَنی ماحول میں بکثرت سنّتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں، ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد آپ کے شہر میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات گزارنے کی مَدَنی التجا ہے۔ عاشقانِ رسول کے مَدَنی قافلوں میں بہ نیتِ ثواب سنّتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مَدَنی انعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر مَدَنی ماہ کے ابتدائی دس دن کے اندر اندر اپنے یہاں کے ذمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل اس کی برکت سے پابندِ سنّت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذہن بنے گا۔

ہر اسلامی بھائی اپنا یہ ذہن بنائے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل اپنی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی اِنعامات"** پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کے لیے **"مَدَنی قافلوں"** میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل










فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ (کراچی)
فون: 021-34921389-93 Ext: 2634
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net